مُرقّعِ کلیمی

مع

اردو ترجمہ

قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین حضرت شاہ کلیم اللہ جہان آبادی علیہ الرحمہ

ناشر

(رجسٹرڈ)
حامد اینڈ کمپنی
مدینہ منزل
۳۸ اردو بازار
لاہور

Marfat.com

مُرقّعِ کلیمی

مع

اُردو ترجمہ

قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین حضرت شاہ کلیم اللہ جہان آبادی علیہ الرحمہ

فرید بُک سٹال ۳۸۔ اردو بازار لاہور

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب : مُرقع کلیمی

تالیف : حضرت شاہ کلیم اللہ رحمۃ اللہ علیہ

طبع باردوم : ربیع الاول ۱۴۲۲ء / مئی ۲۰۰۱

مطبع : ہاشم اینڈ حماد پرنٹرز، لاہور

ہدیہ : 110/- روپے

ناشر

فرید بک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸۔ اردو بازار لاہور

فون نمبر 042-7312173 ، فیکس نمبر 092-042-7224899

ای۔میل نمبر faridbooks@hotmail.com

Marfat.com

فہرست عنوانات

شمار	عنوان	صفحہ
۱	مقدمہ	
۲	شرائط دعا	۱۱
۳	رقعات الصلوٰۃ	۱۳
۴	ترتیب خواندن سورتہا در سنن فجر و دیگر اوقات	۱۴
۵	ترتیب وتر	۱۵
۶	نماز اشراق و نماز استعاذہ و استخارہ واستجاب	۱۵
۷	نماز شکر اللیل و شکر النہار	۱۶
۸	نماز چاشت	۱۶
۹	نماز ضحیٰ و نماز صحۃ النفس	۱۷
۱۰	نماز فی الزوال	۱۷
۱۱	نماز برائے ملازمت مہتر خضر علیہ السلام	۱۷
۱۲	نماز اوابین	۱۷
۱۳	نماز حفظ الایمان	۱۷
۱۴	نماز قضائے حاجات اُمت محمدیہ	۱۸
۱۵	نماز شفائے مریضانِ اُمت محمدیہ	۱۸
۱۶	نماز ہول مردگان اُمت محمدیہ	۱۸
۱۷	نماز راحت البرزخ	۱۹
۱۸	نمازِ سعادت	۱۹
۱۹	نماز روشنائی چشم	۱۹
۲۰	نماز روشنائی چشم	۱۹
۲۱	ایضاً	۲۰
۲۲	نماز عاشقین	۲۰
۲۳	نماز قربت	۲۰
۲۴	نماز تہجد	۲۰
۲۵	نماز طول العمر	۲۱
۲۶	نماز اویس قرنی	۲۲
۲۷	نماز لیلۃ الرغائب	۲۳
۲۸	نماز استخارہ	۲۴
۲۹	ایضاً	۲۵
۳۰	نماز استخارہ	۲۶
۳۱	ایضاً	۲۷
۳۲	نماز رضاء الابوین	۲۷
۳۳	**نماز قضائے حاجت**	۲۷
۳۴	نماز برائے توسعہ (قضائے حاجت)	۲۸
۳۵	نماز قضائے حاجت	۲۹
۳۶	ایضاً	۲۹
۳۷	نماز توسعہ	۳۰
۳۸	نماز حاجت	۳۰
۳۹	ایضاً	۳۱
۴۰	نماز قضائے ہزار حاجت	۳۲

Marfat.com

شمار	عنوان	صفحہ
۴۱	نماز حاجت	۳۳
۴۲	نماز حوائج	۳۴
۴۳	نماز صفائی دل	۳۵
۴۴	نماز بدل قضائے عمری	۳۵
۴۵	صلواۃ التسبیح	۳۶
۴۶	صلواۃ الصلواۃ (یعنی نماز درود شریف)	۳۷
۴۷	نماز عشق	۳۷
۴۸	اسبوع (یعنی اوراد ہفت روزہ	
	غوث الاعظم)	۳۸
۴۹	منزل یک شنبہ	۳۸
۵۰	منزل دو شنبہ	۳۹
۵۱	منزل سہ شنبہ	۴۱
۵۲	منزل چہار شنبہ	۴۲
۵۳	منزل پنج شنبہ	۴۴
۵۴	منزل جمعہ	۴۵
۵۵	منزل شنبہ	۵
۵۶	ہفت اسم	۵۲
۵۷	چہل اسمار	۵۲
۵۸	دعائے کثیر البرکۃ	۶۲
۵۹	برائے دفع فقر	۷۰
۶۰	برائے حفظ قرآن	۷۰
۶۱	برائے حاجت	۷۰

شمار	عنوان	صفحہ
۶۲	برائے دفع بیماری	۷۱
۶۳	برائے حصول جمعیت	۷۱
۶۴	برائے دفع اضطراب	۷۱
۶۵	برائے حفظ قرآن	۷۱
۶۶	برائے کفایت مہمات	۷۲
۶۷	فوائد خواندن سورۂ والنازعات	۷۲
۶۸	برائے دفع دنبل و نار	۷۲
۶۹	برائے خوش گزراں	۷۲
۷۰	برائے محبت الہٰی	۷۳
۷۱	برائے بخشش	۷۳
۷۲	برائے حفظ قرآن	۷۳
۷۳	برائے فراخی رزق	۷۴
۷۴	برائے دفع بیماری	۷۴
۷۵	برائے غنا و فراخی رزق	۷۴
۷۶	ایضاً	۷۴
۷۷	برائے محبت الہٰی	۷۴
۷۸	برائے کفایت مہمات	۷۵
۷۹	برائے معموری کار دینی و دنیاوی	۷۵
۸۰	دعائے کثیر النفع	۷۵
۸۱	برائے آسانی سکرات وغیرہ	
	و دیگر فوائد	۷۶
۸۲	برائے قضائے دین	۷۷

شمار	عنوان	صفحہ
۸۳	برائے حصولِ غنا	۷۷
۸۴	برائے آمرزشِ گناہاں	۷۷
۸۵	مقالید السموات	۷۸
۸۶	برائے کفایت مہمات	۷۹
۸۷	بیان اسم اعظم	۷۹
۸۸	برائے پریشانی خاطر	۸۰
۸۹	استعانت وقت درماندگی	۸۰
۹۰	برائے حاجت روائی	۸۱
۹۱	ایضاً	۸۱
۹۲	بازیافتن گم شدہ	۸۱
۹۳	برائے کفایت مہم	۸۱
۹۴	برائے مقہوری اعدا	۸۲
۹۵	بجہت حصولِ نعمت ظاہری و باطنی	۸۲
۹۶	حرز من الشیطان العین	۸۲
۹۷	مورث العلم والمال	۸۲
۹۸	مورث محبت الٰہی	۸۳
۹۹	برائے غفران	۸۳
۱۰۰	دفع نار	۸۳
۱۰۱	دعائے کثیر البرکت	۸۳
۱۰۲	برائے حاجت	۸۴
۱۰۳	برائے زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم	۸۴
۱۰۴	برائے زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم و دیگر بزرگان	۸۴
۱۰۵	برائے زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم	۸۵
۱۰۶	برائے زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم و مغفرت	۸۵
۱۰۷	برائے قضائے حاجت	۸۶
۱۰۸	برائے حاجت روائی	۸۷
۱۰۹	ایضاً کفایت مہم	۸۷
۱۱۰	ازالہ غم والم	۸۸
۱۱۱	برائے کشائش رزق	۸۸
۱۱۲	برائے حاجت دینی و دنیوی	۸۸
۱۱۳	ایضاً	۸۹
۱۱۴	انجاح حاجت	۸۹
۱۱۵	مورث الہیبۃ والحافظہ	۸۹
۱۱۶	ازالہ درد چشم	۸۹
۱۱۷	الکافی والقاہر	۹۰
۱۱۸	جلیلہ	۹۰
۱۱۹	کافی	۹۰
۱۲۰	جالب الغناء	۹۱
۱۲۱	برائے مقہوری اعداء و ہزیمت دشمن	۹۱
۱۲۲	برائے دفع مکروہ از مال و اولاد	۹۲
۱۲۳	مزید الرزق و ماحی الذنوب	۹۳
۱۲۴	مقتضی الدین و مزیل الفاقہ	۹۳

Marfat.com

شمار	عنوان	صفحہ
۱۲۵	بازیافتن گم شدہ	۹۳
۱۲۶	مورث العیش	۹۴
۱۲۷	برائے خلاصی محبوس	۹۴
۱۲۸	برائے خلاصی محبوس	۹۴
۱۲۹	الحافظ من المصائب	۹۵
۱۳۰	الحافظ من البلاء	۹۵
۱۳۱	القاہر	۹۶
۱۳۲	ایضاً	۹۷
۱۳۳	معین الحفظ	۹۷
۱۳۴	ایضاً	۹۸
۱۳۵	ایضاً	۹۸
۱۳۶	الکافی	۹۹
۱۳۷	ایضاً	۹۹
۱۳۸	برائے جریان بول	۱۰۰
۱۳۹	ایضاً	۱۰۰
۱۴۰	شافی	۱۰۰
۱۴۱	ایضاً	۱۰۰
۱۴۲	برائے گزیدن مار وکژدم	۱۰۱
۱۴۳	ایضاً	۱۰۱
۱۴۴	حافظ العین	۱۰۱
۱۴۵	معین الحمل عن الغرق	۱۰۱
۱۴۶	برائے حمل	۱۰۲
۱۴۷	برائے فرزند نرینہ	۱۰۳
۱۴۸	ایضاً	۱۰۴
۱۴۹	برائے حمل	۱۰۴
۱۵۰	برائے دفع عقم وافزونی شیر	۱۰۵
۱۵۱	برائے افزونی شیر	۱۰۵
۱۵۲	الحرز العظیم عن فزع الولد	۱۰۶
۱۵۳	معین الحمل	۱۰۶
۱۵۴	تیسیر الولادت	۱۰۷
۱۵۵	ایضاً	۱۰۸
۱۵۶	ایضاً	۱۰۸
۱۵۷	برکت المتاع وحفظ المحبوب عن الآفات	۱۰۸
۱۵۸	حافظ المتاع	۱۱۰
۱۵۹	حافظ المتاع	۱۱۰
۱۶۰	ایضاً وحافظ السفینہ	۱۱۰
۱۶۱	جلیلہ	۱۱۱
۱۶۲	مورث الخیر والبرکت	۱۱۲
۱۶۳	بیان قواعد تکسیر	۱۱۳
۱۶۴	بخار کا طلسم	۱۱۶
۱۶۵	برائے حمل زن	۱۱۸
۱۶۶	حفظ از نظر بد	۱۱۸
۱۶۷	الحافظ مزلۃ القدم	۱۱۹

Marfat.com

شمار	عنوان	صفحہ	شمار	عنوان	صفحہ
۱۶۸	الناصر علی الاعداء	۱۱۹	۱۹۰	برائے توسیع رزق	۱۳۲
۱۶۹	تسکین آتش زدگی	۱۱۹	۱۹۱	برائے کفایت مہمات	۱۳۶
۱۷۰	ایضاً	۱۲۰	۱۹۲	برائے حاجت	۱۳۸
۱۷۱	برائے آشوب چشم	۱۲۰	۱۹۳	ایضاً	۱۳۸
۱۷۲	ایضاً	۱۲۰	۱۹۴	رقعہ ایضاً	۱۴۰
۱۷۳	ذ دو نہ نام قرآنی	۱۲۰	۱۹۵	الکافی	۱۴۰
۱۷۴	برائے حفاظت	۱۲۳	۱۹۶	برائے دفع سختی و مصیبت	۱۴۱
۱۷۵	لانفاق البخیل علی العیال	۱۲۴	۱۹۷	دفع کربت	۱۴۱
۱۷۶	برائے افزائش حافظہ	۱۲۴	۱۹۸	برائے کشف علوم جلیلہ	۱۴۲
۱۷۷	ایضاً	۱۲۵	۱۹۹	مسبعات عشر	۱۴۲
۱۷۸	آیاتِ شفا برائے ہر مرض	۱۲۵	۲۰۰	برائے وظائف پنج وقتہ	۱۴۴
۱۷۹	برائے حفاظت اشیاء	۱۲۶	۲۰۱	برائے ہر حاجت	۱۴۵
۱۸۰	برائے حفظ حمل از سقوط	۱۲۷	۲۰۲	خواص شصت اسمائے الٰہی	۱۴۵
۱۸۱	برائے ترقی بصارت و ازالۂ امراض چشم	۱۲۷	۲۰۳	رد دعوتِ دیگر و رجعت داعی	۱۴۹
۱۸۲	برائے درد شکم	۱۲۸	۲۰۴	خواص دہ اسم	۱۵۰
۱۸۳	برائے ہزیمت لشکر دشمن	۱۲۸	۲۰۵	دفع شر انس والجن	۱۵۱
۱۸۴	برائے درد چشم و امراض چشم	۱۲۸	۲۰۶	الکافی والشافی	۱۵۱
۱۸۵	برائے محافظت از بلیات	۱۲۹	۲۰۷	دفع بخار	۱۵۲
۱۸۶	برائے اجابت دعوات	۱۳۰	۲۰۸	دفع اضطراب	۱۵۲
۱۸۷	برائے تالیف قلوب	۱۳۱	۲۰۹	طریق آیت الکرسی برائے کفایت مہمات	۱۵۳
۱۸۸	ایضاً	۱۳۱			
۱۸۹	ایضاً	۱۳۲	۲۱۰	ادعیہ ماثورہ کہ آنہا را دعوت کلیہ نامند	۱۵۴

Marfat.com

شمار	عنوان	صفحہ	شمار	عنوان	صفحہ
۲۱۱	برائے درد سر	۱۵۶	۲۳۱	معنی کثرت	۱۷۰
۲۱۲	برائے حبس بول وحصاۃ البول	۱۵۷	۲۳۲	الحافظ عن البلیات	۱۷۱
۲۱۳	ڈاڑھ کا درد	۱۵۷	۲۳۳	برائے صحت نفس	۱۷۱
۲۱۴	دانتوں کے درد کا منتر	۱۵۸	۲۳۴	برائے پریدن چشم	۱۷۲
۲۱۵	برائے دفع تپ	۱۵۹	۲۳۵	ایضاً	۱۷۲
۲۱۶	ایضاً	۱۵۹	۲۳۶	ایضاً	۱۷۲
۲۱۷	برائے افزونی مال	۱۵۹	۲۳۷	برائے حاجت	۱۷۲
۲۱۸	برائے کشائش رزق	۱۶۱	۲۳۸	خواص ہفت آیت	۱۷۳
۲۱۹	ایضاً وادائے قرض	۱۶۱	۲۳۹	برائے کفایت مہمات	۱۷۴
۲۲۰	برائے کشائش رزق	۱۶۱	۲۴۰	کافی	۱۷۴
۲۲۱	برائے ادائے قرض	۱۶۲	۲۴۱	الدعاء الجامع لامور الدینیہ والدنیویہ	۱۷۵
۲۲۲	برائے فتوحات	۱۶۲	۲۴۲	علاج صریح	۱۷۵
۲۲۳	للغناء	۱۶۲	۲۴۳	مہلک الاعداء	۱۷۶
۲۲۴	فرزند نرینہ کے پیدا ہونے		۲۴۴	ساتر العیوب	۱۷۶
	کے واسطے	۱۶۲	۲۴۵	للبسط	۱۷۶
۲۲۵	واسطے طلب ولد صالح کے	۱۶۳	۲۴۶	دفع الاضطراب	۱۷۶
۲۲۶	ایضاً	۱۶۴	۲۴۷	کفایت مہمات	۱۷۸
۲۲۷	دفع نامردی	۱۶۵	۲۴۸	برائے درازی عمر وفنا	
۲۲۸	قاعدہ دریافت موکلات	۱۶۶	۲۴۹	برائے انجاح حاجت	۱۷۹
	حروف تہجی		۲۵۰	برائے ترقی تجارت	۱۸۰
۲۲۹	فوائد اسمائے عبرانی	۱۶۶	۲۵۱	ایضاً	۱۸۰
۲۳۰	برائے اجابت دعا	۱۷۰	۲۵۲	ترتیب ختم نقشبندیہ	۱۸۰

Marfat.com

شمار	عنوان	صفحہ
۲۵۳	فوائد آیتین کریمتین	۱۸۱
۲۵۴	دعائے رویت ہلال	
۲۵۵	اوراد تمام سال	۱۸۳
۲۵۶	نماز استعاذہ از شہر ماہ	۱۸۵
۲۵۷	اعمال ماہ محرم	۱۸۵
۲۵۸	الحافظ	۱۸۶
۲۵۹	ایضاً	۱۸۷
۲۶۰	عبادت شب عاشورہ	۱۸۸
۲۶۱	آداب یوم عاشورہ	۱۸۹
۲۶۲	دعائے کثیر النفع	۱۹۱
۲۶۳	رویت ماہ صفر	۱۹۳
۲۶۴	اوراد ماہ صفر	۱۹۴
۲۶۵	برائے حفظ از بلیات	۱۹۶
۲۶۶	برائے درازی عمر	۱۹۶
۲۶۷	اوراد ماہ ربیع الاول	۱۹۸
۲۶۸	اوراد ماہ ربیع الثانی	۱۹۸
۲۶۹	اوراد ماہ جمادی الاول	۱۹۹
۲۷۰	اوراد ماہ جمادی الثانی	۱۹۹
۲۷۱	اوراد ماہ رجب	۱۹۹
۲۷۲	نماز و دعائے ماہ شعبان	۲۰۱
۲۷۳	ایضاً	۲۰۲
۲۷۴	ایضاً	۲۰۲
۲۷۵	ایضاً	۲۰۲
۲۷۶	ذکر نماز و دعائے رمضان	۲۰۳
۲۷۷	ایضاً	۲۰۳
۲۷۸	ایضاً	۲۰۳
۲۷۹	ذکر نماز و دعا آخر ماہ رمضان	۲۰۴
۲۸۰	ایضاً	۲۰۷
۲۸۱	ذکر نماز و دعا ماہ شوال	۲۰۷
۲۸۲	ایضاً	۲۰۷
۲۸۳	ایضاً	۲۰۷
۲۸۴	ذکر نماز و دعائے ماہ ذی القعدہ	۲۰۸
۲۸۵	ایضاً	۲۰۸
۲۸۶	ایضاً	۲۰۸
۲۸۷	ذکر نماز و دعائے ماہ ذالحجہ	۲۰۸
۲۸۸	ایضاً	۲۰۸
۲۸۹	ایضاً	۲۰۹
۲۹۰	ذکر نماز و دعائے شب عرفہ	۲۰۹
۲۹۱	ایضاً	۲۱۰
۲۹۲	ایضاً	۲۱۰
۲۹۳	ایضاً	۲۱۰
۲۹۴	ایضاً	۲۱۰

بسم الله الرحمن الرحیم

یا کل الکل بک الکل ومنک
الکل والیک الکل صل علی تعیّنک
الاقدام والمظہر الاتم لاسمک
الاعظم امابعد ہر فائدہ کہ مسطورہ
دریں اوراق است بمنزلہ رقعہ ایست
کہ از پیران خرقہ پوش سراپا ہوش بایں
گدا رسیدہ وبہ تار محنت بریکدیگر دوختہ
مرقعے برائے پوشش ماسوے الحق از
بصیرت ساختہ لہذا ایں مجموعہ را مرقعہ
نام کردہ واقسام صلوۃ را بر اوراد مقدم
داشتہ وہر فائدہ را معنون برقعہ ساختہ
وچوں اختصار مطلوب بود اقتصار بذکر
بعض خواص نمودہ آمد مقدمہ عامل را
باید کہ ایں شروط مذکورہ در ذیل خود پیدا
آرد بعد آں عمل نماید کہ بے ایں
بطالت است وامید داری نتائج
جہالت امام احمد بونی رح کہ راس و

بسم الله الرحمن الرحیم

یا کل الکل بک الکل ومنک
الکل والیک الکل صل علی تعینک
الاقدام والمظہر الاتم لاسمک
الاعظم حمد وصلوۃ کے بعد واضح ہو
کہ جو فائدہ ان اوراق میں لکھا ہوا ہے
بمنزلہ رقعہ کے ہے کہ فقیر کو پیران خرقہ پوش سے
پہنچا ہے کہ اس فقیر نے تار محنت سے
ہر ایک کو سی کر اپنی بصارت معنوی کو
ما سوی اللہ سے چھپانے کے لیے خرقہ
بنایا ہے لہذا اس مجموعہ کا نام مرقعہ رکھا اور اقسام
صلوۃ کو اوراد پر مقدم رکھا اور ہر فائدہ کو
رقعہ سے تعبیر کیا اور چونکہ اختصار مطلوب تھا
چند خواص پر اکتفا کیا مقدمہ عامل کو
چاہیے کہ پہلے اپنے میں شرائط مذکورہ
ذیل پیدا کرے جب عمل شروع کرے کیونکہ
بغیر ان کے عمل کرنا باطل ہے اور نتیجہ کی امید
رکھنا جہالت امام احمد بونی جو کہ رئیس

Marfat.com

رئیس اہل دعوات است ایں شروط ارفرمودہ
شرائط دعا اکل حلال. صدق مقال
حضور قلب و عجز و خشوع و بکا و اخلاص و
کسوت حلال و رعایت اوقات صالحہ
چوں وقت افطار و سحر و رقت قلب
و لبعد ادائے فرائض و درمیان سنت فجر و
فرض آں و لبعد صلوٰۃ جمعہ تا غروب و
روز عرفہ و منتصف شعبان و عیدین و رمضان
و لبعد تلاوت قرآن و نزد نزول مطر و
نزد مرض و مجالس علمائے دین و جماعت
مسلمین و غیبت مدعولہ[1] و نزد دعائے مظلوم
و نزد دعائے والدین للاولاد و مناسک
حج و ما یتبعہا و لبط و بر دو دست و انفراج
انگشتاں و رفع بر دو دست تا ابط ظاہر
شود و بازاز دست کشادہ گردد و تہی گاہ
از بازو خفض سر در سجدہ و غیر آں
و درک معنی دعا و ابتدا و ختم آں بر
درود آں سرور صلی اللہ علیہ وسلم و آلہ و
اصحابہ و عدم ملال از عدم سرعۃ اجابت
و تکرار دعا بالغ ابلغ و تجدید توبہ و
و استغفار نزد دعا، و ادائی دوام

اہل دعوات ہیں یہ شرطیں فرماتے ہیں
شرائط دعا اکل حلال. صدق مقال
حضور قلب. عجز. خشوع. بکا. اخلاص
کسوت حلال. رعایت اوقات صالحہ
جیسے وقت افطار و سحر و رقت قلب و لبعد
ادائے فرائض. درمیان فرض و سنت
فجر. نماز جمعہ سے غروب آفتاب تک
روز عرفہ. چودہویں شعبان. عیدین
رمضان. لبعد تلاوت قرآن. قرب
بارش. عند المرض. صحبت علمائے دین
و جماعت مسلمین اور مدعو کا ہونا و نزد دعائے
مظلوم و دعائے والدین. وقت ادائے
افعال حج و عمرہ. دونوں ہاتھوں کا کشادہ
رکھنا. انگلیاں کھولے رہنا دونوں ہاتھوں
کا اس قدر اونچا کرنا کہ بغلیں کھل جائیں
اور بازو ہاتھ سے اور کوکھیں بازو سے علیحدہ
رکھنا اور سجدہ وغیرہ میں سر جھکانا اور ابتدا
اور ختم درود شریف پر کرنا. اور دعا کے
جلدی قبول نہ ہونے سے ملال نہ کرنا
اور دعا کی کثرت کرنا. دعا کے وقت
از سر نو توبہ و استغفار کرنا. ہمیشہ باوضو

---

[1] جس کے لیے دعا کی جائے یعنی کسی کی غیبت میں دعا کرنے جلد قبول ہوتی ہے۔
کیونکہ خلوص سے نزدیک ہے

Marfat.com

طہارت کاملہ یعنی بہ تثلیث و مسواک
و استیعاب و صوم و صلوٰۃ نفل و
تقدیم فعل خیر چوں صدقہ و مانند آں
و استقبال قبلہ و احتیاط دریں کہ
ایذا نرساند بے وجہ و ترک حیوانات
جمالی و جلالی و ترک اشیائے منتنہ
چوں بصل و ثوم و کراث و خلوت
مظلمہ بعید از اصوات ناس و خلو
معدہ امتلا و محافظت اوقات
کہ تعلق بہ نجوم دارند و ساعات
معینہ و بخورات معینہ و عدم تجاوز
بہ افراط و تفریط از عدد معین کہ آمدہ
و کشف راس وقت دعا، و استعمال
عطریات و ستر عورت و عدم حضور
منکر و شعور و عدم شغل بغیر و تہذیب
اخلاق ظاہرہ و اشعار ظالم بتصریح
یا بالکنایہ قبل از دعائے بد برد
بہ نیت آں کہ شاید ترک کند
بعد از دعا کلمہ یا مجیب سہ بار
یا یک بار بگوید

رفعات الصلوٰۃ

ترتیب خواندن سورتہا در
سنن فجر و دیگر اوقات تعیین

رہنا وضو کامل کرنا (یعنے ہر عضو کو تین
تین دفعہ دھونا) مسواک کرنا ہر عضو
کو پورا دھونا روزہ۔ نماز نفل۔ کار
خیر میں پیش قدمی کرنا۔ قبلہ رو بیٹھنا
کسی کو ایذا نہ پہنچانا۔ حیوانات جلالی
و جمالی کا ترک کرنا۔ بودار چیز (جیسے
پیاز لہسن وغیرہ) نہ کھانا تنہائی میں
جہاں کسی کی آواز نہ آتی ہو بیٹھنا۔ معدہ
خالی رکھنا۔ اوقات کی محافظت کرنا
(کہ نجوم سے تعلق رکھتا ہے) ساعات
معینہ اور بخورات مقررہ کا التزام رکھنا
عدد معین میں افراط و تفریط نہ کرنا۔
ننگے سر ہو کر دعا مانگنا۔ استعمال عطریات
ستر عورت۔ مخالف شئے کا موجود نہ
ہونا۔ اوسان بجا رکھنا۔ غیر کے ساتھ
مشغول نہ ہونا۔ اپنی عادت کو سنوارنا
ظالم کو دعائے بد سے پہلے صراحتاً
یا کنایتہً (اس نیت سے کہ شاید ظلم
سے پرہیز کرے) خبر دینا دعا کے بعد
تین دفعہ یا ایک دفعہ یا مجیب کہنا۔

رفعات الصلوٰۃ

ترتیب خواندن سورتہا در
سنن فجر و دیگر اوقات سنن رواتب

سورہ در سنن روائب آمدہ در سنت
نماز فجر سورۂ شرح و فیل
برائے دفع بواسیر دو ما میل آمدہ[1]
و ہر کہ بر کافرون و اخلاص مواظبت
نماید در خانۂ خود مکروہ نہ بیند و
در چہار سنت ظہر یہ از کافرون تا
اخلاص بخواند و در دو اخیرہ
آیت الکرسی و آمن الرسول تا آخر
سورہ و در سنت عصر اذا زلزلت
تا تکاثر یا در اولیٰ والعصر چہار بار
پس سہ بار پس دو بار پس یک
بار و در سنت نماز مغرب کافرون
و اخلاص و در سنت بعد
الفرض العشاء آیت الکرسی
و آمن الرسول و بقول آں کہ
چہار می گوید آیت الکرسی
تا خالدون و آمن الرسول و
شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ
وَالْمَلٰئِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا
بِالْقِسْطِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ إِنَّ الدِّينَ

میں تعیین سورہ احادیث سے ثابت
ہے کہ جو شخص فجر کی سنتوں میں
سورہ انشراح اور فیل پڑھے بواسیر اور
وغیرہ سے محفوظ رہے اور سورہ اخلاص
کافروں پر مداومت کرنا مکروہات خانہ کو
دور کرتا ہے اور چاہیے کہ ظہر کی چار سنتوں
میں سورۂ کافرون سے سورہ اخلاص
تک اور اخیر کی دو رکعت میں آیۃ الکرسی
اور آمن الرسول الخ اور عصر کی سنتوں
میں سورۃ زلزال سے سورہ تکاثر
تک یا اول رکعت میں عصر چار مرتبہ
اور دوسری میں تین بار اور تیسری میں
دو دفعہ اور چوتھی میں ایک بار اور مغرب
کی سنتوں میں سورۂ کافرون اور اخلاص
اور عشا کے بعد آیۃ الکرسی و آمن الرسول
اور چار رکعت کے قائل کے موافق آیۃ
الکرسی تا خالدون اور آمن الرسول اور
شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ
وَالْمَلٰئِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا
بِالْقِسْطِ ۝ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ إِنَّ الدِّينَ

[1] بعد از سلام ہفتاد بار استغفر اللہ من کل ذنب سبحان اللہ و بحمدہ بخواند و التزام سورہ بروج ہمیں حکم دارد۔

Marfat.com

عِندَ اللّٰہِ الاِسْلَامُ ہ وَقُلْ
اَللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ
مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ
تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ
تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہ تُوْلِجُ
اللَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ
فِی اللَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ
الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ
الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ
حِسَابٍ ہ ترتیب وتر و در
وتر سورۂ اعلیٰ یا قدر در کافرون
و اخلاص و در چہار سنت
قبل العشا سلطان المشائخ
وقتے کہ ایں ترتیب بہ شیخ نصیر الدین
محمود بیان فرمود باوے ہیچ نہ گفت
رقعہ نماز اشراق و نماز استعاذہ
و استخارہ و استجاب نماز اشراق
و در دو رکعت در اولے آیت
الکرسی تا خالدون و در ثانیہ
آمن الرسول و آیت اللہ نور
السموات بعد ازاں دو رکعت
استعاذہ در اولے فلق

عِندَ اللّٰہِ الاِسْلَامُ ہ وَقُلْ
اَللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ
مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ
تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ
مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہ تُوْلِجُ
اللَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ
فِی اللَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ
الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ
الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ
حِسَابٍ ہ ترتیب وتر اور وتر میں
سورہ اعلیٰ یا قدر اور کافرون اور
اخلاص پڑھے اور عشا سے پہلے چار
سنتوں کی نسبت حضرت سلطان المشائخ
نے جس وقت شیخ نصیر الدین محمود سے یہ
ترتیب بیان فرمائی کچھ ارشاد نہیں فرمایا
رقعہ نماز اشراق و نماز استعاذہ
و استخارہ و استجاب اشراق کے
وقت پہلے دو رکعت پڑھے اول میں
آیۃ الکرسی خالدون تک اور دوسری میں
آمن الرسول اور آیہ نور السموات
پڑھے اس کے بعد دو رکعت استعاذہ
(یعنی پناہ مانگنے کی نیت سے) پڑھے پہلی

و در ثانیہ والناس بعد
ازاں دو رکعت استخارہ
درادے کافرون و در
ثانیہ اخلاص بعد
ازاں نماز استحباب
درادے واقعہ و در
ثانیہ سبح اسم ربک
الاعلیٰ **رقعہ نماز شکر**
اللیل و شکر النہار صلوٰۃ
شکر النہار دو رکعت و در
ہر رکعت پنج بار سورۂ اخلاص
و در شکر اللیل پنج بار کافرون
رقعہ نماز چاشت نماز چاشت
(یعنی ضحیٰ) دوازدہ رکعت است
و اقل آں چہار در چہار گانے
اول فتح پس نوح پس قدر پس کوثر
و در چہار گانے دوم در اول
والشمس پس واللیل پس والضحیٰ
پس الم نشرح و در چہار گانے
سوم در اول کافرون پس نصر
پس تبت پس اخلاص و ہر کہ التزام
گیرد نماز چاشت را اسباب معیشت وے
را حق تعالیٰ مہیا دارد **رقعہ نماز ضحیٰ**

رکعت میں سورہ فلق اور دوسری میں
سورہ ناس پڑھے اس کے بعد دو
رکعت استخارہ کی نیت سے پڑھے
پہلی رکعت میں سورۂ کافروں اور دوسری
میں سورۂ اخلاص پڑھے پھر دو رکعت
بہ نیت استحباب پڑھے اول رکعت میں
سورہ واقعہ پڑھے اور دوسری میں
سبح اسم ربک الاعلیٰ **رقعہ نماز شکر**
اللیل و شکر النہار شکر النہار کی دو رکعتیں
پڑھے ہر رکعت میں پانچ بار
سورۂ اخلاص پڑھے اور شکر اللیل
پڑھے تو پانچ دفعہ کافرون پڑھے
رقعہ نماز چاشت چاشت کی اعلیٰ
درجے بارہ رکعتیں اور اقل درجہ چار
رکعتیں ہیں۔ اول کی چار رکعتوں میں
سورۂ فتح۔ نوح۔ قدر۔ کوثر پڑھے
اور دوسرے چہار گانے میں والشمس
واللیل۔ والضحیٰ۔ انشراح تیسرے چار
گانے میں کافرون۔ نصر۔ تبت۔ اخلاص
پڑھے جو شخص اس نماز پر مواظبت
کریگا اللہ تعالیٰ اس کے اسباب
معیشت بخوبی مہیا کرے گا۔
رقعہ نماز ضحیٰ و نماز صحۃ النفس

ونماز صحة النفس بعد از ضحیٰ دو
رکعت صحة النفس آمده و در اولیٰ آیة الکرسی
والشمس واخلاص پنج بار و در ثانیہ آیة
الکرسی والضحیٰ واخلاص پنج بار و بعد
از فراغ گوید اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ
فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ رقعہ نماز
فی الزوال چوں سایہ بگردد چہار
رکعت فی زوال ادا کند در ہر رکعت
اخلاص پنجاہ بار یا یازدہ بار یا سہ
بار بخواند وایں وقت را غنیمت
شمارد کہ ہم چوں نصف اللیل است
رقعہ نماز برائے ملازمت حضرت
خضر علیہ السلام بعد از فراغ
صلوٰۃ ظہر دہ رکعت ظہریہ بخواند
و دریں دہ رکعت دہ سورہ آخر
قرآن بخواند و ہر کہ التزام گیرد بحضرت
خضر علیہ السلام ملاقات نماید
رقعہ نماز اوابین بعد صلوٰۃ
المغرب صلوٰۃ الاوابین بست
رکعت آمدہ در ہر رکعت بعد از
فاتحہ اخلاص سہ بار و اقل
آں شش رقعہ نماز حفظ

چاشت کے بعد دو رکعت صحۃ النفس
پہلی رکعت میں آیۃ الکرسی والشمس
واخلاص پانچ بار اور دوسری آیۃ
الکرسی والضحیٰ اخلاص پانچ دفعہ اور
بعد فراغ یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ
فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ رقعہ نماز
فی الزوال جب سایہ ڈھل جائے
چار رکعت بہ نیت زوال پڑھے۔ ہر
رکعت میں سورہ اخلاص پچاس یا گیارہ
یا تین مرتبہ پڑھے اور اس وقت کو
غنیمت جانے کیونکہ آدھی رات کے مانند ہے
رقعہ نماز برائے ملازمت حضرت
خضر علیہ السلام ظہر کی نماز سے فارغ
فارغ ہو کر دس رکعت ظہریہ ادا
کرے اور ان میں آخر قرآن کی دس
سورتیں پڑھے اور جو شخص اس کا التزام
کرے حضرت خضر سے ملاقی ہو۔
رقعہ نماز اوابین بعد مغرب کے
صلوٰۃ الاوابین کی اعلیٰ درجہ بیس
رکعتیں اور ادنیٰ درجہ چھ رکعتیں ہیں
ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ
اخلاص تین بار پڑھے رقعہ نماز

Marfat.com

الایمان دو رکعت حفظ الایمان
است بعد از فاتحه هفت بار
سوره اخلاص و فلق یک بار
در اولے و در ثانیه هفت بار
اخلاص و ناس یک بار حضرت[۱]
شیخ قدس سرهٗ ده ده بار میفرمودند
واول در فوائد الفواد[۲] است

رقعه نماز قضائے حوائج

امت محمدیہ بعد از مغرب دو رکعت
صلوٰة قضائے حوائج شرعیه المشروعة
لامة محمد صلی الله علیه وسلم وآله
وصحبه در هر رکعت سه بار اخلاص
ویک بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحَانَكَ اِنِّی كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِیْنَ ودو رکعت صلوٰة
شفائے مرضٰی لامة محمد صلی الله
علیه وسلم بخوانند و در هر رکعت اخلاص
سه بار وسجدهٔ ذوالنون و در رکعت
صلوٰة الهول لمن خرج فی ذالك
الیوم من الدنیا من امة محمد صلی الله
علیه وسلم بالایمان ۔ بخوانند در
هر دو رکعت آیة الکرسی یک بار

حفظ الایمان دو رکعت بہ نیت
حفظ الایمان پڑھے اول رکعت میں سورہ
فاتحہ کے بعد سات بار سورۂ اخلاص
اور ایک دفعہ سورہ فلق اور دوسری
رکعت میں سات بار سورہ اخلاص
اور ایک بار سورۂ ناس پڑھے اور
حضرت شیخ سرہٗ دس دس بار فرمایا ہے

رقعہ نماز قضائے حوائج

امت محمدیہ مغرب کے بعد دو
رکعت نفل بہ نیت قضائے حوائج
شرعیہ امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم
پڑھے ہر رکعت میں تین بار سورہ
اخلاص اور ایک بار لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّی كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِیْنَ پڑھے اور پھر دو رکعت
بہ نیت شفائے مریضان امت محمدیہ
پڑھے جس کی ہر رکعت میں تین بار
سورۂ اخلاص اور آیۂ مذکورہ پڑھے
پھر دو رکعت اس نیت سے پڑھے
کہ جو شخص امت محمدیہ سے آج وفات
پائے وہ ہول سے مامون رہے جس کی
دونوں رکعتوں آیۃ الکرسی ایک ایک بار

[۱] حضرت یحییٰ مدنی رحمۃ اللہ علیہ [۲] ملفوظات حضرت سلطان جی ۔

Marfat.com

و تکاثر یازدہ بار۔ رقعہ نماز
راحۃ البرزخ دو رکعت
راحۃ البرزخ بخواند در اولیٰ بروج و
در ثانیہ طارق و گوید اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُکَ اِیْمَانِیْ
وَدِیْنِیْ فَاحْفَظْھُمَا وایں را
صلوٰۃ البروج نیز گویند۔
رقعہ نماز سعادت چار رکعت
صلوٰۃ السعادت در رکعت
اولے اخلاص چہل بار و در ثانیہ
سی بار و در ثالثہ بست بار و در
رابعہ دہ بار ہر کہ شب دوشنبہ
ایں نماز گزارد ہرگز شقی نہ گردد
رقعہ نماز روشنائی چشم بعد از نماز
عشا دو رکعت برائے روشنائی چشم
بخواند و در ہر رکعت کوثر پنج بار
و بعد از نماز سہ بار گوید اَللّٰھُمَّ
مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ
وَاجْعَلْھُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ
بعضے از نماز شام ایں نماز کنند
و در ہر بار کہ دعا بخواند
بر نر انگشت بدمد و چشم فرود آرد
رقعہ ایضاً برائے روشنائی

اور گیارہ مرتبہ سورۂ تکاثر پڑھے
رقعہ نماز راحۃ البرزخ اس کے بعد
دو رکعت بہ نیت راحۃ البرزخ پڑھے اول
رکعت میں سورۂ بروج اور دوسری میں سورہ
طارق پڑھ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْتَوْدِعُکَ اِیْمَانِیْ وَدِیْنِیْ فَاحْفَظْھُمَا
اور اس صلوٰۃ البروج بھی کہتے ہیں۔
رقعہ نماز سعادت چار رکعت بہ
نیت صلوٰۃ السعادت پڑھے اول رکعت
میں سورہ اخلاص چالیس دفعہ اور دوسری
میں تیس دفعہ تیسری میں بیس دفعہ چوتھی
میں دس دفعہ پڑھے جو شخص یہ نماز
پیر کی شب کو پڑھے ہرگز بدبخت نہ ہو۔
رقعہ نماز روشنائی چشم عشا کی نماز
کے بعد دو رکعت آنکھوں کی روشنی
کے لیے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ
کوثر پانچ پانچ دفعہ اور بعد نماز تین دفعہ یہ
دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ
وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْھُمَا الْوَارِثَ
مِنِّیْ اور بعضے اس نماز کو مغرب کے
بعد پڑھتے ہیں اور جس وقت یہ دعا
پڑھے انگوٹھے پر دم کرکے آنکھوں پر
پھیرے رقعہ ایضاً آنکھوں کا درد

Marfat.com

چشم و دفع درد اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
بر سر انگشتاں بدمد و بر چشمہا
بمالد و باز گوید الٓمٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
و ہم چناں کند و باز گوید وَعَنَتِ
الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ باز
ہمچناں کند رقعہ ایضاً کٓهٰیٰعٓصٓ
حٰمٓ عٓسٓقٓ سہ بار بگوید دہ حرف
است ہر حرفے بگوید و عقد بندد
بعدہ بر چشم فرود آرد صحت کلی
حاصل آید۔ رقعہ نماز عاشقین
چہار رکعت صلوٰۃ العاشقین برائے
اہم مہمات در اول صد بار
یَا اَللّٰهُ و در دوم یَا رَحْمٰنُ
و در سوم یا رحیم و در
چہارم یَا وَدُوْدُ رقعہ نماز
قربت۔ صلوٰۃ القربت
در ہر رکعت سہ بار اخلاص بخواند
و بعد از فراغ ہفتاد بار استغفار بگوید
و ایں دعا بخواند اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ
عَمَلًا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْكَ ۔ رقعہ
نماز تہجد دوازدہ رکعت بگزارد

دور ہونے اور روشنی چشم حاصل ہونے کے لیے
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
پڑھ کر انگلیوں کے سروں پر دم
کر کے آنکھوں پر پھیرے پھر الٓمٓ
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
پر اسی طرح کرے پھر اسی طرح وَ
عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ پڑھ کر
کرے۔ رقعہ ایضاً کٓهٰیٰعٓصٓ
حٰمٓ عٓسٓقٓ یہ دس حرف ہیں ان کو
تین دفعہ کہے اور ہر حرف پر عقد کرے اور
دونوں آنکھوں پر ملے صحت کلی
حاصل ہو۔ رقعہ نماز عاشقین
جب کوئی مہم پیش آئے تو چار رکعت
صلوٰۃ العاشقین پڑھے اول رکعت
میں سو دفعہ یَا اَللّٰهُ دوسری میں یَا
رَحْمٰنُ تیسری میں یَا رَحِیْمُ چوتھی
میں یَا وَدُوْدُ۔ رقعہ نماز
قربت۔ صلوٰۃ القربت کی دو رکعتیں
ہیں ہر رکعت میں سورہ اخلاص تین دفعہ
پڑھے اور بعد فراغ استغفار ستر مرتبہ
پڑھ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ
عَمَلًا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْكَ ۔ رقعہ
نماز تہجد۔ تہجد کی بارہ رکعت ہیں کم

Marfat.com

واقلش دو رکعت و در ہر شفعہ آیۃ
الکرسی تا خالدون وسہ بار اخلاص
و آمن الرسول و سہ بار اخلاص
و بعضے اخلاص در اولی دوازدہ
بار بخوانند تا در دوازدھم
یک بار بخوانند و بعضے دوازدہ
رکوع سورہ یوسف بخوانند و
حق این است کہ این نماز
بہترین نوافل است
کہ بہ اخلاص اقرب واز
ریا ابعد است ۔ رقعہ
نماز طول العمر صلوٰۃ طول العمر
در اواخر ماہ رجب بگزارند دوازدہ
رکعت بہ سہ سلام اور ہر رکعت بعد از فاتحہ
آیۃ الکرسی و اخلاص سہ بار و بعد
صلوٰۃ این دعا بخوانند دہ بار
یَا اَجَلُّ مِنْ کُلِّ جَلِیْلٍ
وَیَا اَکْرَمُ مِنْ کُلِّ کَرِیْمٍ
وَیَا اَعْظَمُ مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ وَ
یَا اَرْحَمُ مِنْ کُلِّ رَحِیْمٍ
وَیَا اَعَزُّ مِنْ کُلِّ عَزِیْزٍ وَیَا
اَوْحَدُ مِنْ کُلِّ وَاحِدٍ وَیَا
خَیْرُ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ اَنْتَ

از کم دو رکعت ہر دوگانہ میں آیۃ الکرسی
خالدون تک ایک بار سورۃ اخلاص
تین بار اور آمن الرسول ایک بار اور
سورۃ اخلاص تین بار پڑھے اور بعضے
اول رکعت میں سورہ اخلاص بارہ
مرتبہ پڑھتے ہیں اور پھر ہر رکعت میں ایک
ایک مرتبہ کم کرتے جاتے ہیں اور سورۃ
یوسف کے بارہ رکوع فی رکعت
ایک رکوع کے حساب سے پڑھتے
ہیں اور حق یہ ہے کہ یہ نماز سب نوافل سے افضل
ہے کیونکہ اس سے اخلاص پیدا ہوتا ہے اور ریا
دور ہوتا ہے ۔ رقعہ **نماز طول العمر**
ماہ رجب کے آخر میں بارہ رکعت
بہ نیت طول العمر تین سلام سے پڑھے
ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد
ایک بار آیۃ الکرسی اور تین بار سورہ اخلاص
اور بعد نماز کے دس بار یہ دعا پڑھے
یَا اَجَلُّ مِنْ کُلِّ جَلِیْلٍ وَیَا اَکْرَمُ
وَیَا اَکْرَمُ مِنْ کُلِّ کَرِیْمٍ وَیَا اَعْظَمُ
مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ وَیَا اَرْحَمُ مِنْ کُلِّ
رَحِیْمٍ وَیَا اَعَزُّ مِنْ کُلِّ عَزِیْزٍ وَیَا
اَوْحَدُ مِنْ کُلِّ وَاحِدٍ وَیَا
خَیْرُ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ اَنْتَ

رَبِّیْ لَا رَبَّ لِیْ سِوَاكَ یَا
غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَ رِجَاءَ
هُمْ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ وَمُدَّ
فِیْ عُمُرِیْ مَدًّا طَوِیْلًا فِیْ رِضَاكَ
بِالْعَافِیَةِ بِرَحْمَتِكَ یَا وَهَّابُ
یَا كَرِیْمُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

رقعہ نماز اویس قرنی

صلوٰۃ اویس قرنی رضی اللہ عنہ در
ماہ رجب در سہ و چہار و پنج یا سیزدہ
و چہاردہ و پانزدہ یا بست و سوم
و بست و چہارم و بست و پنجم
و طریقش ایں است کہ بوقت چاشت
غسل کند و چہار رکعت بخواند و ہرچہ
خواہد از قرآن بخواند بعد از
سلام ہفتاد بار بگوید
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ
الْمُبِیْنُ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ
وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ
و چہار رکعت دیگر بگزارد و در ہر رکعتے
بعد از فاتحہ سورۃ نصر
و بعد از سلام ہفتاد بار بگوید
اِنَّكَ اَقْوٰی مُعِیْنٍ وَّ اَهْدٰی
دَلِیْلٍ بِحَقِّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ

رَبِّیْ لَا رَبَّ لِیْ سِوَاكَ یَا
غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَ رِجَاءَ
هُمْ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ وَمُدَّ
فِیْ عُمُرِیْ مَدًّا طَوِیْلًا فِیْ رِضَاكَ
بِالْعَافِیَةِ بِرَحْمَتِكَ یَا وَهَّابُ
یَا كَرِیْمُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

رقعہ نماز اویس قرنی

صلوٰۃ اویس قرنی رضی اللہ عنہ تیسری
یا چوتھی یا پانچویں یا تیرہویں یا چودہویں
یا پندرہویں یا تئیسویں یا چوبیسویں
یا پچیسویں تاریخ ماہ رجب کو
چاشت کے وقت اس طرح پڑھے کہ
اول غسل کرے پھر چار رکعت پڑھے اور
ان میں قرآن جہاں سے چاہے پڑھے اس
کے بعد سلام پھیر کر ستر مرتبہ یہ دعا پڑھے
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ
الْمُبِیْنُ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ
وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ
اس کے بعد چار رکعت پڑھے اور ہر
رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ
نصر پڑھے اور بعد سلام ستر دفعہ کہے
اِنَّكَ اَقْوٰی مُعِیْنٍ وَّ اَهْدٰی
دَلِیْلٍ بِحَقِّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ

Marfat.com

نَسْتَعِیْنُ و چہار رکعت دیگر بگزارد
و در ہر رکعت سہ بار اخلاص بعد
از سلام سورۂ الم نشرح ہفتاد
بار بخواند و دست برداشتہ بر سینہ
فرود آرد و حاجت خواہد حاصل شود و از
اول غسل تا اتمام نماز تکلم نہ کند این
در اوراد شیخ الشیوخ نیز آمدہ۔

رقعہ نماز لیلۃ الرغائب صلوٰۃ
لیلۃ الرغائب اسے العطایا اول شب
جمعہ ماہ رجب خوانند و بہ جماعت
نیز آمدہ دوازدہ رکعت و در ہر رکعت
سورہ قدر سہ بار و اخلاص
دوازدہ بار بعد از فراغ ہفتاد بار
بخواند اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ
بعد در سجدہ ہفتاد بار بگوید
سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ
الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ و باز ایستد
و ہفتاد بار بگوید رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّکَ اَنْتَ
الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ بار دوم در سجدہ
ہفتاد بار بگوید سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ
رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ

نَسْتَعِیْنُ پھر چار رکعت پڑھے اور ہر
رکعت میں تین دفعہ سورہ اخلاص اور
بعد سلام ستر دفعہ الم نشرح پڑھے اور
سینہ پر ہاتھ پھیر کر دعا مانگے اور شروع
سے آخر تک کسی سے کلام نہ کرے
اس نماز کو اوراد شیخ الشیوخ
میں بھی نقل کیا ہے۔

رقعہ نماز لیلۃ الرغائب رجب
کے مہینہ میں جمعہ کی نوچندی رات کو
منفرد یا جماعت سے بارہ رکعتیں
بہ نیت صلوۃ لیلۃ العطایا ادا کرے
ہر رکعت میں سورہ قدر تین دفعہ اور
سورہ اخلاص بارہ دفعہ اور بعد فراغ یہ درود
ستر دفعہ پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ
پھر سجدہ میں جاکر ستر دفعہ کہے
سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ
الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ پھر کھڑا ہوکر
ستر مرتبہ کہے رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّکَ اَنْتَ
الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ پھر دوبارہ سجدہ میں جائے
اور ستر بار کہے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ
رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ

وہم در سجدہ حاجت خواہد
روا شود۔ رقعہ نماز
استخارہ یصلوۃ الاستخارہ
برائے ترک واخذ کارہا کنند
دو رکعت خوانند کافرون واخلاص
وایں دعا بخوانند وکار بر
کردگار گزارند اگر خیر است
توفیق می یابد واگر شر است
باز می ماند وایں در حدیث آمدہ
وآنچہ مشائخ کنند وخبر
یابند از فعل وترک آں طور
دیگر است در حدیث نیامدہ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ
وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَ
اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ
فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ
تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ
الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ
اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ (ایں جا نام کار
خود برد) خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ
وَدُنْیَایَ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ
اَمْرِیْ (ویا بجائے ایں ایں عبارت

اور حالت سجدہ ہی میں اپنی حاجت
چاہے انشاء اللہ پوری ہوگی رقعہ
نماز استخارہ کسی کام کے کرنے
یا نہ کرنے کے لیے دو رکعت نماز بہ نیت
استخارہ پڑھتے ہیں اول رکعت میں سورۃ
کافرون اور دوسری میں سورۃ اخلاص
اور یہ دعا پڑھتے ہیں اور اپنے کام کو خدا
پر چھوڑ دیتے ہیں اگر بہتر ہوتا ہے ظاہر
ہوتا ہے ورنہ نہیں یہ حدیث میں آیا
ہے جو کچھ مشائخ کرتے ہیں اور برائی
بھلائی سے مطلع ہو جاتے ہیں وہ
دوسرا طریق حدیث میں نہیں آیا۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ
وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَ
اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ
فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ
تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ
الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ
اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ (یہاں اپنی حاجت
کا نام لے) خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ
وَدُنْیَایَ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ
اَمْرِیْ (یا بجائے اس کے یہ الفاظ

Marfat.com

گوید) فِیْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَ اٰجِلِهٖ
فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ
بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ
اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ (این جا نام حاجت
خود بگیرد) شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ
مَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ (یا
بجائے این این عبارت گوید) فِیْ
عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ
عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ
لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ
بِهٖ - رقعه ایضاً مترجم بونی شیخ
نوری داود رافعا الی المرتضیٰ کرم اللہ
وجهه گوید که کسے که خواهد که در منام
خود از خیر و شر کار خود خبر یابد شش
رکعت نماز بعد صلوٰۃ عشا
بخواند اما بیش از خواب در اولی
سوره شمس هفت بار و در
دوم واللیل هفت بار و
در سوم سورۃ ضحیٰ هفت بار
و در چهارم الم نشرح هفت
بار و در خامس سورۃ والتین هفت
بار و در ششم قدر هفت بار و
ثنا بخواند و صلوٰۃ بفرستد

کہے) فِیْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ
فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ
بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ
اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ (اس جگہ اپنی حاجت
کا نام لیوے) شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ
مَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ (یا
بجائے اس کے یہ الفاظ کہے) فِیْ
عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ
عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ
لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ
بِهٖ - رقعہ ایضاً مترجم بونی شیخ
بوعلی سے اور وہ مرفوعاً حضرت علی
کرم اللہ وجہہ سے روایت کرتے ہیں
کہ جو کوئی اپنے کام کی بھلائی یا برائی
سے خواب میں آگاہ ہونا چاہے تو عشا
کے بعد سونے سے پہلے چھ رکعت اس
طرح پڑھے کہ اول میں سات دفعہ سورہ
والشمس اور دوسری میں سات دفعہ
واللیل اور تیسری میں سات دفعہ سورۃ
والضحیٰ اور چوتھی میں سات دفعہ انشراح
اور پانچویں میں سات دفعہ سورۃ تین
اور چھٹی میں سات دفعہ سورۃ قدر
بعد سلام ثنا کہے اور حضرت پر درود

وایں دعا بخواند۔ اَللّٰھُمَّ یَا
رَبَّ اِبْرَاھِیْمَ وَمُوْسٰی وَرَبَّ
اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَرَبَّ
جِبْرَائِیْلَ وَرَبَّ مِیْکَائِیْلَ
وَرَبَّ اِسْرَافِیْلَ وَرَبَّ عِزْرَائِیْلَ
وَاَنْتَ یَارَبِّ مُنْزِلُ الصُّحُفِ
مُنْزِلُ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَ
الزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ رَبِّ اَرِنِیْ
فِیْ مَنَامِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَةَ مِنْ
اَمْرِیْ مَا اَنْتَ بِہٖ اَعْلَمُ ایں
را ہفت شب بکند۔ رقعہ ایضاً
نصف شب بیدار شود و وضو کامل
بکند و تحیۃ الوضو بخواند بعد ازاں فاتحہ
یازدہ بار بخواند و اخلاص نیز یازدہ
بار و درود نیز بعدہٗ کلمۂ تمجید نیز و
یَا عَبْدَ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ
نیز یازدہ بار بخواند و دو رکعت دیگر بخواند
و در ہر رکعت اخلاص بست و پنج
بار ثواب آں بروح حضرت غوث
الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نیاز فرستد
باز دو رکعت برائے قضائے حاجت
خود بخواند و چوں تحریمہ بندد چشم بپوشد
و خود را نرم دارد پس شروع فاتحہ نماید

بھیجے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ یَا
رَبَّ اِبْرَاھِیْمَ وَمُوْسٰی وَرَبَّ
اِسْحَاقَ وَیَعْقُوْبَ وَرَبَّ
جِبْرَائِیْلَ وَرَبَّ مِیْکَائِیْلَ
وَرَبَّ اِسْرَافِیْلَ وَرَبَّ عِزْرَائِیْلَ
وَاَنْتَ یَارَبِّ مُنْزِلُ الصُّحُفِ
مُنْزِلُ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَ
الزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ رَبِّ اَرِنِیْ
فِیْ مَنَامِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَةَ مِنْ
اَمْرِیْ مَا اَنْتَ بِہٖ اَعْلَمُ یہ استخارہ
سات رات تک کرے۔ رقعہ ایضاً
آدھی رات کو اٹھ کر وضو کرے اور تحیۃ
الوضو پڑھ کر سورہ فاتحہ اور اخلاص
گیارہ گیارہ دفعہ پھر درود شریف
اور کلمہ تمجید گیارہ گیارہ دفعہ پڑھ کر گیارہ
دفعہ یَا عَبْدَ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ
پڑھے بعد ازاں دو رکعت پڑھے ہر رکعت
میں سورہ اخلاص پچیس دفعہ پڑھے
اور حضرت غوث الاعظم کی روح کو ثواب
پہنچائے پھر دو رکعت بہ نیت قضائے
حاجت پڑھے اور اللہ اکبر کہتے ہوئے
آنکھیں بند کرے اور اپنے آپ کو نرم
کرے پھر سورہ فاتحہ پڑھے جب ایاک

Marfat.com

وچوں بہ ایاک نعبد و ایاک نستعین رسد
ایں دو کلمہ را تکرار بکند تا گردن بگردد
اگر بجانب راست بگردد کار بکند و اگر
بجانب چپ بگردد کار نہ کند پس تمام کند
فاتحہ را و اخلاص یازدہ بار ضم نماید
در رکعت ثانیہ راہم چنیں کند خارج
شود از نماز۔ رقعہ ایضاً دو رکعت
گزارد بعد از نماز عشا قریب
خواب یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ صد بار
یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ صد بار
یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ صد بار
یَا هَادِیْ اِهْدِنِیْ صد بار
اول و آخر درود تا حال معلوم
گردد۔ رقعہ نماز رضار
الابوین۔ صلوٰۃ رضار الابوین
رکعتین در ہر رکعت چہار
قل بخواند۔ رقعہ نماز قضاء
الحاجت۔ صلوٰۃ الحاجت
دو رکعت قبل طلوع فجر
بخواند در ہر رکعت آیۃ الکرسی سہ
بار و کافرون و اخلاص یازدہ
بار بعد ازاں گوید۔ سُبْحَانَ
اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ

نعبد و ایاک نستعین پر آوے اس کی
تکرار کرے تاکہ گردن پھر جائے اگر
داہنی طرف پھرے تو اس کام کو کرے
اور اگر بائیں طرف پھرے تو نہ کرے
پھر فاتحہ تمام کرے اور گیارہ دفعہ سورہ
اخلاص پڑھے اسی طرح دوسری رکعت
پوری کرے۔ رقعہ ایضاً عشا کی
نماز کے بعد سونے کے وقت دو رکعت
نفل پڑھ کر سو دفعہ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ
اور سو دفعہ یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ
اور سو دفعہ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ اور
سو دفعہ یَا هَادِیْ اِهْدِنِیْ پڑھے
اول و آخر درود شریف پڑھے حال
معلوم ہو جائے گا۔ رقعہ نماز رضار
الابوین۔ رضائے والدین کے
لیے دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت
میں چار قل پڑھے۔ رقعہ نماز قضاء
الحاجت۔ طلوع فجر سے پہلے دو
رکعت بہ نیت قضائے حاجت پڑھے
ہر رکعت میں آیۃ الکرسی تین دفعہ اور
سورہ کافرون اور سورہ اخلاص گیارہ گیارہ
دفعہ پڑھے اس کے بعد سو دفعہ
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ

Marfat.com

الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ صد بار خدائے تعالیٰ قضا کند دین او را و سیع کند بروے رزق این مشہور و مجرب است۔ رقعہ

نماز برائے توسعہ و قضائے حاجت۔ صلوۃ قضاء الحوائج ای حاجۃ کانت۔ چہار رکعت بدو سلام در اولیٰ۔ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ پانزدہ بار و در ثانیہ کوثر پانزدہ بار و در ثالثہ کافرون پانزدہ بار و در رابعہ سورۂ اخلاص پانزدہ بار بعد ازاں دعا بخواند حاجت روا گردد ان شاء اللہ تعالیٰ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ يَا مَنْ ذِكْرُهٗ شَرَفٌ لِّلذّٰكِرِيْنَ يَا مَنْ طَاعَتُهٗ نَجَاةٌ لِّلْمُطِيْعِيْنَ يَا مَنْ رَاْفَتُهٗ مَلْجَاٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ

الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ کہے اللہ تعالیٰ اس کو قرض سے بری الذمہ کر دے گا اور اس کے رزق میں وسعت دے گا مجرب ہے۔ رقعہ

نماز برائے توسعہ و قضائے حاجت۔ ہر حاجت کے لیے چار رکعتیں دو سلام کے ساتھ پڑھے پہلی رکعت میں پندرہ دفعہ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ ... بِغَيْرِ حِسَابٍ تک اور دوسری میں پندرہ دفعہ سورہ کوثر تیسری میں پندرہ دفعہ کافرون چوتھی میں پندرہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھے اس کے بعد یہ دعا پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ حاجت روا ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ يَا مَنْ ذِكْرُهٗ شَرَفٌ لِّلذّٰكِرِيْنَ يَا مَنْ طَاعَتُهٗ نَجَاةٌ لِّلْمُطِيْعِيْنَ يَا مَنْ رَاْفَتُهٗ مَلْجَاٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ

Marfat.com

یَا مَنْ لَّا یَخْفٰی عَلَیْہِ نَبَاُ
الْمُحْتَاجِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرّٰاحمین واولیٰ آنست کہ ایں نماز
رالبعد از نیم شب کند و بین الظہر و
العصر ہم آمدہ است ۔ رقعہ نماز
قضائے حاجت ۔ قضاء الحوائج
روز جمعہ چوں آفتاب برآید دو
رکعت نماز بگزارد در اولیٰ فلق
و در ثانیہ ناس و بعد از سلام
آیۃ الکرسی ہفت بار بعد چہار
رکعت دیگر بگزارد در ہر
رکعت نصر یک بار و اخلاص
بست و پنج بار چوں فارغ شود
ہفتاد کرت لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
بخواند ۔ وخواص ایں نماز نمی داند
بجز خدائے تعالیٰ ۔ رقعہ ایضاً
صلوٰۃ قضاء الحوائج شش رکعت
بگزارد بسہ سلام ہرچہ داند از قرآن
بخواند بعدہٗ سر بسجدہ نہد و سہ بار ایں دعا
متصل بخواند حاجت طلبد روا گردد
انشاء اللہ تعالیٰ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ دَعَاکَ

یَا مَنْ لَّا یَخْفٰی عَلَیْہِ نَبَاُ
الْمُحْتَاجِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرّٰاحمین اور بہتر یہ ہے کہ اس نماز کو
پچھلی رات میں پڑھے اور ظہر و عصر کے
درمیان بھی آیا ہے ۔ رقعہ نماز
قضائے حاجت ۔ قضائے حاجت
کے لیے جمعہ کے دن جب آفتاب
نکل آئے دو رکعت پڑھے اول رکعت
میں سورہ فلق اور دوسری سورۂ ناس
اور بعد فراغ آیۃ الکرسی سات دفعہ
پڑھے اس کے بعد چار رکعت اور
پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ نصر
ایک دفعہ اور سورۂ اخلاص پچیس دفعہ
پڑھے جب فارغ ہو ستر مرتبہ لَاحَوْلَ
وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
کہے (اس نماز کے خواص سوائے خدا
کے اور کوئی نہیں جانتا) رقعہ ایضاً
چھ رکعت تین سلام سے بلا تعین سورۃ
پڑھے پھر سر بسجدہ ہو کر ستر دفعہ سورۃ
کافرون اور متصلاً تین دفعہ یہ دعا پڑھے
انشاء اللہ حاجت روا ہو گی ۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ دَعَاکَ

فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِکَ فَهَدَيْتَهٗ
وَرَغِبَ اِلَيْکَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَ
تَوَکَّلَ عَلَيْکَ فَکَفَيْتَهٗ وَاقْتَرَبَ
مِنْکَ فَاَدْنَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ اُمْدُدْ
لِعَيْشِيْ مَدًّا وَّاجْعَلْ لِّيْ فِيْ
قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُکَ الْاِيْمَانَ بِکَ وَ
اَسْئَلُکَ الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ
وَاَسْئَلُکَ الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَاءِ
وَالْبَلِيَّةِ وَاَسْئَلُکَ حُسْنَ
الْعَاقِبَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
رقعہ نماز توسعہ۔ صلوٰۃ التوسعہ
دو رکعت بگزارد۔ در اولے۔
وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا
يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ع۔ و در ثانیہ
وما من دابۃ فی الارض الا
علی اللہ رزقہا ویعلم مستقرہا الخ
بعد ازاں ایں استغفار
بسیار گوید۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
الْغَفُوْرَ الرَّحِيْمَ و استدامت
نماید۔ رقعہ نماز حاجت
از شیخ ابوالقاسم قشیری منقول
است صلوٰۃ الحاجت بخواند و منو

فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِکَ فَهَدَيْتَهٗ
وَرَغِبَ اِلَيْکَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَ
تَوَکَّلَ عَلَيْکَ فَکَفَيْتَهٗ وَاقْتَرَبَ
مِنْکَ فَاَدْنَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ اُمْدُدْ
لِعَيْشِيْ مَدًّا وَّاجْعَلْ لِّيْ فِيْ
قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُکَ الْاِيْمَانَ بِکَ وَ
اَسْئَلُکَ الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ
وَاَسْئَلُکَ الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَاءِ
وَالْبَلِيَّةِ وَاَسْئَلُکَ حُسْنَ
الْعَاقِبَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
رقعہ نماز توسعہ۔ وسعت رزق
کے لیے دو رکعت پڑھے۔ پہلی رکعت میں
وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا
يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ع اور دوسری میں
وما من دابۃ فی الارض الا
علی اللہ رزقہا ویعلم مستقرہا الخ
پڑھے اس کے بعد استغفار
بہت کرے وہ یہ ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
الْغَفُوْرَ الرَّحِيْمَ اور ہمیشہ پڑھتا
رہے۔ رقعہ نماز حاجت
نماز حاجت کے بارے میں شیخ
ابوالقاسم قشیری سے منقول ہے کہ

Marfat.com

جدید کامل بکند بعد ازاں چہار
رکعت بدو سلام و دو تشہد بخواند
در اولیٰ رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً
وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا
ده بار و در ثانی رَبِّ اشْرَحْ
لِيْ صَدْرِيْ ده بار و در ثالثہ
فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ
وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ[1]
ده بار و در رابعہ رَبَّنَآ اَتْمِمْ
لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ده بار
پس سر بسجده نهد و در سجده بگوید
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ
اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا
وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي
الْمُؤْمِنِيْنَ چہل و یک بار پس حاجت
خواہد قضا کند اللہ تعالیٰ آں را بفضل خود
رقعہ نماز قضائے حاجت صلوٰۃ قضا
الحاجت دوازده رکعت بشش قعده و
یک سلام در شب یا در روز بخواند بعد از
فراغ التحیات للہ تکبیر گوید و سر بسجده نهد و

[1] ہر جا لفظ کثیر و بسیار واقع شود مراد ازاں سہ صد و ہشتاد عدد باشد۔

وضو جدید کر کے چار رکعت دو سلام
اور دو تشہد سے پڑھے پہلی رکعت
میں رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً
وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا
دس دفعہ اور دوسری میں رَبِّ
اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ دس دفعہ اور
تیسری میں فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ
وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ[1]
دس دفعہ اور چوتھی میں رَبَّنَا
اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دس
دفعہ پڑھے پھر سجدہ میں سر رکھ کر اکتالیس بار
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ
اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ
وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي
الْمُؤْمِنِيْنَ کہے پھر حاجت چاہے
انشاء اللہ تعالیٰ روا ہوگی۔ رقعہ
نماز قضائے حاجت رات دن کو
بارہ رکعت چھ قعدہ اور ایک سلام کے
ساتھ پڑھے جب التحیات پڑھ چکے تکبیر کہہ کر
سجدہ میں جائے اور سات دفعہ سورہ فاتحہ

[1] جہاں لفظ ست واقع ہوتا ہے اس سے تین سو اسی مراد ہوتے ہیں۔

وفاتحہ ہفت بار و آیۃ الکرسی ہفت بار
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ
وھو علیٰ کل شیئٍ قدیرٌہ
دہ بار پس بگوید اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ
وَمُنْتَھَی الرحمۃ من کتابک
وَاِسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ
الْاَعْلٰی وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّۃِ
اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ پس
سر برآوردہ سلام دہد ودر فتاوی برہنہ
گفتہ کہ ایں نماز برائے قضائے حوائج
کرات ومرات بتجربہ رسیدہ وحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم فرمودہ کہ زنہا
بہ سفیہاں نیاموزند وسجدہ
چنیں در نوافل قبل از سلام
نزدیک حنفیہ رواست چنانچہ
کراہیت کرمانی بہ ایں مشیر
است۔ رقعہ نماز قضائے
ہزار حاجت۔ منقول است از
امام نجم الدین نسفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
کہ حیرت الفقہا است کہ نماز قضائے
ہزار حاجت مرا حضرت خضر علیہ

اور سات دفعہ آیۃ الکرسی اور دس دفعہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ
وھو علیٰ کل شیئٍ قدیر
پڑھے پھر اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ
ومنتھی الرحمۃ من کتابک
وَاِسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ
الْاَعْلٰی وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّۃِ
اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ کہے
اور سر اٹھا کر سلام پھیرے۔ فتاوی برہنہ
میں لکھا ہے کہ یہ نماز قضاء الحوائج میں
بہت دفعہ تجربہ میں آچکی ہے اور حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس
نماز کو بیوقوفوں کو نہ سکھائیں۔ اور اس
طرح سجدہ کرنا سلام سے پہلے نوافل
میں حنفیہ کے نزدیک جائز ہے چنانچہ
کراہیت کرمانی اس کی مشیر اشارہ
کرنیوالی ہے۔ رقعہ نماز قضائے
ہزار حاجت۔ حیرت الفقہا میں
امام نجم الدین نسفیؒ سے منقول ہے
وہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو نماز قضائے
ہزار حاجت خضر علیہ السلام نے تعلیم

Marfat.com

السلام تعلیم کردہ است و آں
دو رکعت است ہر وقتے کہ تواند
بخواند۔ شب جمعہ فاضل تر
است دراولے کافرون دہ
بار ودرثانیہ اخلاص دہ بار
بعداز سلام سر بسجدہ نہد و
دہ بار درود ودہ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط ودہ بار
اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً
وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا رَبَّنَا
عَذَابَ النَّارِ ۔ ودہ بار
یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا
آں گاہ حاجت ہا یک یک
بخواہد چنداں کہ یاد آید بعدہٗ گوید یا رب
ہزار حاجت دینی ودنیاوی مرا روا
گرداں بفضلہ تعالیٰ روا گردد

رقعہ نماز حاجت صلوٰۃ الحاجت
دو رکعت نماز گزارد با وضو تازہ
وہرچہ داند بخواند بعداز سلام
برالیستادہ رو بقبلہ چہل ویک بار
فاتحہ خواند وبرسر فاتحہ دو

کی ہے دو رکعتیں ہیں جس وقت چاہے
پڑھے مگر شب جمعہ کو پڑھنا افضل ہے
طریقہ یہ ہے کہ پہلی رکعت میں دس
دفعہ سورہ کافرون اور دوسری میں دس
دفعہ سورۂ اخلاص پڑھے پھر بعد
سلام سجدہ میں سر رکھ کر دس دفعہ
درود شریف پڑھ کر دس دفعہ سُبْحَانَ اللّٰہِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط اور دس
بار اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً
وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا رَبَّنَا
عَذَابَ النَّارِ اور دس دفعہ
یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا
پڑھے پھر اپنی ہر ایک حاجت
چاہے جتنی یاد آئیں پھر کہے کہ یا رب
میری ہزار حاجتیں دینی اور دنیاوی
پوری کر ان شاء اللہ پوری ہوں گی۔

رقعہ نماز حاجت: تازہ وضو کرکے
دو رکعت پڑھے اور ان میں جو سورۃ
یاد ہو پڑھے سلام کے بعد رو
بقبلہ کھڑا ہو کر اکتالیس دفعہ سورۂ
فاتحہ پڑھے اور ہر سورہ پر دو

Marfat.com

بار تسمیہ گوید پس سر بسجدہ
نہد و حاجت خواہد روا شود ۔
رقعہ نماز حوائج در مفتاح الحصن گوید
ہر کرا حاجت باشد باید کہ
چہار شنبہ و پنجشنبہ و جمعہ
روزہ دارد و غسل کند و جانب
نماز جمعہ رود و چیزے تصدق
کند و بعد از جمعہ گوید
اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ
لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ
وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمُ وَ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ
وَّلَا نَوْمٌ الَّذِیْ مَلَاَتْ عَظَمَتُہٗ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ الَّذِیْ
عَنَتِ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتِ
الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ
مِنْ خَشْیَتِہٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
وَاَنْ تُعْطِیَنِیْ حَاجَتِیْ وَھِیَ

دفعہ بسم اللہ پڑھے پھر سجدہ میں سر
رکھ کر اپنی حاجت طلب کرے روا ہو گی
رقعہ نماز حوائج صاحب مفتاح الحصن
لکھتا ہے کہ جس کسی کو کوئی حاجت
پیش آئے چاہیئے کہ بدھ ۔ جمعرات
جمعہ کو تین روزے رکھے اور غسل کرکے
جمعہ کی نماز پڑھنے جائے اور کچھ صدقہ
دے اور جمعہ کی نماز کے بعد یہ پڑھے اور
دعا مانگے قبول ہوگی۔ اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ
بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ
لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ
وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمُ وَ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ
وَّلَا نَوْمٌ الَّذِیْ مَلَاَتْ عَظَمَتُہٗ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ الَّذِیْ
عَنَتِ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتِ
الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ
مِنْ خَشْیَتِہٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
وَاَنْ تُعْطِیَنِیْ حَاجَتِیْ وَھِیَ

Marfat.com

كذا و كذا مستجاب شود بسفها
نیاموزند كه مبادا برگناه یا قطیعة
الرحم دعا كنند - **رقعه نماز صفائی**
دل بصلوٰة القلب برائے صفائی
دل چهار ركعت در هر ركعت اخلاص
یک بار اما به لسان دل نه به
لسان دہان - **رقعه نماز بدل**
قضائے عمری - قضاء[2] الفوائت
در روز جمعه چهار ركعت به سلام
واحد در هر ركعت آیة الكرسی هفت
بار و كوثر پانزده بار پس درود
فرستد و این دعا بخواند -

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ يَا سَابِقَ الْفَوْتِ وَيَا
وَيَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَيَا مُحْيِيَ الْعِظَامِ
بَعْدَ الْمَوْتِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِهٖ وَاجْعَلْ لِّيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا مِّمَّا اَنَا
فِيْهِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ
وَاَنْتَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ

کذا و کذا[1] مگر بیوقوفوں کو نہ سکھائے
ایسا نہ ہو کہ وہ گناہ یا قطع رحم کی دعا
کریں۔ **رقعہ نماز صفائی دل**
صفائی دل کے لیے چار رکعت بہ نیت
صلوٰۃ القلب پڑھے ہر رکعت میں ایک
ایک دفعہ سورہ اخلاص دل سے پڑھے
نہ زبان سے۔ **رقعہ نماز بدل**
قضائے عمری۔ قضائے[2] فوائت
کے لیے چار رکعت جمعہ کے دن
ایک سلام سے پڑھے ہر رکعت میں کوثر
پندرہ دفعہ پڑھے پھر درود شریف
پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ يَا سَابِقَ الْفَوْتِ وَيَا
سَامِعَ الصَّوْتِ وَيَا مُحْيِيَ الْعِظَامِ
بَعْدَ الْمَوْتِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِهٖ وَاجْعَلْ لِّيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا مِّمَّا اَنَا
فِيْهِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ
وَاَنْتَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ

---

[1] یہاں اپنی ایک ایک حاجت بیان کرے ۔ مترجم ۔

[2] نیت قضاء الفوائت این چنین کند — [2] اس کی نیت اس طرح کرے

نویت ان اصلی للّٰہ تعالیٰ اربع رکعات تکفیر القضاء ما فات منی فی جمیع عمری صلوٰۃ النفل متوجھاً الی جھۃ الکعبۃ الشریفۃ اللّٰہ اکبر ۔

انت علام الغیوب یا واہب
العطایا یا غافر الخطا یا یا
سبوح یا قدوس یا رب
الملائکة والروح رب اغفر
وارحم وتجاوز عما تعلم
فانک انت العلی الاعظم
یا ستار العیوب ویا غفار
الذنوب یا ذا الجلال و
الاکرام وصلی اللہ تعالی
علی محمد وآلہ اجمعین. رقعہ
صلوۃ التسبیح۔ صلوۃ التسبیح
این نماز مشہور است در احادیث امام حنیفہ
بعد تحریمہ پانزدہ بار تسبیح خواند یعنی
سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ
الا اللہ واللہ اکبر ولا حول
ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
وبعد قرأت دہ بار وہم چنیں در رکوع
و قومہ وہم چنین در سجدہ اولی و در جلسہ و در
سجدہ ثانیہ (و در آخر سجدہ دویم
یک بار بگوید سبحان اللہ الملاء
المیزان ومنتہی العلم ومبلغ
الرضا وزنة العرش) و بہ ہمیں
نہج رکعت دویم و سوم و چہارم

انت علام الغیوب یا واہب
العطایا یا غافر الخطا یا یا
سبوح یا قدوس یا رب
الملائکة والروح رب اغفر
وارحم وتجاوز عما تعلم
فانک انت العلی الاعظم
یا ستار العیوب ویا غفار
الذنوب یا ذا الجلال و
الاکرام وصلی اللہ تعالی
علی محمد وآلہ اجمعین. رقعہ
صلوۃ التسبیح۔ یہ مشہور نماز
حدیث سے ثابت ہے مگر حنفیہ تحریمہ
کے بعد تسبیح یعنی۔ سبحان اللہ
والحمد للہ ولا الہ
الا اللہ واللہ اکبر ولا حول
ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
دفعہ اور قرأت کے بعد اور رکوع و
سجدہ اور قومہ اور جلسہ میں دس دس
دفعہ پڑھتے ہیں (اور دوسرے سجدہ
کے آخر میں سبحان اللہ الملاء
المیزان ومنتہی العلم ومبلغ
الرضا وزنة العرش ایک بار پڑھے)
اسی طرح اور رکعتوں میں پس

Marfat.com

در ہر رکعت ہفتاد و پنج بار و
در مجموع سی صد بار و ایں
صلوٰۃ را وقت مقرر نیست اگر
ہر روز کند بعد اشراق کند و اگر بعد
ہفتہ کند روز جمعہ بہتر و اگر در
ماہے کند خمیس اول بہتر و اگر در
سالے کند روز عاشورا بہتر و
شوافع چوں جلسہ استراحت
جائز داشتہ اند در آں دہ بار نیز
خوانند و در قیام بعد سورہ
پانزدہ بار خوانند - رقعہ
صلوٰۃ الصلوٰۃ (یعنی نماز درود
شریف) صلوٰۃ الصلوٰۃ ہمیں
دستور است الا آنکہ بجائے تسبیح
درود خوانند و ہر درود کہ باشد - رقعہ
نماز عشق یک رکعت صلوٰۃ العشق
خوانند فاتحہ شروع کنند
بعد نیت و تکبیر تا برسد قولہ تعالیٰ
اہدنا الصراط المستقیم و ایں کلمہ
تکرار کند تا بیخود شود و بیفتد و بعد
ازاں چوں بہوش آید شروع از صراط
الذین انعمت علیہم کند و فاتحہ را تمام
کند و سورہ قدر ضم نماید و لفظ انا انزلناہ

ہر رکعت میں پچھتر مرتبہ اور سب میں
تین سو مرتبہ ہوئی۔ اس نماز کا کوئی
وقت مقرر نہیں ہے اگر روز پڑھے
تو بہتر یہ ہے کہ اشراق کے بعد پڑھے
اور اگر ہفتہ کے بعد پڑھے تو جمعہ کے
دن اور مہینہ میں پڑھے تو روز عاشورا
اور برس دن میں پڑھے تو روز عاشورا
ہیں اور شافعی چونکہ جلسۂ استراحت
کو جائز رکھتے ہیں اس لیے اس میں بھی دس
دفعہ پڑھتے ہیں اور حالت قیام میں
سورۃ کے بعد پندرہ پندرہ بار پڑھتے ہیں:
رقعہ صلوٰۃ الصلوٰۃ (یعنی نماز درود
شریف) صلوٰۃ الصلوٰۃ کا بھی یہی
طریقہ ہے مگر اس میں تسبیح کی جگہ درود
شریف پڑھتے ہیں۔ رقعہ نماز
عشق نماز عشق کی نیت سے ایک
رکعت پڑھے سورہ فاتحہ شروع
کرکے اہدنا الصراط المستقیم کی اتنی
تکرار کرے کہ بیخود ہو کر گر پڑے جب
ہوش میں آئے صراط الذین سے
شروع کرے اور سورۃ تمام کرے
اس کے بعد سورۂ قدر پڑھے لفظ انا انزلنا
کو تین دفعہ کہے پھر سورۃ تمام کرے

Marfat.com

راسہ بار مکرر نماید و تمام کند و التحیات
خواندہ سلام دادہ از نماز بر آید۔ اگرچہ
ایں نماز بر دستور فقہا نیست اما فقرا کنند

رقعات الدعوات وغیرہا

اسبوع (یعنی اوراد ہفت روزہ)
حضرت غوث الاعظم بغایت
عظیم البرکت است بسید محمود کردی
معنعن (یعنی عن فلاں عن فلاں) از
مشائخ ایشاں رسید۔ **یوم
الاحد**۔ بسم اللہ الرحمٰن
الرحیم ھو اللہ الذی لا الٰہ
الا ھو الجلیل الرحمٰن الرحیم
اللطیف الحلیم الرءوف
العفو المؤمن النصیر المجیب
المغیث القریب السریع المجیب
ذو الجلال والاکرام ذو
الطول رب اکسنی من جمال
بدیع الانوار الجمالیۃ ما
یدھش الباب الذرات
الکونیۃ فتوجہ الی حقائق
المکونات توجہ المحبۃ
الذاتیۃ الجاذبۃ الی شھود
مطلق الجمال الذی لا یضار

بعدہٗ التحیات پڑھ کر سلام پھیرے
اگرچہ یہ نماز دستور فقہا کے موافق
نہیں ہے مگر فقرا پڑھتے ہیں۔

رقعات الدعوات وغیرہا

اسبوع (یعنی اوراد ہفت روزہ)
حضرت غوث الاعظم یہ سات دن کا
وظیفہ پیراں پیر سے ثابت ہے اور نہایت
عظیم البرکت ہے مشائخ سے محمود کردی
تک معنعن روایت ہوتا چلا آیا ہے۔
منزل یکشنبہ۔ بسم اللہ الرحمٰن
الرحیم ھو اللہ الذی لا الٰہ
الا ھو الجمیل الرحمٰن الرحیم
اللطیف الحلیم الرءوف
العفو المؤمن النصیر المجیب
المغیث القریب السریع المجیب
ذو الجلال والاکرام ذو
الطول رب اکسنی من جمال
بدیع الانوار الجمالیۃ ما
یدھش الباب الذرات
الکونیۃ فتوجہ الی حقائق
المکونات توجہ المحبۃ
الذاتیۃ الجاذبۃ الی شھود
مطلق الجمال الذی لا یضار

Marfat.com

قُبْحٌ وَلَا يَقْطَعُ عَنْهُ إِيلَامٌ وَ
اجْعَلْنِي مَرْحُومًا مِنْ كُلِّ رَاحِمٍ
بِحُكْمِ الْعَطْفِ الْحَيِّ الَّذِي لَا
يَشُوبُهُ انْتِقَامٌ وَلَا يَنْقُضُهُ
غَضَبٌ وَلَا يَقْطَعُ مَدَدَهُ
سَبَبٌ وَتَوَلَّ ذٰلِكَ بِحُكْمٍ
اَبَدِيَّةٍ وَارِثِيَّتِكَ اِلٰى غَيْرِ
نِهَايَةٍ لَا يَقْطَعُهَا غَايَةٌ يَا
رَحِيمُ هُوَ الرَّحِيمُ رَبَّاهُ
رَبَّاهُ غَوْثَاهُ غَوْثَاهُ يَا خَفِيًّا
لَا يَظْهَرُ وَيَا ظَاهِرًا لَا يَخْفَى
لَطُفَتْ اَسْرَارُ وُجُودِكَ الْاَعْلٰى
فَتُرٰى فِي كُلِّ مَوْجُودٍ وَعَلَتْ
اَنْوَارُ ظُهُورِكَ الْاَقْدَسِ
فَبَدَتْ فِي كُلِّ مَشْهُودٍ وَ
اَنْتَ الْحَلِيمُ الْمَنَّانُ بِالرَّأْفَةِ
وَالْعَفُوُّ السَّرِيعُ بِالْمَغْفِرَةِ
مُؤْمِنُ الْخَائِفِينَ نَصِيرُ
الْمُسْتَغِيثِينَ الْقَرِيبُ بِمَحْوِ
جِهَاتِ الْقُرْبِ وَالْبُعْدِ عَنْ
عُيُونِ الْعَارِفِينَ يَا كَرِيمُ
يَا كَرِيمُ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِكْرَامِ
سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ الرَّحِيمِ

قُبْحٌ وَلَا يَقْطَعُ عَنْهُ إِيلَامٌ وَ
اجْعَلْنِي مَرْحُومًا مِنْ كُلِّ رَاحِمٍ
بِحُكْمِ الْعَطْفِ الْحَيِّ الَّذِي لَا
يَشُوبُهُ انْتِقَامٌ وَلَا يَنْقُضُهُ
غَضَبٌ وَلَا يَقْطَعُ مَدَدَهُ
سَبَبٌ وَتَوَلَّ ذٰلِكَ بِحُكْمٍ
اَبَدِيَّةٍ وَارِثِيَّتِكَ اِلٰى غَيْرِ
نِهَايَةٍ لَا يَقْطَعُهَا غَايَةٌ يَا
رَحِيمُ هُوَ الرَّحِيمُ رَبَّاهُ
رَبَّاهُ غَوْثَاهُ غَوْثَاهُ يَا خَفِيًّا
لَا يَظْهَرُ وَيَا ظَاهِرًا لَا يَخْفَى
لَطُفَتْ اَسْرَارُ وُجُودِكَ الْاَعْلٰى
فَتُرٰى فِي كُلِّ مَوْجُودٍ وَعَلَتْ
اَنْوَارُ ظُهُورِكَ الْاَقْدَسِ
فَبَدَتْ فِي كُلِّ مَشْهُودٍ وَ
اَنْتَ الْحَلِيمُ الْمَنَّانُ بِالرَّأْفَةِ
وَالْعَفُوُّ السَّرِيعُ بِالْمَغْفِرَةِ
مُؤْمِنُ الْخَائِفِينَ نَصِيرُ
الْمُسْتَغِيثِينَ الْقَرِيبُ بِمَحْوِ
جِهَاتِ الْقُرْبِ وَالْبُعْدِ عَنْ
عُيُونِ الْعَارِفِينَ يَا كَرِيمُ
يَا كَرِيمُ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِكْرَامِ
سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ الرَّحِيمِ

Marfat.com

والحمد لله رب العالمين ط

يوم الاثنين بسم الله
الرحمن الرحيم هو الله الذي
لا اله الا هو الحليم الرحيم
الفعال اللطيف الولي الحميد
الصبور الرشيد الرحمن
رب اذقني من برد حلمك
على ما ابتهج به في عوالمي
فلا اشهد في الكون الا ما
يقتضي سكوني ومرضاتك
فانك الحق وامرك الحق و
انت الحليم الرحيم رب
اشهدني مطلق فاعليتك في
كل مفعول حتى لا ارى فاعلا
غيرك لاكون مطمئنا تحت
جريان اقتدارك منقادا بكل
حكم وجودي علني وغيبي
وبرزخي يا نافخ روح امره
في كل علن اجعلني منفعلا في
كل حال بما يحولني عن ظلمات
تكويناتي وامحق فعلي وفعل
الفاعلين في احديته فعلك
وتولني بجميل حميد اختيارك

والحمد لله رب العالمين ط

منزل دوشنبه بسم الله
الرحمن الرحيم هو الله الذي
لا اله الا هو الحليم الرحيم
الفعال اللطيف الولي الحميد
الصبور الرشيد الرحمن
رب اذقني من برد حلمك
على ما ابتهج به في عوالمي
فلا اشهد في الكون الا ما
يقتضي سكوني ومرضاتك
فانك الحق وامرك الحق و
انت الحكيم الرحيم رب
اشهدني مطلق فاعليتك في
كل مفعول حتى لا ارى فاعلا
غيرك لاكون مطمئنا تحت
جريان اقتدارك منقادا الكل
حكم وجودي علني وغيبي
وبرزخي يا نافخ روح امره
في كل علن اجعلني منفعلا في
كل حال بما يحولني عن ظلمات
تكويناتي وامحق فعلي وفعل
الفاعلين في احديته فعلك
وتولني بجميل حميد اختيارك

Marfat.com

فِي جَمِيعِ تَوَجُّهَاتِي وَافِقْ مِنِّي
إِرَادَتِي وَصَبِّرْنِي وَسَدِّدْنِي
وَارْحَمْنِي وَصَبِّحْنِي بِاللُّطْفِ
وَالْعِنَايَةِ بِمَعِيَّةٍ خَاصَّةٍ
مِنْكَ وَحَقِّقْنِي بِقُرْبِكَ الَّذِي
لَا وَحْشَةَ مَعَهُ يَا رَحْمٰنُ
يَا سَلَامُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ . **يوم الثلثاء**
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ إِلٰهِي
مَا أَحْلَمَكَ عَلَى مَنْ عَصَاكَ
وَمَا أَقْرَبَكَ مِمَّنْ دَعَاكَ وَ
مَا أَعْطَفَكَ عَلَى مَنْ سَأَلَكَ
وَمَا أَرْأَفَكَ بِمَنْ أَمَّلَكَ
مَنْ ذَا الَّذِي سَأَلَكَ فَحَرَمْتَهُ
أَوْ لَجَأَ إِلَيْكَ فَأَهْمَلْتَهُ أَوْ
تَقَرَّبَ مِنْكَ فَأَبْعَدْتَهُ أَوْ
هَرَبَ إِلَيْكَ فَطَرَدْتَهُ لَكَ
الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ إِلٰهِي أَتَرَاكَ
تُعَذِّبُنَا وَتَوْحِيدُكَ قُلُوبُنَا
وَمَا إِخَالُكَ تَفْعَلُ وَلَئِنْ
فَعَلْتَ لَتَجْمَعُنَا مَعَ قَوْمٍ طَالَ
مَا أَبْغَضْنَاهُمْ لَكَ فَبِالْمَكْنُونِ
مِنْ أَسْمَائِكَ وَمَا وَارَتْهُ الْحُجُبُ

فِي جَمِيعِ تَوَجُّهَاتِي وَافِقْ مِنِّي
إِرَادَتِي وَصَبِّرْنِي وَسَدِّدْنِي
وَارْحَمْنِي وَصَبِّحْنِي بِاللُّطْفِ
وَالْعِنَايَةِ بِمَعِيَّةٍ خَاصَّةٍ
مِنْكَ وَحَقِّقْنِي بِقُرْبِكَ الَّذِي
لَا وَحْشَةَ مَعَهُ يَا رَحْمٰنُ
يَا سَلَامُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ . منزل سه شنبه
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ إِلٰهِي
مَا أَحْلَمَكَ عَلَى مَنْ عَصَاكَ
وَمَا أَقْرَبَكَ مِمَّنْ دَعَاكَ وَ
مَا أَعْطَفَكَ عَلَى مَنْ سَأَلَكَ
وَمَا أَرْأَفَكَ بِمَنْ أَمَّلَكَ
مَنْ ذَا الَّذِي سَأَلَكَ فَحَرَمْتَهُ
أَوْ لَجَأَ إِلَيْكَ فَأَهْمَلْتَهُ أَوْ
تَقَرَّبَ مِنْكَ فَأَبْعَدْتَهُ أَوْ
هَرَبَ إِلَيْكَ فَطَرَدْتَهُ لَكَ
الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ إِلٰهِي أَتَرَاكَ
تُعَذِّبُنَا وَتَوْحِيدُكَ قُلُوبُنَا
وَمَا إِخَالُكَ تَفْعَلُ وَلَئِنْ
فَعَلْتَ لَتَجْمَعُنَا مَعَ قَوْمٍ طَالَ
مَا أَبْغَضْنَاهُمْ لَكَ فَبِالْمَكْنُونِ
مِنْ أَسْمَائِكَ وَمَا وَارَتْهُ الْحُجُبُ

Marfat.com

مِنْ بَهَائِكَ اَنْ تَغْفِرَ لِهٰذِهِ
النَّفْسِ الْهَلُوْعِ وَلِهٰذَا الْقَلْبِ
الْجَزُوْعِ الَّذِىْ لَا يَصْبِرُ لِحَرِّ
الشَّمْسِ فَكَيْفَ يَصْبِرُ لِحَرِّ
نَارِكَ يَا حَلِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا
يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا
نَعُوْذُبِكَ مِنَ الذُّلِّ اِلَّا
لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا مِنْكَ
وَمِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ
كَمَا صُنْتَ وُجُوْهَنَا اَنْ نَسْجُدَ
لِغَيْرِكَ فَصُنْ اَيْدِيْنَا اَنْ
تَمْتَدَّ بِالسُّوَالِ لِغَيْرِكَ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ
كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ **يوم**
الاربعا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ عَمَّ قَدْ مُتَّ حَدَثِىْ
فَلَا اَنَا وَاَشْرَقَ سُلْطَانُ نُوْرِ
وَجْهِكَ فَاَضَاءَ هَيْكَلَ بَشَرِيَّتِىْ
وَلَا سِوَاكَ فَمَا دَامَ مِنِّىْ
فَبِدَوَامِكَ وَمَا فَنِىَ مِنِّىْ
فَبِرُبُوْبِيَّتِىْ اِيَّاىَ وَاَنْتَ الدَّائِمُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ

مِنْ بَهَائِكَ اَنْ تَغْفِرَ لِهٰذِهِ
النَّفْسِ الْهَلُوْعِ وَلِهٰذَا الْقَلْبِ
الْجَزُوْعِ الَّذِىْ لَا يَصْبِرُ لِحَرِّ
الشَّمْسِ فَكَيْفَ يَصْبِرُ لِحَرِّ
نَارِكَ يَا حَلِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا
يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا
نَعُوْذُبِكَ مِنَ الذُّلِّ اِلَّا
لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا مِنْكَ
وَمِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ
كَمَا صُنْتَ وُجُوْهَنَا اَنْ نَسْجُدَ
لِغَيْرِكَ فَصُنْ اَيْدِيْنَا اَنْ
تَمْتَدَّ بِالسُّوَالِ لِغَيْرِكَ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ
كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ **منزل**
چهارشنبه۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ عَمَّ قَدْ مُتَّ حَدَثِىْ
فَلَا اَنَا وَاَشْرَقَ سُلْطَانُ نُوْرِ
وَجْهِكَ فَاَضَاءَ هَيْكَلَ بَشَرِيَّتِىْ
وَلَا سِوَاكَ فَمَا دَامَ مِنِّىْ
فَبِدَوَامِكَ وَمَا فَنِىَ مِنِّىْ
فَبِرُبُوْبِيَّتِىْ اِيَّاىَ وَاَنْتَ الدَّائِمُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ

Marfat.com

اَسْئَلُكَ بِالْاَلِفِ اِذَا تَقَدَّمَتْ
وَبِالْهَاۤءِ اِذَا تَاَخَّرَتْ وَبِالْهَاۤءِ
مِنِّيْ اِذَا انْقَلَبَتْ لَا مَا اَنْ
تُفْنِنِيْ بِكَ عَنِّيْ حَتّٰى تَلْتَحِقَ
الصِّفَةُ بِالصِّفَةِ وَتَقَعُ الرَّابِطَةُ
بِالذَّاتِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ
خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ - **يوم**
الخميس - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الٓمّٓ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَعَنَتِ
الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ نَبِيُّكَ
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ
يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا مُبْدِئُ
يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ
اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ

اَسْئَلُكَ بِالْاَلِفِ اِذَا تَقَدَّمَتْ
وَبِالْهَاۤءِ اِذَا تَاَخَّرَتْ وَبِالْهَاۤءِ
مِنِّيْ اِذَا انْقَلَبَتْ لَا مَا اَنْ
تُفْنِنِيْ بِكَ عَنِّيْ حَتّٰى تَلْتَحِقَ
الصِّفَةُ بِالصِّفَةِ وَتَقَعُ الرَّابِطَةُ
بِالذَّاتِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ
خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ - **منزل**
پنجشنبه بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الٓمّٓ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَعَنَتِ
الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ نَبِيُّكَ
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ
يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا مُبْدِئُ
يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ
اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ

Marfat.com

مَلأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ
الَّتِي قَدَرْتَ بِهَا عَلَىٰ جَمِيعِ
خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي
وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا
أَنْتَ يَا مُغِيثُ أَغِثْنِي يَا
يَا مُغِيثُ أَغِثْنِي اَللّٰهُمَّ إِنِّي
أَسْئَلُكَ يَا لَطِيفُ قَبْلَ كُلِّ
لَطِيفٍ يَا لَطِيفُ بَعْدَ كُلِّ
لَطِيفٍ يَا لَطِيفُ يَا لَطِيفُ
يَا لَطِيفُ لَطَفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ أَسْئَلُكَ يَا رَبِّ كَمَا
لَطَفْتَ بِي فِي ظُلُمَاتِ الْأَحْشَاءِ
اُلْطُفْ بِي فِي قَضَائِكَ وَقَدَرِكَ
وَفَرِّجْ عَنِّي الضِّيقَ وَلَا تُحَمِّلْنِي
مَا لَا أُطِيقُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِأَبِي بَكْرِ
نِ الصِّدِّيقِ يَا لَطِيفُ يَا لَطِيفُ
يَا لَطِيفُ اُلْطُفْ بِي بِخَفِيِّ خَفِيِّ
خَفِيِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ الْخَفِيِّ الْخَفِيِّ
إِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اللّٰهُ
لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ
يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ
وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

مَلأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ
الَّتِي قَدَرْتَ بِهَا عَلَىٰ جَمِيعِ
خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي
وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا
أَنْتَ يَا مُغِيثُ أَغِثْنِي يَا
يَا مُغِيثُ أَغِثْنِي اَللّٰهُمَّ إِنِّي
أَسْئَلُكَ يَا لَطِيفُ قَبْلَ كُلِّ
لَطِيفٍ يَا لَطِيفُ بَعْدَ كُلِّ
لَطِيفٍ يَا لَطِيفُ يَا لَطِيفُ
يَا لَطِيفُ لَطَفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ أَسْئَلُكَ يَا رَبِّ كَمَا
لَطَفْتَ بِي فِي ظُلُمَاتِ الْأَحْشَاءِ
اُلْطُفْ بِي فِي قَضَائِكَ وَقَدَرِكَ
وَفَرِّجْ عَنِّي الضِّيقَ وَلَا تُحَمِّلْنِي
مَا لَا أُطِيقُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِأَبِي بَكْرِ
نِ الصِّدِّيقِ يَا لَطِيفُ يَا لَطِيفُ
يَا لَطِيفُ اُلْطُفْ بِي بِخَفِيِّ خَفِيِّ
خَفِيِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ الْخَفِيِّ الْخَفِيِّ
إِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اللّٰهُ
لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ
يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ
وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

Marfat.com

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
يوم الجمعة بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِعَظِيْمِ قَدِيْمِ كَرِيْمِ مَكْنُوْنِ
مَخْزُوْنِ اَسْمَائِكَ وَبِاَنْوَاعِ
اَجْنَاسِ رُقُوْمِ نُقُوْشِ اَنْوَارِكَ
وَلِعِزِّ يَزِّ اِعْزَازِ عِزَّتِكَ وَبِحَوْلِ
طَوْلِ جَوْلِ شَدِيْدِ قُوَّتِكَ
وَبِقَدْرِ مِقْدَارِ اِقْتِدَارِ
قُدْرَتِكَ وَبِتَاْيِيْدِ تَحْمِيْدِ
تَمْجِيْدِ تَعْظِيْمِ عَظْمَتِكَ وَ
وَبِسُمُوِّ نُمُوِّ عُلُوِّ رِفْعَتِكَ وَ
بِقَيُّوْمِ دَيْمُوْمِ دَوَامِ مُدَّتِكَ
وَبِرِضْوَانِ غُفْرَانِ اَمَانِ
مَغْفِرَتِكَ بِرَفِيْعِ بَدِيْعِ مَنِيْعِ
سُلْطَانِكَ وَسَطْوَتِكَ وَ
بِرَهَبُوْتِ عَظَمُوْتِ جَبَرُوْتِ
جَلَالِكَ وَبِصَلَاةِ سَعَاتِ سَعَةِ
بِسَاطِ رَحْمَتِكَ وَبِلَوَامِعِ بَوَارِقِ
صَوَاعِقِ عَجِيْجِ هَجِيْجِ رَهِيْجِ
وَهِيْجِ بَهِيْجِ نُوْرِ ذَاتِكَ وَ
بِبَهْرِ قَهْرِ جَهْرِ مَيْمُوْنِ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
منزل جمعہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِعَظِيْمِ قَدِيْمِ كَرِيْمِ مَكْنُوْنِ
مَخْزُوْنِ اَسْمَائِكَ وَبِاَنْوَاعِ
اَجْنَاسِ رُقُوْمِ نُقُوْشِ اَنْوَارِكَ
وَلِعِزِّ يَزِّ اِعْزَازِ عِزَّتِكَ وَبِحَوْلِ
طَوْلِ جَوْلِ شَدِيْدِ قُوَّتِكَ
وَبِقَدْرِ مِقْدَارِ اِقْتِدَارِ
قُدْرَتِكَ وَبِتَاْيِيْدِ تَحْمِيْدِ
تَمْجِيْدِ تَعْظِيْمِ عَظْمَتِكَ وَ
وَبِسُمُوِّ نُمُوِّ عُلُوِّ رِفْعَتِكَ وَ
بِقَيُّوْمِ دَيْمُوْمِ دَوَامِ مُدَّتِكَ
وَبِرِضْوَانِ غُفْرَانِ اَمَانِ
مَغْفِرَتِكَ بِرَفِيْعِ بَدِيْعِ مَنِيْعِ
سُلْطَانِكَ وَسَطْوَتِكَ وَ
بِرَهَبُوْتِ عَظَمُوْتِ جَبَرُوْتِ
جَلَالِكَ وَبِصَلَاةِ سَعَاتِ سَعَةِ
بِسَاطِ رَحْمَتِكَ وَبِلَوَامِعِ بَوَارِقِ
صَوَاعِقِ عَجِيْجِ هَجِيْجِ رَهِيْجِ
وَهِيْجِ بَهِيْجِ نُوْرِ ذَاتِكَ وَ
بِبَهْرِ قَهْرِ جَهْرِ مَيْمُوْنِ

Marfat.com

ارتباط وحدانيتك وبتحدير
هيار تيار امواج بحر المحيط
بملكوتك وباتساع انفساح
ميادين برازخ كرسيك و
بهيكلي وبهيكلات علويات
روحانيات املاك افلاك
عرشك وباملاك الروحانيين
المدبرين للكواكب المدبرة
بافلاكك وبحنين انين
تسكين قلوب المريدين
بقربك وبخضعات حرقات
زفرات الخائفين من سطوتك
وبامال نوال اقوال المجتهدين
في مرضاتك وبتخضيع وتقطيع
تقطيع مرائر الصابرين على
بلوائك وبتعمك تمجد
تجلد العابدين على طاعتك
يا اول يا اخر يا ظاهر
يا باطن يا قديم يا قويم
يا مقيم اطمس بطلسم
بسم الله الرحمن الرحيم
شر سويداء قلوب اعدائنا
واعدائك ودق اعناق

ارتباط وحدانيتك وبتحدير
هيار تيار امواج بحر المحيط
بملكوتك وباتساع انفساح
ميادين برازخ كرسيك و
بهيكلي وبهيكلات علويات
روحانيات املاك افلاك
عرشك وباملاك الروحانيين
المدبرين للكواكب المدبرة
بافلاكك وبحنين انين
تسكين قلوب المريدين
بقربك وبخضعات حرقات
زفرات الخائفين من سطوتك
وبامال نوال اقوال المجتهدين
في مرضاتك وبتخضيع وتقطيع
تقطيع مرائر الصابرين على
بلوائك وبتعمك تمجد
تجلد العابدين على طاعتك
يا اول يا اخر يا ظاهر
يا باطن يا قديم يا قويم
يا مقيم اطمس بطلسم
بسم الله الرحمن الرحيم
شر سويداء قلوب اعدائنا
واعدائك ودق اعناق

Marfat.com

رُءُوسِ الظَّلَمَةِ بِسُيُوفِ
نَشَاطِ قَهْرِكَ وَسَطْوَتِكَ
وَاحْجُبْنَا بِحُجُبِكَ الْكَثِيفَةِ
بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ
عَنْ لَحَظَاتِ لَمَحَاتِ لَمَعَانِ
اَبْصَارِهِمِ الضَّعِيفَةِ بِعِزَّتِكَ
وَبِقُدْرَتِكَ وَسَطْوَتِكَ يَا
اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ وَصُبَّ
عَلَيْنَا مِنْ اَنَابِيبِ مَيَازِيبِ
اَلتَّوْفِيقِ فِىْ رَوْضَاتِ السَّعَادَاتِ
اٰنَاءَ لَيْلِكَ وَاَطْرَافَ نَهَارِكَ
وَاَغْمِسْنَا فِىْ اَحْوَاضِ سَوَاقِىْ
مَسَاقِىْ بِرِّكَ وَرَحْمَتِكَ وَ
قَيِّدْنَا بِقُيُوْدِ السَّلَامَةِ عَنِ
الْوُقُوْعِ فِىْ مَعْصِيَتِكَ يَا اَوَّلُ
يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا
يَا قَدِيْمُ يَا قَوِىُّ يَا مُقِيْمُ يَا
مَوْلَاىَ يَا غَافِرُ يَا لَطِيْفُ
يَا خَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ ذَهَلَتِ الْعُقُوْلُ
وَانْحَسَرَتِ الْاَبْصَارُ وَحَارَتِ
الْاَوْهَامُ وَضَاقَتِ الْاَفْهَامُ
وَكَلَّتِ الْخَوَاطِرُ وَقَصُرَتِ
الظُّنُوْنُ عَنْ اِدْرَاكِ كُنْهِ

رُءُوسِ الظَّلَمَةِ بِسُيُوفِ
نَشَاطِ قَهْرِكَ وَسَطْوَتِكَ
وَاحْجُبْنَا بِحُجُبِكَ الْكَثِيفَةِ
بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ
عَنْ لَحَظَاتِ لَمَحَاتِ لَمَعَانِ
اَبْصَارِهِمِ الضَّعِيفَةِ بِعِزَّتِكَ
وَبِقُدْرَتِكَ وَسَطْوَتِكَ يَا
اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ وَصُبَّ
عَلَيْنَا مِنْ اَنَابِيبِ مَيَازِيبِ
اَلتَّوْفِيقِ فِىْ رَوْضَاتِ السَّعَادَاتِ
اٰنَاءَ لَيْلِكَ وَاَطْرَافَ نَهَارِكَ
وَاَغْمِسْنَا فِىْ اَحْوَاضِ سَوَاقِىْ
مَسَاقِىْ بِرِّكَ وَرَحْمَتِكَ وَ
قَيِّدْنَا بِقُيُوْدِ السَّلَامَةِ عَنِ
الْوُقُوْعِ فِىْ مَعْصِيَتِكَ يَا اَوَّلُ
يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا
يَا قَدِيْمُ يَا قَوِىُّ يَا مُقِيْمُ يَا
مَوْلَاىَ يَا غَافِرُ يَا لَطِيْفُ
يَا خَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ ذَهَلَتِ الْعُقُوْلُ
وَانْحَسَرَتِ الْاَبْصَارُ وَحَارَتِ
الْاَوْهَامُ وَضَاقَتِ الْاَفْهَامُ
وَكَلَّتِ الْخَوَاطِرُ وَقَصُرَتِ
الظُّنُوْنُ عَنْ اِدْرَاكِ كُنْهِ

Marfat.com

كيفية ذاتك وما ظهر من
بوادي عجائب انواع اصناف
قدرتك دون البلوغ إلى
تلألؤ لمهات لمعات بروق
شروق أسمائك يا الله
يا الله يا الله يا اول يا اخر
يا ظاهر يا باطن يا قديم
يا قويم يا مقيم يا نور يا
هادي يا بديع يا باقي يا
ذا الجلال والاكرام يا لا اله
الا انت برحمتك نستغيث
يا غياث المستغيثين اغثنا
لا اله الا انت برحمتك
ارحمنا اللهم محرك الحركات
ومبدي نهايات الغايات
ومخرج ينابيع قضبان قصبات
النباتات ومشقق صم
جلاميد الصخور الراسيات
والمنبع منها ماء معينا
للمخلوقات والمحيي به
سائر الحيوانات والعالم
بما اختلج في صدورهم
من أسرارهم وأفكارهم

كيفية ذاتك وما ظهر من
بوادي عجائب انواع اصناف
قدرتك دون البلوغ إلى
تلألؤ لمهات لمعات بروق
شروق أسمائك يا الله
يا الله يا الله يا اول يا اخر
يا ظاهر يا باطن يا قديم
يا قويم يا مقيم يا نور يا
هادي يا بديع يا باقي يا
ذا الجلال والاكرام يا لا اله
الا انت برحمتك نستغيث
يا غياث المستغيثين اغثنا
لا اله الا انت برحمتك
ارحمنا اللهم محرك الحركات
ومبدي نهايات الغايات
ومخرج ينابيع قضبان قصبات
النباتات ومشقق صم
جلاميد الصخور الراسيات
والمنبع منها ماء معينا
للمخلوقات والمحيي به
سائر الحيوانات والعالم
بما اختلج في صدورهم
من أسرارهم وأفكارهم

Marfat.com

وَفِكَ رُمُزِ نُطْقِ اِشَارَاتِ
خَفِيَّاتِ لُغَاتِ النَّمْلِ السَّارِحَاتِ
يَا مَنْ سَبَّحَتْ وَقَدَّسَتْ وَ
عَظَّمَتْ وَكَبَّرَتْ وَقَدَّسَتْ وَ
لِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ اِقْتِدَامِ
اَقْوَالِ اَعْظَامِ عِزَّتِهٖ وَجَبَرُوْتِهٖ
مَلٰٓئِكُ سَبْعِ سَمٰوَاتِكَ
اِجْعَلْنَا فِيْ هٰذِهِ الْعَامِ وَفِيْ
هٰذَا الشَّهْرِ وَفِيْ هٰذَا الْجُمُعَةِ
وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذِهِ
السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْوَقْتِ
الْمُبَارَكِ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ
وَسَاَلَكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَضَرَّعَ
اِلَيْكَ فَرَحِمْتَهٗ وَاِلٰى دَارِكَ
دَارِ السَّلَامِ اَدْنَيْتَهٗ بِفَضْلِكَ
يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ جُدْ
عَلَيْنَا وَعَامِلْنَا بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ
وَلَا تُعَامِلْنَا بِمَا نَحْنُ اَهْلُهٗ
اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ
الْمَغْفِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَوَّلُ
يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا
قَدِيْمُ يَا قَوِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا

وَفِكَ رُمُزِ نُطْقِ اِشَارَاتِ
خَفِيَّاتِ لُغَاتِ النَّمْلِ السَّارِحَاتِ
يَا مَنْ سَبَّحَتْ وَقَدَّسَتْ وَ
عَظَّمَتْ وَكَبَّرَتْ وَقَدَّسَتْ وَ
لِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ اِقْتِدَامِ
اَقْوَالِ اَعْظَامِ عِزَّتِهٖ وَجَبَرُوْتِهٖ
مَلٰٓئِكُ سَبْعِ سَمٰوَاتِكَ
اِجْعَلْنَا فِيْ هٰذِهِ الْعَامِ وَفِيْ
هٰذَا الشَّهْرِ وَفِيْ هٰذَا الْجُمُعَةِ
وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذِهِ
السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْوَقْتِ
الْمُبَارَكِ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ
وَسَاَلَكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَضَرَّعَ
اِلَيْكَ فَرَحِمْتَهٗ وَاِلٰى دَارِكَ
دَارِ السَّلَامِ اَدْنَيْتَهٗ بِفَضْلِكَ
يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ جُدْ
عَلَيْنَا وَعَامِلْنَا بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ
وَلَا تُعَامِلْنَا بِمَا نَحْنُ اَهْلُهٗ
اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ
الْمَغْفِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَوَّلُ
يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا
قَدِيْمُ يَا قَوِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا

Marfat.com

نُوْرُ يَا هَادِيُ يَا بَدِيْعُ يَا بَاقِيُ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَسْئَلُكَ
اَللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ
وَتُسَلِّمَ وَاَنْ تَقْضِيَ حَوَائِجَنَا
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ **يوم**
السبت ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ يَا مَنْ نِعْمَتُهٗ لَا
تُحْصٰى وَاَمْرُهٗ لَا يُعْصٰى
وَنُوْرُهٗ لَا يُطْفٰى وَلُطْفُهٗ لَا
يَخْفٰى يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى
وَاَحْيَى الْمَيِّتَ لِعِيْسٰى وَجَعَلَ
النَّارَ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ
فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اَللّٰهُمَّ بِتَلَأْلُؤِ
نُوْرِ بَهَآءِ حُجُبِ عَرْشِكَ
مِنْ اَعْدَائِيْ اَحْتَجَبْتُ وَ

نور يا هادی يا بديع يا باقیُ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَسْئَلُكَ
اَللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ
وَتُسَلِّمَ وَاَنْ تَقْضِيَ حَوَائِجَنَا
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ . **منزل**
شنبہ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ يَا مَنْ نِعْمَتُهٗ لَا
تُحْصٰى وَاَمْرُهٗ لَا يُعْصٰى
وَنُوْرُهٗ لَا يُطْفٰى وَلُطْفُهٗ لَا
يَخْفٰى يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى
وَاَحْيَى الْمَيِّتَ لِعِيْسٰى وَجَعَلَ
النَّارَ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ
فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اَللّٰهُمَّ بِتَلَأْلُؤِ
نُوْرِ بَهَآءِ حُجُبِ عَرْشِكَ
مِنْ اَعْدَائِيْ اَحْتَجَبْتُ وَ

Marfat.com

بِسَطْوَتِ الْجَبَرُوْتِ مِمَّنْ
تَكِيْدُنِيْ تَحَصَّنْتُ وَبِحَوْلِ
طَوْلِ جَوْلِ شَدِيْدِ قُوَّتِكَ
مِنْ كُلِّ سُلْطَانِكَ تَحَصَّنْتُ
وَبِدَيْمُوْمِ قَيُّوْمِ دَوَامِ
اَبَدِيَّتِكَ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
اِسْتَعَذْتُ وَبِمَكْنُوْنِ السِّرِّ
مِنْ سِرِّ اَمْرِكَ مِنْ كُلِّ هَامَّةٍ
تَخَلَّصْتُ وَتَحَصَّنْتُ يَا حَامِلَ
الْعَرْشِ عَنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ
يَا جَالِسَ الْوَحْشِ يَا شَدِيْدَ
الْبَطْشِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ
اَنَبْتُ اِحْبِسْ عَنِّيْ مَنْ ظَلَمَنِيْ
وَاَغْلِبْنِيْ عَلٰى مَنْ غَلَبَنِيْ كَتَبَ
اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ اِنَّ
اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ مِنْ
خَلْقِهٖ جَمِيْعًا اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّنْ
اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ
الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مُمْسِكُ
السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ اَنْ تَقَعَ
عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ
شَرِّ نَفْسِيْ وَشَيْطَانِيْ اِلٰى

بِسَطْوَتِ الْجَبَرُوْتِ مِمَّنْ
تَكِيْدُنِيْ تَحَصَّنْتُ وَبِحَوْلِ
طَوْلِ جَوْلِ شَدِيْدِ قُوَّتِكَ
مِنْ كُلِّ سُلْطَانِكَ تَحَصَّنْتُ
وَبِدَيْمُوْمِ قَيُّوْمِ دَوَامِ
اَبَدِيَّتِكَ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
اِسْتَعَذْتُ وَبِمَكْنُوْنِ السِّرِّ
مِنْ سِرِّ اَمْرِكَ مِنْ كُلِّ هَامَّةٍ
تَخَلَّصْتُ وَتَحَصَّنْتُ يَا حَامِلَ
الْعَرْشِ عَنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ
يَا جَالِسَ الْوَحْشِ يَا شَدِيْدَ
الْبَطْشِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ
اَنَبْتُ اِحْبِسْ عَنِّيْ مَنْ ظَلَمَنِيْ
وَاَغْلِبْنِيْ عَلٰى مَنْ غَلَبَنِيْ كَتَبَ
اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ اِنَّ
اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ مِنْ
خَلْقِهٖ جَمِيْعًا اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّنْ
اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ
الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مُمْسِكُ
السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ اَنْ تَقَعَ
عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ
شَرِّ نَفْسِيْ وَشَيْطَانِيْ اِلٰى

عَبْدِکَ فُلَانِ وَجُنُوْدِہٖ
وَاَتْبَاعِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ مِنَ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَللّٰھُمَّ کُنْ لِیْ
جَارًا مِنْ شَرِّھِمْ جَلَّ ثَنَاؤُکَ
وَعَزَّ جَارُکَ تَبَارَکَ اسْمُکَ
وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ تَفْعَلُ مَاتَشَآءُ
وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

رقعہ ہفت اسم سیدنا مولانا حجۃ الحق الی الخلق الشیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ دعوت چند اسماء کہ آنحضرت التزام دعوت آنہا فرمودہ برائے ہر اسمے توجہے وضع ساختہ کہ آں توجہ بعد از صد بار یا پانصد بار اسم خواندہ شود برکات آں ظاہر و باہر است **الاسم الاول** لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یک لک بار بخواند و توجہش ایں است اِلٰھِیْ اَظْھِرْ عَلٰی ظَاھِرِیْ سُلْطَانَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحَقِّقْ عَلٰی بَاطِنِیْ بِحَقَائِقِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا

عَبْدِکَ فُلَانِ وَجُنُوْدِہٖ
وَاَتْبَاعِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ مِنَ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَللّٰھُمَّ کُنْ لِیْ
جَارًا مِنْ شَرِّھِمْ جَلَّ ثَنَاؤُکَ
وَعَزَّ جَارُکَ تَبَارَکَ اسْمُکَ
وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ تَفْعَلُ مَاتَشَآءُ
وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

رقعہ ہفت اسم دعوت اسمائے مرقومہ ذیل حضرت سیدنا و مولانا حجۃ الحق الی الخلق شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ کے ملتزم سے ہے آپنے ہر اسم کے بعد ایک توجہ مقرر کی ہے کہ جو اسم کے سو یا پانسو بار پڑھنے کے بعد پڑھی جاتی ہے اور اس کی برکات ظاہر و باہر ہیں **پہلا اسم** لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ایک لاکھ بار پڑھے اس کی توجہ جو ہر سینکڑے یا پانچ سینکڑے کے بعد پڑھی جائے گی یہ ہے اِلٰھِیْ اَظْھِرْ عَلٰی ظَاھِرِیْ سُلْطَانَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحَقِّقْ عَلٰی بَاطِنِیْ بِحَقَائِقِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا

Marfat.com

إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْرِقْ فِيكَ
ظَاهِرِي بِإِحَاطَةِ لَا إِلٰهَ
إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاحْفَظْنِي
اَللّٰهُمَّ بِكَ لَكَ فِي مَرَاتِبِ
وُجُودِكَ وَشُهُودِكَ حَتّٰى لَا
أَشْهَدَ غَيْرَ أَفْعَالِكَ وَصِفَاتِكَ
بِوَجْهِ الْحَقِّ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا
أَنْتَ بِسِرِّ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَا
إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

الاسم الثاني - الله الله

اَللّٰهُ یک لکھ بار بخواند و توجہش
این است یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ
یَا اَللّٰهُ دُلَّنِي بِكَ عَلَيْكَ وَ
وَارْزُقْنِي الثَّبَاتَ عِنْدَ وُجُودِكَ
مَا أَكُونُ مُنَادِيًا بَيْنَ يَدَيْكَ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ إِلٰهِي
بِعَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَ
ارْزُقْنِي حُبَّكَ يَا اَللّٰهُ يَا
اَللّٰهُ إِلٰهِي اجْعَلْ قَلْبَ عَبْدِكَ
الضَّعِيفِ مَظْهَرًا لِذَاتِكَ
وَمَنْبَعًا لِآيَاتِكَ يَا اَللّٰهُ يَا
اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ **الاسم الثالث**

إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْرِقْ فِيكَ
ظَاهِرِي بِإِحَاطَةِ لَا إِلٰهَ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاحْفَظْنِي
اَللّٰهُمَّ بِكَ لَكَ فِي مَرَاتِبِ
وُجُودِكَ وَشُهُودِكَ حَتّٰى لَا
أَشْهَدَ غَيْرَ أَفْعَالِكَ وَصِفَاتِكَ
بِوَجْهِ الْحَقِّ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا
أَنْتَ بِسِرِّ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَا
إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

دوسرا اسم - الله الله

اللہ ایک لاکھ بار پڑھے اور توجہ
اسکی یہ ہے یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ
یَا اَللّٰهُ دُلَّنِي بِكَ عَلَيْكَ وَ
وَارْزُقْنِي الثَّبَاتَ عِنْدَ وُجُودِكَ
مَا أَكُونُ مُنَادِيًا بَيْنَ يَدَيْكَ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ إِلٰهِي
بِعَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَ
ارْزُقْنِي حُبَّكَ يَا اَللّٰهُ يَا
اَللّٰهُ إِلٰهِي اجْعَلْ قَلْبَ عَبْدِكَ
الضَّعِيفِ مَظْهَرًا لِذَاتِكَ
وَمَنْبَعًا لِآيَاتِكَ يَا اَللّٰهُ يَا
اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ ۔ **تیسرا اسم**

حَیٌّ حَیٌّ حَیٌّ یک لکھ بار بخواند و
توجہش ایں است یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا
حَیُّ اَحْیِنِیْ حَیٰوۃً طَیِّبَۃً وَّ
وَ اَسْقِنِیْ مِنْ شَرَابِ مُحَبَّتِکَ
اَعْذَبَہٗ وَاَطْیَبَہٗ یَا حَیُّ یَا حَیُّ
یَا حَیُّ اِلٰھِیْ حَقِّقْ حَیَاتِیْ بِکَ یَا
حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ اِلٰھِیْ اَظْھِرْ
نُوْرَ حَیَاتِکَ فِیْ حَیَاتِیْ یَا حَیُّ
یَا حَیُّ یَا حَیُّ اِلٰھِیْ اَحْیِیْ رُوْحِیْ
بِکَ حَیٰوۃً اَبَدِیَّۃً وَّ مَتِّعْ
سِرِّیْ بِسِرِّکَ فِی الْحَضَرَاتِ
الشُّھُوْدِیَّۃِ وَاَمْلَأْ قَلْبِیْ
بِالْمَعَارِفِ الرَّبَّانِیَّۃِ وَ
اَطْلِقْ لِسَانِیْ بِالْعُلُوْمِ الذَّاتِیَّۃِ
یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ ۔ **الاسم
الرابع** ۔ وَاحِدُ وَاحِدُ وَاحِدُ
عدد آں یک لکھ است و توجہش
ایں است یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ
یَا وَاحِدُ اجْعَلْنِیْ مُوَحِّدًا
بِنُوْرِ وَحْدَانِیَّتِکَ مُؤَیَّدًا
بِشُھُوْدِ فَرْدَانِیَّتِکَ یَا وَاحِدُ
یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ اِلٰھِیْ اَنْتَ
الْمُتَوَحِّدُ فِیْ ذَاتِکَ

حَیٌّ حَیٌّ حَیٌّ ایک لاکھ دفعہ پڑھے اور توجہ
اس کی یہ ہے یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا
حَیُّ اَحْیِنِیْ حَیٰوۃً طَیِّبَۃً وَّ
وَ اَسْقِنِیْ مِنْ شَرَابِ مُحَبَّتِکَ
اَعْذَبَہٗ وَاَطْیَبَہٗ یَا حَیُّ یَا حَیُّ
یَا حَیُّ اِلٰھِیْ حَقِّقْ حَیَاتِیْ بِکَ یَا
حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ اِلٰھِیْ اَظْھِرْ
نُوْرَ حَیَاتِکَ فِیْ حَیَاتِیْ یَا حَیُّ
یَا حَیُّ یَا حَیُّ اِلٰھِیْ اَحْیِیْ رُوْحِیْ
بِکَ حَیٰوۃً اَبَدِیَّۃً وَّ مَتِّعْ
سِرِّیْ بِسِرِّکَ فِی الْحَضَرَاتِ
الشُّھُوْدِیَّۃِ وَاَمْلَأْ قَلْبِیْ
بِالْمَعَارِفِ الرَّبَّانِیَّۃِ وَ
اَطْلِقْ لِسَانِیْ بِالْعُلُوْمِ الذَّاتِیَّۃِ
یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ ۔ **چوتھا
اسم** ۔ وَاحِدُ وَاحِدُ وَاحِدُ
ایک لاکھ دفعہ پڑھے اس کی توجہ
یہ ہے یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ
یَا وَاحِدُ اجْعَلْنِیْ مُوَحِّدًا
بِنُوْرِ وَحْدَانِیَّتِکَ مُؤَیَّدًا
بِشُھُوْدِ فَرْدَانِیَّتِکَ یَا وَاحِدُ
یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ اِلٰھِیْ اَنْتَ
الْمُتَوَحِّدُ فِیْ ذَاتِکَ

Marfat.com

بِاُلُوْهِیَّتِکَ یَا وَاحِدُ یَاوَاحِدُ
یَاوَاحِدُ - **الاسم**
الخامس . عَزِیْزُ عَزِیْزُ عَزِیْزُ
عدد آں یک لکھ است و توجہش
ایں است یَاعَزِیْزُ یَاعَزِیْزُ
یَاعَزِیْزُ اِجْعَلْنِیْ لِعِزَّتِکَ
مِنَ الْاَعَزِّیْنَ بَیْنَ یَدَیْکَ
یَاعَزِیْزُ یَاعَزِیْزُ یَاعَزِیْزُ وَ
اسْتَعْمِلْنِیْ بِاَعْمَالِ الْاَعَزِّیْنَ
لَدَیْکَ یَاعَزِیْزُ یَاعَزِیْزُ یَا
عَزِیْزُ اِجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِکَ
الْاَعَزِّیْنَ یَاعَزِیْزُ یَاعَزِیْزُ
یَاعَزِیْزُ - **الاسم السادس**
وَهَّابُ ، وَهَّابُ ، وَهَّابُ
عدد آں یک لکھ است و توجہش ایں
است . یَاوَهَّابُ یَاوَهَّابُ
یَاوَهَّابُ هَبْ لِیْ مِنْ جَزِیْلِ
هِبَتِکَ مَا یُبَلِّغُنِیْ اِلٰی مَرْضَاتِکَ
یَاوَهَّابُ یَاوَهَّابُ یَاوَهَّابُ
هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً
اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ یَاوَهَّابُ
یَاوَهَّابُ یَاوَهَّابُ اِلٰهِیْ یَا
وَاهِبَ الْاَسْرَارِ هَبْ لِیْ

بِاُلُوْهِیَّتِکَ یَاوَاحِدُ یَاوَاحِدُ
یَاوَاحِدُ . **پانچواں اسم**
عَزِیْزُ عَزِیْزُ عَزِیْزُ
ایک لاکھ بار پڑھے اور توجہ اس کی
یہ ہے یَاعَزِیْزُ یَاعَزِیْزُ
یَاعَزِیْزُ اِجْعَلْنِیْ لِعِزَّتِکَ
مِنَ الْاَعَزِّیْنَ بَیْنَ یَدَیْکَ
یَاعَزِیْزُ یَاعَزِیْزُ یَاعَزِیْزُ وَ
اسْتَعْمِلْنِیْ بِاَعْمَالِ الْاَعَزِّیْنَ
لَدَیْکَ یَاعَزِیْزُ یَاعَزِیْزُ یَا
عَزِیْزُ اِجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِکَ
الْاَعَزِّیْنَ یَاعَزِیْزُ یَاعَزِیْزُ
یَاعَزِیْزُ . **چھٹا اسم** . وَهَّابُ
وهاب ، وهاب . یہ اسم
ایک لاکھ بار پڑھے اور توجہ اس کی
یہ ہے یَاوَهَّابُ یَاوَهَّابُ
یَاوَهَّابُ هَبْ لِیْ مِنْ جَزِیْلِ
هِبَتِکَ مَا یُبَلِّغُنِیْ اِلٰی مَرْضَاتِکَ
یَاوَهَّابُ یَاوَهَّابُ یَاوَهَّابُ
هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً
اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ یَاوَهَّابُ
یَاوَهَّابُ یَاوَهَّابُ اِلٰهِیْ یَا
وَاهِبَ الْاَسْرَارِ هَبْ لِیْ

مِنْ اَسْرَارِكَ فَيْضًا تَجْعَلُنِيْ بِهٖ
دَائِمًا مُسْتَحْفِظًا لِمَوْهِبَتِكَ
يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ
اِلٰهِيْ حَقِّقْنِيْ بِمَوَاهِبِ حَقِيْقَةِ
حَقِيْقَتِكَ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ
يَا وَهَّابُ اِلٰهِيْ كُوْنِيْ شَاهِدًا
عَلَيَّ بِالْاِفْتِقَارِ اِلٰى غِنَائِكَ
الْمُطْلَقِ الْكَامِلِ بِالذَّاتِ
فَامْنُنْ عَلٰى عَبْدِكَ الضَّعِيْفِ
بِغِنًى اَكُوْنَ بِهٖ غَنِيًّا مُغْنِيًا
مَنْ شِئْتَ غِنَاهُ بِوَصْفِ
الْفَقْرِ بَيْنَ يَدَيْكَ اِنَّكَ
اَنْتَ الْغَنِيُّ الْوَهَّابُ يَا وَهَّابُ
يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ - **الاسم**
السابع - وَدُوْدُ وَدُوْدُ وَدُوْدُ
عدد آں یک لکھ است وتوجہش
ایں است یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ
اِجْعَلْ قَلْبِيْ وُدًّا لَكَ
يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ
اِلٰهِيْ اَعْطِنِيْ وُدًّا فِيْ قُلُوْبِ
عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا وَدُوْدُ
يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ اِلٰهِيْ اَكْفِنِيْ
شَرَّ مَنْ كِفَايَتُهٗ بِيَدِكَ يَا

مِنْ اَسْرَارِكَ فَيْضًا تَجْعَلُنِيْ بِهٖ
دَائِمًا مُسْتَحْفِظًا لِمَوْهِبَتِكَ
يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ
اِلٰهِيْ حَقِّقْنِيْ بِمَوَاهِبِ حَقِيْقَةِ
حَقِيْقَتِكَ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ
يَا وَهَّابُ اِلٰهِيْ كُوْنِيْ شَاهِدًا
عَلَيَّ بِالْاِفْتِقَارِ اِلٰى غِنَائِكَ
الْمُطْلَقِ الْكَامِلِ بِالذَّاتِ
فَامْنُنْ عَلٰى عَبْدِكَ الضَّعِيْفِ
بِغِنًى اَكُوْنَ بِهٖ غَنِيًّا مُغْنِيًا
مَنْ شِئْتَ غِنَاهُ بِوَصْفِ
الْفَقْرِ بَيْنَ يَدَيْكَ اِنَّكَ
اَنْتَ الْغَنِيُّ الْوَهَّابُ يَا وَهَّابُ
يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ - **ساتواں**
اسم - وَدُوْدُ وَدُوْدُ وَدُوْدُ
ایک لاکھ بار پڑھے اور توجیہ اس
کی یہ ہے یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ
اِجْعَلْ قَلْبِيْ وُدًّا لَكَ
يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ
اِلٰهِيْ اَعْطِنِيْ وُدًّا فِيْ قُلُوْبِ
عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا وَدُوْدُ
يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ اِلٰهِيْ اَكْفِنِيْ
شَرَّ مَنْ كِفَايَتُهٗ بِيَدِكَ يَا

Marfat.com

وَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ- رقعه

چهل اسما اسمائے عظام مشهور است
به چهل اسم هر اسمے رانبی دعوت کرده
که برکات آں مشهور است فقیر را از
حقائق ایاب وفضیلت مآب شیخ
بهلول قدس سرهٗ که از نبائر شیخ
محمد غوث صاحب جواهر خمسه بودند
رسیده وایشاں تصحیح اعراب ولغت
بخط خود فرموده بودند نصاب[1]
مجموعه اسمائے عظام چهل ویک هزار
زکوٰة بیست هزار و پانصد کرت عشر
ده هزار و دولیست و پنجاه قفل پنج هزار
وصد و بست و پنج کرت و دو ر مدور
هشتاد و دو هزار کرت. بذل سه هزار
و هفت صد کرت مجموع یک لک و شصت
دو هزار و پانصد و هفتاد و پنج بار بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ
اِلَّآ اَنْتَ یَارَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَهٗ
وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ یَا
اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِیْعِ جَلَالُهٗ

وَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ- رقعه

چہل اسما چہل اسما کی دعوت اور
برکات مشہور رہیں۔ ہر اسم کی دعوت
نبی نے دی ہے۔ فقیر کو حقائق
ایاب فضیلت مآب شیخ بہلول قدس
سرہٗ سے کہ شیخ محمد غوث صاحب
جواہر خمسہ کے پوتوں میں سے ہیں
پہنچی ہے انہوں نے اپنے ہاتھ سے
تصحیح لفظ و اعراب فرمائی ہے تمام
اسموں کی نصاب اکتالیس ہزار۔
زکوٰۃ پانچ سو بیس ہزار۔ عشر دس ہزار
دو سو پچاس قفل پانچ ہزار ایک سو
پچیس دور مدور بیاسی ہزار۔ بذل
تین ہزار سات سو ہے جس کا مجموعہ
ایک لاکھ باسٹھ ہزار پانسو پچھتر ہوتا
ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
یَارَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَهٗ
وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ یَا
اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِیْعِ جَلَالُهٗ

---

[1] ہر اسمے راکہ خواہد شرائط بجا آرد باید کہ موافق قول حضرت مرتضیٰ علی رضی اللہ عنہ
خذ حرفا فقل الفا اول حروف آں اسم مکرر وغیر مکرر شمار کند پس از آں پس ہر حرفے
ہزار کرت بہ نیت نصاب بگیرد ونصف آں بہ نیت زکوٰۃ ونصف آں بہ نیت عشر و

Marfat.com

يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فِعَالِهٖ
يَا رَحْمٰنُ كُلِّ شَيْءٍ وَرَازِقَهٗ
وَرَاحِمَهٗ يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ
فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا
قَيُّوْمُ فَلَا يَفُوْتُ شَيْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ
وَلَا يَؤُوْدُهٗ يَا وَاحِدُ الْبَاقِيْ
اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَاٰخِرَهٗ يَا دَائِمُ
بِلَا فَنَاءٍ وَلَا زَوَالَ لِمُلْكِهٖ وَ
بَقَائِهٖ يَا صَمَدُ بِلَا شَبِيْهٍ فَلَا شَيْءَ
كَمِثْلِهٖ يَا بَارُّ وَلَا شَيْءَ كُفُوْهٗ
يُدَانِيْهِ وَلَا اِمْكَانَ لِوَصْفِهٖ

بنی ۱۰

يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فِعَالِهٖ
يَا رَحْمٰنُ كُلِّ شَيْءٍ وَرَازِقَهٗ
وَرَاحِمَهٗ يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ
فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا
قَيُّوْمُ فَلَا يَفُوْتُ شَيْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ
وَلَا يَؤُوْدُهٗ يَا وَاحِدُ الْبَاقِيْ
اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَاٰخِرَهٗ يَا دَائِمُ
بِلَا فَنَاءٍ وَلَا زَوَالَ لِمُلْكِهٖ وَ
بَقَائِهٖ يَا صَمَدُ بِلَا شَبِيْهٍ فَلَا شَيْءَ
كَمِثْلِهٖ يَا بَارُّ وَلَا شَيْءَ كُفُوْهٗ
يُدَانِيْهِ وَلَا اِمْكَانَ لِوَصْفِهٖ

نصف آں بہ نیت قفل و دور مدور برابر نصاب بہ نیت بذل ہفت ہزار کرت و ختم یک ہزار و دو بست کرت و بہ نیت سریع الاجابت یک یک کرت الغرض جملہ شرائط اعداد مذکور جمع کردہ در چند روز بخواند تصرف ظاہری و باطنی قرار گیرد و جملہ تسخیرات اسم در تحت فرمان صاحب عمل در آید دیگر شرائط دریابد حرفہا کہ مکتوبی مدغم در اسم باشد

آں را جمع کند گویا کہ حروف شد پس ہر حرف صد کرت بخواند نصاب مرتب شود جمع ایں دو ہزار شد و نصف آں جمع کردہ بخواند عشر مرتب شود جمع آں سہ بار پانصدی شود و نصف ایں نصف خواند قفل مرتب گردد عدد آں دو بیست و پنجاہ شمار عشر و قفل دو چنداں کردہ بخواند و دور مرتب شود ۱۷ در جواہر خمسہ آمدہ طریق دیگر آنست موافق قول مرتضی علیؓ خذ حرفاً قفل الف ابر اسم را کہ خواہد شرائط ہر حرف آں اسم جمع کردہ یک صد کرت پس ہر حرفے بہ نیت نصاب بگیرد و نصف آں بہ نیت زکوٰۃ و نصف آں بہ نیت (لہ برابر) عشر و نصف آں بہ نیت قفل و دو رمدور بطالبہ نصاب و بذل و ختم و سریع الاجابت بعدد معہود بخواند ترتیب مذکور عمل نماید متصرف در جمیع تصرفات گردد

يَا كَبِيْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا
تَهْتَدِیْ الْعُقُوْلُ بِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ
وَكِبْرِيَائِهٖ يَا بَارِئَ النُّفُوْسِ
بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ يَا
زَاكِیَ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ
بِقُدْسِهٖ يَا كَافِیْ الْمُوَسِّعَ
لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهٖ يَا
نَقِیُّ مِنْ كُلِّ جَوْرٍ لَمْ يَرْضَهُ
وَلَمْ يُخَالِطْهُ فَعَالُهٗ يَا حَنَّانُ
اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ
رَحْمَةً وَّعِلْمًا يَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ

يَا كَبِيْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا
تَهْتَدِیْ الْعُقُوْلُ بِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ
وَكِبْرِيَائِهٖ يَا بَارِئَ النُّفُوْسِ
بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ يَا
زَاكِیَ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ
بِقُدْسِهٖ يَا كَافِیْ الْمُوَسِّعَ
لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهٖ يَا
نَقِیُّ مِنْ كُلِّ جَوْرٍ لَمْ يَرْضَهُ
وَلَمْ يُخَالِطْهُ فَعَالُهٗ يَا حَنَّانُ
اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ
رَحْمَةً وَّعِلْمًا يَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ

وطریق دیگر آنست کہ ہر اسم را کہ خواہد کہ شرائط بجا آرد اول حروف غیر مکرر آں اسم جمع کند بقاعدہ خذ حرفا فقل الفا پس ہر حرفے ہزار رکعت بگیرد اگر دوازدہ حروف اند تا پس مدت دوازدہ روز ہر روز دوازدہ ہزار کرت آں اسم بخواند جملہ شرائطہائے مذکور ادا شوند و تصرف کلی و جزئی بدست آید عمل جمیع متصرفات است الغرض طریق شرائط نوشتہ شد بہر طریق کہ تواند بہر اسما متصرف گردد و اگر نتواند طریق شرائط کہ در دعوت حق نوشتہ خواہد شد بیان طریق در عمل آرد نقل از شیخ عبدالقادر جیلانی است کہ حروف مکرر و غیر مکرر در جملہ شرائط را بحساب ابجد جمع کردہ اند چنانچہ نصاب زکوۃ عشر و قفل و دور مدور و بذل و ختم و تکرار و توہم و سریع الاجابت و ہمہ حروف چہل و ہفت می شود پس دعائے مذکور چہل و ہفت روز یازدہ بار قسمت کردہ بخواند جملہ ادا شود ان شاء اللہ تعالیٰ ۱۲ حروف غیر مکرر یکے از اسما اسما چہل بگیرد و از ال الوف بگیرد بطریقے کہ آں حروف ضرب کند آنچہ حاصل آید باندازآں عوض نصاب و نصف آں زکوۃ و نصف آں عشر و نصف آں قفل و دور مدور برابر نصاب و بذل ہفت ہزار و ختم ہزار

Marfat.com

قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّهُ يَا دَيَّانَ
الْعِبَادِ كُلٌّ يَقُومُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهِ
وَرَغْبَتِهِ يَا خَالِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ كُلٌّ اِلَيْهِ مَعَادُهُ يَا رَحِيمَ
كُلِّ صَرِيخٍ وَمَكْرُوبٍ وَغِيَاثَهُ
وَمَعَاذَهُ يَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ
الْاَلْسِنَةُ كُلَّ كُنْهِ جَلَالِهِ وَ
مُلْكِهِ وَعِزِّهِ يَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ
لَمْ تَبْغِ فِي اِنْشَائِهَا عَوْنًا مِنْ
خَلْقِهِ يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ فَلَا
يَفُوتُ شَيْءٌ مِنْ حِفْظِهِ وَعِلْمِهِ
يَا حَلِيمُ ذَا الْاَنَاتِ فَلَا يُعَادِلُهُ
شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ يَا مُعِيدَ مَا
اَفْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهِ
مِنْ مَخَافَتِهِ يَا حَمِيدَ الْفِعَالِ
ذَا الْمَنِّ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ بِلُطْفِهِ
يَا عَزِيزُ الْمَنِيعُ الْغَالِبُ عَلَى
جَمِيعِ اَمْرِهِ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُهُ
يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ

قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّهُ يَا دَيَّانَ
الْعِبَادِ كُلٌّ يَقُومُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهِ
وَرَغْبَتِهِ يَا خَالِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ كُلٌّ اِلَيْهِ مَعَادُهُ يَا رَحِيمَ
كُلِّ صَرِيخٍ وَمَكْرُوبٍ وَغِيَاثَهُ
وَمَعَاذَهُ يَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ
الْاَلْسِنَةُ كُلَّ كُنْهِ جَلَالِهِ وَ
مُلْكِهِ وَعِزِّهِ يَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ
لَمْ تَبْغِ فِي اِنْشَائِهَا عَوْنًا مِنْ
خَلْقِهِ يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ فَلَا
يَفُوتُ شَيْءٌ مِنْ حِفْظِهِ وَعِلْمِهِ
يَا حَلِيمُ ذَا الْاَنَاتِ فَلَا يُعَادِلُهُ
شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ يَا مُعِيدَ مَا
اَفْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهِ
مِنْ مَخَافَتِهِ يَا حَمِيدَ الْفِعَالِ
ذَا الْمَنِّ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ بِلُطْفِهِ
يَا عَزِيزُ الْمَنِيعُ الْغَالِبُ عَلَى
جَمِيعِ اَمْرِهِ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُهُ
يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ

ودولیست کرت و به نیت سریع الاجابت تا مدت حروف لقدر نصاب بخوانند چنانکه یا رحمن الرحیم
دریں اسم دوازده حروف غیر مکرر اند آنها را در دوازده ضرب کند آنچه حاصل آید مدت نصاب
نصف آں زکوة ونصف آں عشر ونصف آں قفل ودور بند در برابر نصاب وبذل ہفت
بر بار ختم ہزار ودولیست کرت وسریع الاجابت دوازده روز بعدد مذکور بخوانند ۱۲

أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ
يَا قَرِيبُ الْمُتَعَالِي فَوْقَ كُلِّ
شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهِ يَا مُذِلَّ
كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ بِقَهْرِ عَزِيزِ
سُلْطَانِهِ يَا نُورَ كُلِّ شَيْءٍ وَ
هُدَاهُ أَنْتَ الَّذِي فَلَقْتَ
الظُّلُمَاتِ بِنُورِهِ يَا عَالِيُ الشَّامِخُ
فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهِ
يَا قُدُّوسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوءٍ
فَلَا شَيْءَ يُعَادُهُ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِهِ
بِلُطْفِهِ يَا مُبْدِئَ الْبَرَايَا وَ
مُعِيدَهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهِ
يَا جَلِيلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
فَالْعَدْلُ أَمْرُهُ وَالصِّدْقُ وَعْدُهُ
يَا مَحْمُودُ فَلَا تَبْلُغُ الْأَوْهَامُ كُلَّ
كُنْهِ شَأْنِهِ وَمَجْدِهِ يَا كَرِيمَ
الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ أَنْتَ الَّذِي
مَلَأَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلُهُ يَا عَظِيمُ
ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ
وَالْكِبْرِيَاءِ فَلَا يَذِلُّ عِزُّهُ يَا
قَرِيبُ الْمُجِيبُ الْمُدَانِي دُونَ
كُلِّ شَيْءٍ قُرْبُهُ يَا عَجَائِبَ
الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ الْأَلْسُنُ

أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ
يَا قَرِيبُ الْمُتَعَالِي فَوْقَ كُلِّ
شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهِ يَا مُذِلَّ
كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ بِقَهْرِ عَزِيزِ
سُلْطَانِهِ يَا نُورَ كُلِّ شَيْءٍ وَ
هُدَاهُ أَنْتَ الَّذِي فَلَقْتَ
الظُّلُمَاتِ بِنُورِهِ يَا عَالِيُ الشَّامِخُ
فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهِ
يَا قُدُّوسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوءٍ
فَلَا شَيْءَ يُعَادُهُ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِهِ
بِلُطْفِهِ يَا مُبْدِئَ الْبَرَايَا وَ
مُعِيدَهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهِ
يَا جَلِيلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
فَالْعَدْلُ أَمْرُهُ وَالصِّدْقُ وَعْدُهُ
يَا مَحْمُودُ فَلَا تَبْلُغُ الْأَوْهَامُ كُلَّ
كُنْهِ شَأْنِهِ وَمَجْدِهِ يَا كَرِيمَ
الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ أَنْتَ الَّذِي
مَلَأَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلُهُ يَا عَظِيمُ
ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ
وَالْكِبْرِيَاءِ فَلَا يَذِلُّ عِزُّهُ يَا
قَرِيبُ الْمُجِيبُ الْمُدَانِي دُونَ
كُلِّ شَيْءٍ قُرْبُهُ يَا عَجَائِبَ
الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ الْأَلْسُنُ

Marfat.com

بِكُلِّ آلَآئِهٖ وَنَعْمَآئِهٖ وَثَنَآئِهٖ
يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّ
مُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَّمَعَاذِيْ
عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَّرَجَآئِيْ حِيْنَ
تَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ ہر روز ہفتدہ بار
خواندہ باشد دوازدہ بار بعد از
صبح و پنج بار بعد از عصر و در دعوت
مجموع اسم اول مکرر کند از جہت
دفع رجعت۔ رقعہ دعائے کثیر
البرکت دعائے کثیر البرکت۔
سیوطی در جمع الجوامع ناقل است
از ابن عساکر کہ انس رضی اللہ
عنہ پیش حجاج بن یوسف در مکہ
بود کہ بروے چہار صد اسپ
عربی عرض کردند پس از
سر رعونت گفت اے
انس پیش صاحب خود ایں
چنیں دیدی۔ انس رضہ گفت
بہ ازیں دیدم و صاحب من
فرمودہ کہ اسپ سہ
قسم اند۔ قسمے کہ رباط برائے
جہاد کردہ باشند ایں اسپ
وروث و بول و رباط آنچہ باد بند ند

بِكُلِّ آلَآئِهٖ وَنَعْمَآئِهٖ وَثَنَآئِهٖ
يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّ
مُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَّمَعَاذِيْ
عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَّرَجَآئِيْ حِيْنَ
تَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ ہر روز ستر مرتبہ
پڑھے بارہ مرتبہ صبح کی نماز کے بعد
اور پانچ مرتبہ عصر کی نماز کے بعد اور
دعوت مجموعی میں اسم اول کو مکرر کرے
تاکہ رجعت نہ ہو۔ رقعہ دعائے کثیر
البرکت دعائے کثیر البرکت جمع
الجوامع میں سیوطی ابن عساکر سے
روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ
عنہ مکہ معظمہ میں حجاج بن یوسف کے
پاس بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں چار
سو گھوڑے عربی پیش ہوئے حجاج
نے حضرت انس کی طرف رعونت
دیکھ کر فرمایا کہ اے انس تو نے ایسے
گھوڑے اپنے آقا کی کے پاس بھی دیکھے
ہیں آپ نے فرمایا کہ میں نے اس سے
بہتر دیکھے ہیں اور میرے آقا نے فرمایا
ہے کہ گھوڑے تین قسم کے ہوتے ہیں
ایک وہ کہ جہاد کے لیے رکھے جائیں تو
ان کی لید اور پیشاب اور حفاظت سب

همه در میزان حسنات نهند و قسمے کہ برائے
تفاخر و ریا و سمعہ آمادہ دارند ایں اسپ
و روث و بول و رباط همه در میزان
سیئات نهند و قسمے ثالث
بسبب ضعف نتوانشند
بحوائج رسید ایں نہ حسنہ باشند
نہ سیئہ و اسپان تو اے
حجاج از قسم ریا و سمعہ است
همه هیزم و حطب جہنم
باشند حجاج غضبناک شد
و گفت اگر سفارش عبد الملک
بن مروان نیاوردی ہر آئینہ
می کردم بتو آنچہ می دیدی حضرت
انس رض گفت لا واللہ ہرگز نتوانی کرد
کہ من در عیاذ و حرز کلماتے ہستم
کہ مرا آموختہ است آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم ۔ حجاج
متحیر گشت و گفت مرا
بیاموز گفت مستحق آں
نیستی من حضرت را دہ سال
خدمت کردم و وقت اخیر
آنحضرت از من راضی رفت و ایں
دعا آموخت۔ ابان خادم انس رض

حسنات میں لکھی جاتی ہیں دوسرے وہ
جو تفاخر و ریا وغیرہ کے لیے رکھے جائیں
تو ان کی لید اور پیشاب اور حفاظت وغیرہ
سب سیئات میں لکھے جاتے ہیں
تیسرے وہ جن کو بسبب ضعف کے کسی
مصرف میں نہیں لا سکتے تو ان کا یہ سب
نہ حسنہ ہوتا ہے نہ سیئہ تو اے حجاج
تیرے گھوڑے دوسری قسم سے ہیں
کہ تفاخر و ریا وغیر کے لیے رکھے گئے ہیں
یہ سب جہنم کا ایندھن ہیں حجاج نے
خفا ہو کر کہا کہ اگر تو عبد الملک بن مروان
کی سفارش لے کر نہ آتا تو دیکھتا کہ میں تیرے
ساتھ کس طرح پیش آتا۔ حضرت
انس رض نے جواب دیا کہ لا واللہ تو ہرگز
میرا کچھ نہیں کر سکتا میں ان کلمات
طیبات کی حفاظت میں ہوں جو مجھ کو
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتائے
ہیں۔ حجاج متحیر ہوا اور کہا کہ وہ کلمے مجھے
سکھا آپ نے جواب دیا کہ تو ان کے
لائق نہیں۔ میں نے دس برس
حضرت کی خدمت کی وقت وفات
حضرت مجھ سے راضی تشریف لے گئے
اور یہ تلقین فرما گئے۔ اور ابان خادم

Marfat.com

انس را دہ سال خدمت کرد و
وقت احتضار این دعا بہ آبان
آموخت و راضی رفت این دعا
اینست بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم
بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ
بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی اَھْلِیْ وَمَالِیْ وَ
وَلَدِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیْ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ
شَیْئًا اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ
اَکْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ
مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُکَ
وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ
وَمِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ مَرِیْدٍ
وَمِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ فَاِنْ
تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ
اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ
الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَھُوَ یَتَوَلَّی
الصّٰلِحِیْنَ بر روز بعد از صبح
ہفت بار بخواند و یک بار ہم آمدہ
رفعہ این دعا را امام ابوالقاسم
قشیری در رسالہ آوردہ اللّٰھُمَّ

انس نے ان کی دس برس خدمت کی
پس انہوں نے اسوقت ان کو یہ دعا
سکھائی اور خوش حال گئے۔ وہ دعا
یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم
بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ
بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی اَھْلِیْ وَمَالِیْ وَ
وَلَدِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیْ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ
شَیْئًا اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ
اَکْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ
مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُکَ
وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ
وَمِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ مَرِیْدٍ
وَمِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ فَاِنْ
تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ
اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ
الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَھُوَ یَتَوَلَّی
الصّٰلِحِیْنَ ہر روز صبح کی نماز کے بعد
سات بار پڑھے اور ایک دفعہ بھی آیا ہے
رفعہ اس دعا کو امام ابوالقاسم
قشیری نے اپنے رسالہ میں نقل کیا ہے

Marfat.com

یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ
یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا مُبْدِئُ
یَا مُعِیْدُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُکَ
بِنُوْرِ وَجْھِکَ الَّذِیْ مَلَأَ اَرْکَانَ
عَرْشِکَ وَبِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ
قَدَرْتَ بِھَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ
وَبِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ
شَیْئٍ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا مُغِیْثُ
اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ
اَغِثْنِیْ وکاتب این فوائد این الفاظ
زیادہ می کند اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ
بِفَضْلِکَ اَغِثْنِیْ بِجُوْدِکَ اَغِثْنِیْ
بِرَحْمَتِکَ اَغِثْنِیْ بِرَاْفَتِکَ
اَغِثْنِیْ بِلُطْفِکَ اَغِثْنِیْ بِجَمِیْعِ
اَسْمَائِکَ وَصِفَاتِکَ وَجَمَالِکَ
وَجَلَالِکَ اَغِثْنِیْ یَا غِیَاثَ
الْمُسْتَغِیْثِیْنَ پنجاہ و یک بار در
مجلس واحد برائے کشف کروب و
دفع ہموم نافع است و بتجربہ آمدہ
سی صد تن از قطاع الطریق مولف را
در قصد نہیب شدند بامداد این دعا
خلاصی یافت رقعہ امام محمد غزالی
قدس سرہ فرماید شعر اِذَا مَا کُنْتَ

اَللّٰھُمَّ یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ
یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا مُبْدِئُ
یَا مُعِیْدُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُکَ
بِنُوْرِ وَجْھِکَ الَّذِیْ مَلَأَ اَرْکَانَ
عَرْشِکَ وَبِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ
قَدَرْتَ بِھَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ
وَبِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ
شَیْئٍ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا مُغِیْثُ
اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ
اَغِثْنِیْ اور ان فوائد کا کاتب یہ الفاظ
زیادہ کرتا ہے اغثنی اغثنی اغثنی
بِفَضْلِکَ اَغِثْنِیْ بِجُوْدِکَ اَغِثْنِیْ
بِرَحْمَتِکَ اَغِثْنِیْ بِرَاْفَتِکَ
اَغِثْنِیْ بِلُطْفِکَ اَغِثْنِیْ بِجَمِیْعِ
اَسْمَائِکَ وَصِفَاتِکَ وَجَمَالِکَ
وَجَلَالِکَ اَغِثْنِیْ یَا غِیَاثَ
الْمُسْتَغِیْثِیْنَ ایک جلسہ میں اکیاون
دفعہ پڑھے سختیوں اور غموں کے دفع
ہونے کے لیے مجرب اور نافع ہے تین
ہزار قطاع الطریق مؤلف کی ایذا رسانی
کے درپے ہوئے مگر اس دعا کی برکت
سے خلاصی پائی رقعہ امام محمد غزالی
قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں جب تو رزق

ملتمسا لورق ؛ وتامن من مخالفة
وغدر ؛ ففاتحة الکتاب فان فیہا ؛
لما املت سرا ای سر ؛ فلازم
درسہا فی کل وقت ؛ لصبح ثم ظہر ثم
عصر ؛ کذالک لبعد مغرب کل لیلة ؛
الی تسعین تتبعہا بعشر ؛ تنل ما شئت
من عزوجاہ ؛ وعظم مہابة وعلو قدر ؛
وتظہر بالذی تہوی سریعًا ؛ وتخم
القصد من عبد وحر ؛ ومہما ان فعلت
اتاک ات ؛ بما یغنیک عن زید وعمر ؛
یعنی در صبح بیست ویک بار و در ظہر
بیست و دو بار در عصر بیست و سہ بار
و در مغرب بیست و چہار بار و در عشا
دہ بار۔ حاجی ابراہیم مرید شیخ محمد صالح
اورنگ آبادی کہ بر جہاز در سفر مکہ یکجا
بود از شیخ خود چنیں نقل می کرد۔ صبح
بیست ظہر سی۔ عصر بیست۔ مغرب دہ
وعشا بیست واللہ اعلم۔ رقعہ
امام محمد غزالیؒ می فرماید شعر
ان کنت تطلب راحة وسعادة ؛
ومن الامور الصالحات تمکن ؛
وتکون اسعد اہل عصرک کلہم ؛
ومن الشدائد والمضرة تومن ؛

اور دشمنوں کے خلاف وغدر سے امن
چاہے تو سورۂ فاتحہ کو لازم پکڑ
کہ اس میں ایک سر عظیم ہے پس پانچ
وقتوں میں روزانہ سو مرتبہ پورا کر عزت
اور جاہ اور تمام مقاصد اور حاجات
جو کسی سے ہوں جلد تر حاصل ہوں اور
اس کی مداوت پر عالم غیب سے وہ کچھ
پائے گا کہ خلائق سے بے نیاز ہو گا۔
یعنی صبح کو اکیس دفعہ اور ظہر میں
بائیس دفعہ اور عصر میں تیئیس دفعہ
اور مغرب میں چوبیس دفعہ اور عشا میں
دس دفعہ۔ حاجی ابراہیم شیخ
محمد صالح اورنگ آبادی کے مرید
کہ سفر مکہ میں جہاز پر ہم اور وہ یکجا
تھے اپنے شیخ سے اس طرح نقل کرتے
تھے کہ صبح اور عصر اور عشا میں بیس
دفعہ اور ظہر میں تیس دفعہ مغرب میں
دس دفعہ واللہ اعلم۔ رقعہ
امام محمد غزالیؒ فرماتے ہیں۔ ترجمہ شعر
اگر تو راحت وسعادت اور قدرت امور
صالحہ کا طلبگار ہے اور اپنے ہمعصروں
میں سب سے سعید تر ہونا اور مضرت
اور شدتوں سے محفوظ رہنا چاہتا ہے

فعلیك یا سم الله جل جلالہٗ ؛
فیه لك السر العظیم المبین ؛ تقرؤه
الفاظها انی خلوة ؛ باللیل بعد
ان ینام عنك الاعین ؛ قل یا
کریم یا رحیم ففیهما ؛ نفع جزیل
فضله متعین ؛ ثم الصلوٰة علی النبی
کمثل ما ؛ قد منه فهو السبیل
الاحسن ؛ یاتیك ات فی منامك
ملهما ؛ لك مایسر به التقی المؤمن ؛
شعر تطلب ان تکون کثیر مال ؛
ویسمع سر قولك فی المقال ؛
و یاتیك الغنا و تری سعیدا ؛
فها یا مکرما وکثیر مال ؛ فقل
یا حی یا قیوم الفا ؛ مکملة علی
مرا للیالی ؛ جلیل او نهاران فیها ؛
اشرت الیه یرخص کل غال ؛ و فی
ذکولك یا وهاب سر ؛ بلیلك ما
ترید من السوال ؛ **رقعہ ترتیب**
خواندن صلوٰة الاسرار از شیخ
بایزید رسیدہ کہ روز پنجشنبہ غسل نماید
و ترتیب نماید و بعد مغرب دو رکعت صلوٰة
الاسرار بگزارد و نیت چنیں کند
نویت ان اصلی لله تعالے

تو اسم اللہ جل جلالہ کو لازم پکڑ کہ اس میں
سر عظیم ہے۔ رات کو جب سب سو جائیں
بطہارت کاملہ تنہائی میں ایک ہزار
بار پڑھا کر اور یا کریم یا رحیم کا ورد رکھ
کہ ان میں نفع عظیم ہے اور اول و آخر میں
درود پڑھنا چاہیے کہ یہ احسن طریق ہے
خواب میں تجھ کو لطف غیبی سے وہ
الہام ہو گا جو باعث خوشنودی
مومن متقی ہے۔ **ترجمہ**
شعر اگر تو کثرت مال چاہتا ہے
اور یہ کہ تیرا قول مسموع ہو اور غنا
حاصل ہو اور سعید و با حشمت
سمجھا جاوے تو یا حی یا قیوم پورے
ایک ہزار مرتبہ دن یا رات میں پڑھتا
رہ اس میں ہر مشکل آسان ہو
جاتی ہے اور یا وہاب کے ذاکر رہنے
میں تیری ہر حاجت بر آوے گی
رقعہ ترتیب خواندن صلوٰة
الاسرار شیخ بایزیدؒ سے
منقول ہے کہ جمعرات کے دن غسل
کر کے خوشبو لگا کر بعد مغرب دو رکعت
صلوٰة الاسرار پڑھے اور نیت اسطرح
کرے نویت ان اصلی اللہ تعالیٰ

Marfat.com

رکعتین صلوٰۃ الاسرار توصلا
الی اللہ وانقطاعاً عما سوی اللہ
وبخواند در ہر رکعت سورۃ اخلاص
یازدہ و بعد از سلام تخطی بجانب عراق
بہ نیت استقبال روضۂ شیخ
عبدالقادر جیلانی رضی اللہ وارضاہ
یازدہ گام برود و در ہر گام سلام
بر شیخ کند السلام علیک یا سلطان
الاوتاد السلام علیک یا سلطان
الابدال السلام علیک یا سلطان
الاقطاب السلام علیک یا غوث
الاعظم السلام علیک یا بازی
الاشہب السلام علیک یا فقیر
السلام علیک یا مسکین السلام
علیک یا غریب السلام علیک یا
ولی السلام علیک یا شیخ السلام
علیک یا سیدنا و مولانا ابا محمد محی
الدین عبدالقادر جیلانی پس ہمیں
نمط بار گردد بعد از ان بنشیند و تجمیر
کند و یک جلسہ بنشیند و ہر جلسہ کہ خواہد
و درود بفرستد و دہ بار فاتحہ
و اخلاص خواند یازدہ درود بفرستد پس
این رباعی یک ہزار و یک صد و یازدہ

رکعتین صلوٰۃ الاسرار توصلا
الی اللہ وانقطاعاً عما سوی اللہ
اور ہر رکعت میں سورۂ اخلاص گیارہ
گیارہ دفعہ پڑھے اور سلام کے بعد
گیارہ قدم عراق کی طرف حضرت غوث
الاعظم رضی اللہ عنہ کے روضہ کے
استقبال کی نیت سے چلے اور ہر قدم
پر شیخ پر سلام کہے السلام علیک یا
سلطان الاوتاد السلام علیک یا
سلطان الابدال السلام علیک یا
سلطان الاقطاب السلام علیک یا
غوث الاعظم السلام علیک یا بازی
الاشہب السلام علیک یا فقیر
السلام علیک یا مسکین السلام
علیک یا غریب السلام علیک یا
ولی السلام علیک یا شیخ السلام
علیک یا سیدنا و مولانا ابا محمد محی
الدین عبدالقادر جیلانی پس اسی طرح
الٹا پھرے پھر بیٹھے اور کچھ بخور کرے
اور ایک جلسہ سے بیٹھا رہے اور درود
شریف پڑھے اور دس دفعہ فاتحہ
اور اخلاص پڑھے پھر ایک ہزار ایک
سو گیارہ دفعہ یہ رباعی پڑھے۔

Marfat.com

بارہا بخواند رباعی اَیُدْرِکُنِیْ ضَیْمًا وَّ
اَنْتَ ذَخِیْرِیْ ۔ ءَاُظْلَمُ فِی
الدُّنْیَا وَاَنْتَ نَصِیْرِیْ ۔ فَعَارٌ
عَلٰی حَامِی الْحِمٰی وَھُوَ قَادِرٌ ۔ اِذَا
ضَاءَ فِی الْبَیْدَآءِ عِقَالُ بَعِیْرِیْ ۔

در ہر حاجتے کہ خوانند قضا شود۔ بلکہ گاہ باشد کہ روح مطہر مقدس حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ظاہر شود و جواب کار گوید اما در لفظ حامی الحمیٰ اختلاف۔ شیخ بایزید می فرمود کہ اگر ایں عمل از برائے دیدن آنحضرت رضی اللہ عنہ می کند حامی الحمیٰ ممدود بخواند بفتح ہمزہ و در حاجت دوستی یا کسے یا نوکری یا عروسی یعنی در آنچہ معنی اتصال است بضم ہمزہ خوانند۔ و در حاجت قہر اعدا ر یعنے در آنچہ در و کسر مطلوب است بکسر ہمزہ بخوانند اگرچہ وزن مساعدت نمی کند چہ الف مقصورہ موید وزن است نہ ممدودہ۔ بلکہ ترکیب نحوی نیز۔ زا کہ فتح و ضم نیامدہ بلکہ کسرہ کہ مضاف

رباعی اَیُدْرِکُنِیْ ضَیْمًا وَّ
اَنْتَ ذَخِیْرِیْ ۔ ءَاُظْلَمُ فِی
الدُّنْیَا وَاَنْتَ نَصِیْرِیْ ۔ فَعَارٌ
عَلٰی حَامِی الْحِمٰی وَھُوَ قَادِرٌ ۔ اِذَا
ضَاءَ فِی الْبَیْدَآءِ عِقَالُ بَعِیْرِیْ

جس حاجت کے لیے پڑھے گا پوری ہو گی۔ اور کبھی ایسا بھی ہو گا کہ روح مطہر مقدس حضرت غوث الاعظم قدس سرہٗ کی ظاہر ہو کر اس کے کام کا جواب دے گی۔ مگر لفظ حامی الحمیٰ میں حضرت شیخ بایزید یوں فرماتے ہیں کہ اگر یہ عمل غوث الاعظم کے دیدار کے لیے کیا جائے تو حامی الحمیٰ کو ممدود بفتح ہمزہ پڑھے اور کسی سے دوستی ہونے یا نوکری یا شادی یا کسی اور مطلب کی غرض سے جس میں اتصال کے معنی پائے جائیں پڑھے تو بضم ہمزہ پڑھے اور مقہور کا اعدا یعنی اس مطلب کے لیے جس میں کسر مطلوب ہو تو بکسر ہمزہ پڑھے اگر وزن درست نہیں رہتا کیونکہ الف مقصورہ وزن کا مؤید ہے نہ ممدودہ اور ترکیب نحوی بھی ٹھیک نہیں ہوتی اس لیے کہ ہمزہ پر فتح اور ضمہ نہیں آتا

Marfat.com

الیہ است۔ اما شیخ فرید میرٹھی
بمن نوشت کہ ما ہزار وصد بار
می خوانیم۔ و لفظ ضیما را بعضے مرفوع
می خوانند بالفاعلیہ بنابر آنکہ فاعل
یدرکنی است۔ اما شیخ بایزید منصوب
می خواند بنابر آنکہ تمیز می گفت از ضمیر
مبہم در یدرک چنانچہ ربہ رجلاً۔ رقعہ
برائے دفع فقر۔ سائلے از سلطان
المشائخ سوال کرد کہ دفع فقر و فاقہ
شود فرمود کہ ایں بسیار بخواں۔ بیت
آمد گہ آں کہ عہدہا تازہ کنیم ؛ شد آنچہ
شد اے صنم گزشت آنچہ گزشت رقعہ
برائے حفظ قرآن آیت وَاِلٰهُكُمْ
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ
النَّهَارِ الی قولہ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ
وقت خواب بخواند قرآن فراموش
نشود کسے کہ دہ آیت اولیٰ از
کہف و دہ آیت بخواند وقت
خواب قیام لیل از و فوت
نشود رقعہ برائے حاجت
اگر کسے در کار خیر خود حیران باشد

بلکہ کسرہ آتا ہے۔ مگر مجھ کو شیخ فرید
میرٹھی نے لکھا کہ میں گیارہ سو دفعہ
پڑھتا ہوں۔ اور لفظ ضیما کو بعضے
یدرکنی کا فاعل قرار دے کر مرفوع پڑھتے
ہیں۔ مگر شیخ بایزید ضمیر یدرک کی جو کہ
مثل ربہ رجلا مبہم واقع ہے تمیز ٹھیرا کر
منصوب پڑھتے ہیں۔ رقعہ برائے
دفع فقر۔ کسی نے سلطان المشائخ
سے دفع فقر و فاقہ کے لیے پوچھا تو آپ
نے فرمایا کہ اس کو بہت پڑھا کر۔ بیت
آمد گہ آں کہ عہدہا تازہ کنیم ؛ شد آنچہ
شد اے صنم گزشت آنچہ گزشت رقعہ
برائے حفظ قرآن آیت وَاِلٰهُكُمْ
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ
النَّهَارِ الی قولہ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ
سوتے وقت پڑھے تو قرآن شریف
نہ بھولے اور جو شخص سوتے وقت
سورۂ کہف کے اول و آخر کی دس
دس آیتیں پڑھے اس سے قیام شب
فوت نہ ہو رقعہ برائے حاجت
اگر کوئی کار خیر میں حیران ہو آدھی رات

Marfat.com

نیم شب دوگانہ بگزارد ہرچہ داند
از قرآن بخواند و ثیاب طاہر بپوشد
وطیب استعمال نماید و ایں دعا ہزار
بار در سجدہ بخواند بخسپد کسے امداد
فرماید یَارَبِّ دُلَّنِیْ عَلٰی عَبْدٍ مِّنْ
عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ حَتّٰی یَدُلَّنِیْ
عَلَیْكَ وَیُعَرِّفُنِیْ طَرِیْقَ الْوُصُوْلِ
اِلَیْكَ ۔ رقعہ برائے دفع بیماری
اگر برنجے مبتلا شود
کہ ہیچ علاج دفع نہ شود روز آدینہ
بعد از ادائے نماز عصر تا وقت غروب
آفتاب بہیچ چیز مشغول نہ شود مگر بذکر
ایں سہ اسم یا اللہ یا رحمن یا رحیم بالقطع
از اں خلاص یابد اگر بالفرض موت او
مقدر بود اتفاق ایں شغل نہ شود
رقعہ برائے حصول
جمعیت ۔ ہر کہ ہر شب سورۂ
جمعہ بخواند و وقت وضو شانہ کند
ریش خود را حق تعالیٰ جمعیت
دہد ۔ رقعہ برائے دفع اضطراب
ہر کہ در حالت اضطرار سورہ یٰسین
چہل بار بخواند اللہ تعالیٰ فرح
بخشد ۔ رقعہ برائے حفظ قرآن

کو کپڑے پاک پہن کر خوشبو لگا کر دو
رکعت بلا تعین سورت پڑھے پھر سجدہ
میں جا کر ایک ہزار دفعہ یہ دعا پڑھے
اور سو جائے کوئی اس کی مدد فرمائے گا
یَارَبِّ دُلَّنِیْ عَلٰی عَبْدٍ مِّنْ
عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ حَتّٰی یَدُلَّنِیْ
عَلَیْكَ وَیُعَرِّفُنِیْ طَرِیْقَ الْوُصُوْلِ
اِلَیْكَ رقعہ برائے دفع بیماری
اگر ایسا مرض پیش آئے
کہ کسی طرح دفع نہ ہو تو جمعہ کے دن
عصر کی نماز پڑھ کر غروب آفتاب تک
محض اسم یا اللہ یا رحمن یا رحیم کے ذکر
میں مشغول رہے اور کچھ کام نہ کرے
یقیناً رہائی پائے گا ۔ اگر بالفرض اس
کی موت ہی آئی ہوگی تو اس شغل کا
اتفاق نہ ہوگا ۔ رقعہ برائے حصول
جمعیت ۔ جو شخص ہر شب کو سورۂ جمعہ
پڑھے اور وضو کرتے ہوئے داڑھی
میں شانہ کرے حق تعالیٰ جمعیت خاطر
عطا فرمائے ۔ رقعہ برائے دفع اضطراب
جو کوئی بے قراری کی حالت میں
سورۂ یٰسین چالیس دفعہ پڑھے خوشی
حاصل ہو ۔ رقعہ برائے حفظ قرآن

ہر کہ خواہد کہ قرآن یاد گیرد اول
سورۂ یوسف یاد کند تا از برکت
او ہمہ قرآن یاد شود۔ رقعہ
برائے کفایت مہمات ہر کرا
مشکلے و مہمے پیش آید سورۂ
فاتحہ را با بسم اللہ بضم
میم رحیم بالام الحمد ہفت صد
و ہشتاد و ہفت بار کہ عدد تسمیہ
بحساب جمل است بخواند والرحمن
الرحیم را در فاتحہ سہ بار تکرار کند و در
آخر آمین بگوید آں مہم بکفایت رسد
رقعہ فوائد خواندن سورۂ و
النازعات ہر کہ بعد نماز عصر سورۂ
والنازعات می خواندہ باشد حق
تعالیٰ او را بعد مردن در گور نگزارد
مگر یک وقت نماز جسم او
صفت روح گیرد۔ رقعہ
برائے دفع دنبل و نارد
ہر کہ در نماز سنت فجر سورۂ
بروج التزام کند حق تعالیٰ او را از
دنبل و نارد نگہدارد۔ رقعہ
برائے خوش گزراں۔ ہر کہ
کلمۂ توحید را ہر روز وقت فجر

جو کوئی قرآن یاد کرنا چاہے تو سورۂ
یوسف پہلے یاد کرے تاکہ اس کی
برکت سے تمام قرآن یاد ہو جاوے۔
رقعہ برائے کفایت مہمات
جس کسی کو کوئی مشکل یا مہم پیش آئے
سورۂ فاتحہ سات سو ستاسی مرتبہ
کہ بحساب جمل بسم اللہ کے عدد ہیں
اس طرح پڑھے بسم اللہ کہ میم رحیم کو
لام الحمد سے ملا کر پڑھے اور سورۂ فاتحہ
میں الرحمن الرحیم کو تین دفعہ کہے اور
آخر میں آمین کہے مہم فتح ہوگی۔ رقعہ
فوائد خواندن سورۂ والنازعات
جو شخص عصر کی نماز کے بعد سورۂ و
النازعات پڑھا کرے اللہ تعالیٰ
اس کو بعد مرگ قبر میں نہ چھوڑے گا۔
مگر مقدار ایک وقت نماز کے اور
اس کا جسم صفت روح اختیار کرے گا
رقعہ برائے دفع دنبل و نارد
جو شخص صبح کی سنتوں میں سورۂ بروج
پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کو دنبل
اور نارد سے محفوظ رکھے۔ رقعہ
برائے خوش گزراں۔ جو کوئی
صبح کے وقت ہر روز سو دفعہ کلمۂ

Marfat.com

صد بار التزام کند بے اسباب
خوش گزراند۔ رقعہ برائے
محبت الٰہی - ہر کہ سورۃ نبا بعد
از نماز عصر پنج بار خوانده باشد اسیر اللہ
شود یعنی بعشق الٰہی مبتلا شود۔ رقعہ
برائے بخشش در حدیث است
من قال فی السوق یباع ویشتری
فیہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ
الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ
لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ کَتَبَ
اللّٰہُ لَہٗ اَلْفَ اَلْفَ حَسَنَۃٍ وَّمَحَا
عَنْہُ اَلْفَ اَلْفِ سَیِّئَۃٍ وَّ
رَفَعَ لَہٗ اَلْفَ اَلْفِ دَرَجَۃٍ
وَبُنِیَ لَہٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّۃِ
رقعہ برائے حفظ قرآن
مجید۔ حضرت خواجہ ابو یوسف
چشتی رحمۃ اللہ علیہ را
قرآن شریف در ایام جوانی یاد نمی شد
خواجہ محمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ را در خواب
دید کہ می فرمائند صد بار فاتحہ
وقت خواب خوانده باش از برکت آں

توحید پڑھ لیا کرے بے اسباب
خوش گزران کرے۔ رقعہ برائے
محبت الٰہی۔ جو شخص عصر کی نماز کے
بعد پانچ دفعہ سورۃ نبا پڑھے اسیر اللہ
یعنی عشق الٰہی میں مبتلا ہو۔ رقعہ
برائے بخشش۔ حدیث شریف
میں آیا ہے کہ جو شخص خرید و فروخت کے
بازار میں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ
الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ
لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ
علی کل شیءٍ قدیرٌ پڑھتا ہے
اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ہزار
نیکیاں لکھتا ہے اور اس کے ہزار
گناہ معاف کرتا ہے اور ہزار درجے
بلند کرتا ہے اور اس کے لیے جنت
میں گھر بنایا جاتا ہے۔ رقعہ برائے
حفظ قرآن مجید حضرت خواجہ ابو یوسف
چشتی رحمۃ اللہ علیہ کو ایام جوانی میں
قرآن یاد نہیں ہوتا تھا۔ ایک روز
خواجہ محمد چشتی کو خواب میں دیکھا کہ فرماتے
تھے کہ سوتے وقت سو دفعہ سورہ فاتحہ
• پڑھا کر اس کی برکت سے ان کو قرآن

Marfat.com

قرآن یاد شد۔ رقعہ برائے فراخی
رزق و برائے دفع بیماری
ہر کہ سورۂ الم نشرح وقت شانہ کردن
بعد از نماز عشا بر دوام خواند روزی او
فراخ شود و ہر کہ وقت ناخن چیدن
و موئے لب ستردن گوید بِسْمِ اللّٰہِ وَ
عَلٰی سُنَّۃِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
بہیچ بلا و بیماری مبتلا نشود۔ رقعہ
برائے غنا و فراخی رزق۔ ہر کہ
خواہد او را غنا و فراغت باید پس
گو کہ ناخن خود را روز پنج شنبہ بچیند
ایں را شیخ ابن حجر در شرح شمائل
در باب ادام النبی صلی اللہ علیہ وسلم گفتہ۔
رقعہ ایضاً ہر کہ نون رحمٰن را
در نوشتن بسم اللہ الرحمن الرحیم و جاہائے
دیگر مد دہد روزی او فراخ گردد۔
رقعہ برائے محبت الٰہی ہر کہ
وقت صبح ایں سہ آیت خواندہ
باشد سہ بار برائے محبت حق تعالیٰ مراد
برسد فَسُبْحٰنَ اللّٰہِ حِیْنَ
تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَہُ
الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْہِرُوْنَ یُخْرِجُ

یاد ہوگیا۔ رقعہ برائے فراخی
رزق و برائے دفع بیماری
جو شخص عشا کی نماز کے بعد کنگھا کرتے
ہوئے ہمیشہ سورۂ انشراح پڑھا کرے
اس کی روزی فراخ ہو اور اگر ناخن
اور لبیں لیتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ وَ
عَلٰی سُنَّۃِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ پڑھے
کسی بیماری اور بلا میں مبتلا نہ ہو۔ رقعہ
برائے غنا و فراخی رزق۔ شیخ
ابن حجر نے شرح شمائل باب ادام
النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں لکھا ہے
کہ جو شخص غنا و فراغت حاصل کرنا
چاہے تو جمعرات کو ناخن ترشوائے
رقعہ ایضاً جو رحمٰن کے نون کو
بسم اللہ الرحمن الرحیم یا کسی اور جگہ
میں مد کے ساتھ لکھے اس کی روزی فراخ ہو
رقعہ برائے محبت الٰہی جو شخص
صبح کے وقت محبت الٰہی کے لیے یہ
تین آیتیں تین دفعہ پڑھا کرے مراد
کو پہنچے فَسُبْحٰنَ اللّٰہِ حِیْنَ
تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَہُ
الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْہِرُوْنَ یُخْرِجُ

Marfat.com

الحَیَّ مِنَ المَیِّتِ وَیُخرِجُ المَیِّتَ مِنَ
الحَیِّ وَیُحیِی الاَرضَ بَعدَ مَوتِہَا
وَکَذٰلِکَ تُخرَجُونَ ۔ رقعہ
برائے کفایت مہمات میان
سنت بامداد و فرض آں چہل و یک
بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بضم میم رحیم
بلام الحمد برائے ہر مہمے کہ بخواند
بکفایت رسد ۔ رقعہ برائے
معموری کار دینی و دنیاوی
بعد از نماز بامداد ہفتاد بار یَا وَہَّابُ را
برائے معموری کار دینی و دنیاوی بخواند
و ایں دعا نیز خواند ۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ نُوْرَنَا
وَزِدْ سُرُوْرَنَا وَزِدْ حُضُوْرَنَا
وَزِدْ مَعْرِفَتَنَا وَزِدْ طَاعَتَنَا وَزِدْ
نِعْمَتَنَا وَزِدْ مَحَبَّتَنَا وَزِدْ عِشْقَنَا
وَزِدْ شَوْقَنَا وَزِدْ عِلْمَنَا وَزِدْ نَا
یَا مَوْلَانَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ ۔ رقعہ دعائے کثیر
النفع اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَلَمْ اَکُ
شَیْئًا وَعَلَّمْتَنِیْ وَلَمْ اَعْلَمْ شَیْئًا
وَرَزَقْتَنِیْ وَلَمْ اَمْلِکْ شَیْئًا رَبِّ
ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَارْتَکَبْتُ

الحَیَّ مِنَ المَیِّتِ وَیُخرِجُ المَیِّتَ مِنَ
الحَیِّ وَیُحیِی الاَرضَ بَعدَ مَوتِہَا
وَکَذٰلِکَ تُخرَجُونَ ۔ رقعہ
برائے کفایت مہمات صبح کی
سنت و فرض کے درمیان اکتالیس
دفعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور میم رحیم کو
لام الحمد سے ملا کر پڑھے جس مہم کے
لیے پڑھے فتح ہو ۔ رقعہ برائے
معموری کار دینی و دنیاوی
صبح کی نماز کے بعد دینی و دنیاوی حاجت
کے لیے ستر دفعہ یَا وَہَّابُ اور نیز
یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ زِدْ نُوْرَنَا
وَزِدْ سُرُوْرَنَا وَزِدْ حُضُوْرَنَا
وَزِدْ مَعْرِفَتَنَا وَزِدْ طَاعَتَنَا وَزِدْ
نِعْمَتَنَا وَزِدْ مَحَبَّتَنَا وَزِدْ عِشْقَنَا
وَزِدْ شَوْقَنَا وَزِدْ عِلْمَنَا وَزِدْ نَا
یَا مَوْلَانَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ ۔ رقعہ دعائے کثیر
النفع اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَلَمْ اَکُ
شَیْئًا وَعَلَّمْتَنِیْ وَلَمْ اَعْلَمْ شَیْئًا
وَرَزَقْتَنِیْ وَلَمْ اَمْلِکْ شَیْئًا رَبِّ
ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَارْتَکَبْتُ

Marfat.com

الْمَعَاصِی وَاَنَا مُقِرٌّ بِذُنُوْبِی
فَاِنْ غَفَرْتَنِی لَا یَنْقُصُ مِنْ
مُلْکِکَ شَیْئٌ وَاِنْ عَذَّبْتَنِی
لَا یَزِیْدُ فِی سُلْطَانِکَ شَیْئٌ
تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُہٗ غَیْرِی وَلَآ
اَجِدُ مِنْ یَّرْحَمُنِی سِوَاکَ
فَبِعِزَّتِکَ وَجَلَالِکَ اَنْ تَغْفِرْلِی
وَتَتُوْبَ اِلَیَّ اَنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ
الرَّحِیْمُ ہر کہ براین مواظبت نماند
عاقبت کار او بسعادت باشد۔ **رقعہ**
برائے آسانی سکرات وغیرہ
و دیگر فوائد بعد ہر فریضہ یک بار
آیۃ الکرسی متصل سلام بخواند و
یک بار وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ
مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ
لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی
اللّٰہِ فَہُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ
اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْئٍ
قَدْرًا و یک بار فاتحہ و سہ
بار اخلاص و سہ بار درود بجانب
آسمان بدمد حق تعالی جان
او را بے توسط ملک الموت
قبض نماند و بمجرد مردن داخل

الْمَعَاصِی وَاَنَا مُقِرٌّ بِذُنُوْبِی
فَاِنْ غَفَرْتَنِی لَا یَنْقُصُ مِنْ
مُلْکِکَ شَیْئٌ وَاِنْ عَذَّبْتَنِی
لَا یَزِیْدُ فِی سُلْطَانِکَ شَیْئٌ
تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُہٗ غَیْرِی وَلَآ
اَجِدُ مِنْ یَّرْحَمُنِی سِوَاکَ
فَبِعِزَّتِکَ وَجَلَالِکَ اَنْ تَغْفِرْلِی
وَتَتُوْبَ اِلَیَّ اَنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ
الرَّحِیْمُ جو شخص اس پر مواظبت کرے
اس کا انجام بخیر ہو۔ **رقعہ**
برائے آسانی سکرات وغیرہ
و دیگر فوائد ۔ ہر فریضہ کے بعد متصل
سلام کے ایک دفعہ آیۃ الکرسی پڑھے
پھر ایک دفعہ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ
مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ
لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی
اللّٰہِ فَہُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ
اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْئٍ
قَدْرًا اور ایک دفعہ سورۂ فاتحہ
اور تین دفعہ سورۂ اخلاص اور تین دفعہ
درود شریف پڑھ کر آسمان کی طرف
پھونکے اللہ تعالی اس کی جان کو بغیر
واسطہ ملک الموت کے قبض کرے

Marfat.com

بہشت شود ودر دنیا روزی
او فراخ شود و از سکرات
موت آسانی یابد و در قبر راحت بیند
رقعہ برائے قضائے دین ہر کہ
بعد از ہر فرض پنج بار قُلِ اللّٰھُمَّ تا بِغَیْرِ
حِسَاب بخواند دیون او مستعفی گردد

رقعہ برائے حصول غنا

ہر کہ بعد از نماز جمعہ صد بار
اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ
یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ
اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ
حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ
مَعْصِیَتِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ
عَمَّنْ سِوَاکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ. بعد ازاں ہر روز
ہر روز صد بار گفتہ باشد محتاج
بخلق نہ شود. و دین ادا گردد
و بعضے گویند از جمعہ تا
جمعہ دیگر غنی شدہ باشد

رقعہ برائے امرزش گناہاں

در کلمات قدسیہ است
کہ بیامرزم آں را کہ در ماہ رجب ایں
استغفار بخواند ہزار بار اَسْتَغْفِرُ

اور مرتے ہی بہشت میں داخل کرے
اور دنیا میں روزی فراخ ہو اور سکرات
موت سے آسانی ہو اور قبر میں راحت پائے
رقعہ برائے قضائے دین جو شخص
ہر فرض کے بعد پانچ دفعہ قُلِ اللّٰھُمَّ
سے بغیر حساب تک پڑھے اس کا قرضہ ادا
ہو جائے **رقعہ برائے حصول غنا**
جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد سو دفعہ
اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ
یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ
اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ
حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ
مَعْصِیَتِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ
عَمَّنْ سِوَاکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ. پڑھے پھر ہر روز سو دفعہ
پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کو خلقت
کا محتاج نہ کرے اور اس کا قرضہ ادا
ہو جائے اور بعضے کہتے ہیں کہ ایک
جمعہ سے دوسرے جمعہ تک غنی ہو جائے

رقعہ برائے امرزش گناہاں.

کلمات قدسیہ میں ہے کہ جو شخص ماہ
رجب میں یہ استغفار ہزار دفعہ پڑھتا ہے
اللہ تعالیٰ اس کو بخشش دیتا ہے. اَسْتَغْفِرُ

Marfat.com

اللّٰہ ذا الجلال والاکرام من
جمیع الذنوب والآثام ۔

رقعہ مقالید السموات

سلطان المشائخ فرمود کہ مقالید
السموات والارض دہ تسبیح است
ہر یکے چوں صد بار گویند ہزار شود
چوں دہ بار خواندہ شود صد
شود ۔ اول لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ
وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ
وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ
وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ دوم
کلمہ تمجید یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ سیوم سُبْحَانَ
اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ
وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ۔ چہارم
سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ سُبُّوْحٌ
قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ
وَالرُّوْحِ ۔ پنجم اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ
لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
اَسْئَلُہُ التَّوْبَۃَ ۔ ششم لَا مَانِعَ

اللّٰہ ذا الجلال والاکرام من
جمیع الذنوب والآثام

رقعہ مقالید السموات

سلطان المشائخ نے فرمایا ہے کہ
مقالید السموات دس تسبیح ہیں جب
سو دفعہ پڑھی جاتی ہیں تو ہزار ہو جاتی
ہیں اور جب دس دفعہ پڑھی جاتی ہیں تو سو ہو
جاتی ہیں ۔ اول لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ
وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ
وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ
وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ دوم
کلمہ تمجید یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ سیوم سُبْحَانَ
اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ
وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ۔ چہارم
سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ سُبُّوْحٌ
قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ
وَالرُّوْحِ ۔ پنجم اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ
لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
اَسْئَلُہُ التَّوْبَۃَ ۔ ششم لَا مَانِعَ

لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ
وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ
ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ۔ ہفتم
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ
الْمُبِیْنُ ۔ ہشتم ۔ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ
الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ
وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا
یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی
الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ نہم اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ
وَحَبِیْبِکَ ۔ دہم رَبِّ اَعُوْذُبِکَ
مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَعُوْذُ
بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنَ ۔ و اسم ہشتم
برائے دفع گزدم مجرب است

رقعہ برائے کفایت مہمات

شب پانزدہم مستقبل قبلہ نشیند نوزدہ
ہزار بار بگوید وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ
و ہر بار کہ ہزار تمام کند سر بسجدہ
نہد سہ بار بگوید آمین آمین آمین بعدہ
حاجت خواہد بعد ہر ہزار مہم کفایت برسد

رقعہ بیان اسم اعظم

اسم اعظم بزبان عربی یَا حَیُّ یَا

لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ
وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ
ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ۔ ہفتم
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ
الْمُبِیْنُ ۔ ہشتم ۔ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ
الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ
وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا
یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی
الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ نہم اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ
وَحَبِیْبِکَ ۔ دہم رَبِّ اَعُوْذُبِکَ
مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَعُوْذُ
بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنَ ۔ و اسم ہشتم
بچھو کے کاٹے ہوئے کو مجرب ہے ۔

رقعہ برائے کفایت مہمات

پندرہویں شب کو قبلہ رو بیٹھ کر انیس
ہزار دفعہ وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ پڑھے
اور ہر ہزار پر سجدہ میں سر رکھ کر تین دفعہ
آمین آمین آمین کہے پھر اپنی حاجت
چاہے ہر ہزار کے بعد ایک مہم فتح ہوگی

رقعہ بیان اسم اعظم

اسم اعظم عربی زبان میں یَا حَیُّ یَا

Marfat.com

قَیُّوْمُ است و بزبان سریانی
اِھْیًا اشْرَاھْیًا لَہٗ و بپارسی اے
امید امیدواراں اے چارۂ
بیچارگاں صد بار خوانده باشد
واین کلمۂ سریانی را بعضے شراہیا خوانند
و بعضے بر وجوه دیگر اما این فقیر را از
سید ہاشم لونوی کہ مدفون در بھٹہ
است رسیده و او را از قاضی حیدر
کہ اعلم علماء و قاضی لاہور بود ضبط
بحرکات و سکنات چنیں یافتہ کہ ذکر
کردم و معنی آں یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ است

رقعہ برائے پریشانی خاطر

ہر کہ در تشتت حال و تفرقۂ بال باشد
آیت هُوَالَّذِیْٓ اَنْزَلَ السَّکِیْنَةَ
فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْٓا
اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِهِمْ وَ لِلّٰهِ
جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ
كَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ہر روز ہفت
بار بخواند و بر سینہ دست راست بمالد
وقت خواندن و مداومت نماید سکون
و آرام پیدا شود۔ رقعہ استعانت
وقت درماندگی اَعِیْنُوْنِیْ یَا
عِبَادَ اللّٰهِ الْمُسْلِمِیْنَ از بعضے

قَیُّوْمُ ہے اور زبان سریانی میں
اِھْیًا اشْرَاھْیًا لَہٗ اور فارسی میں
اے امید امیدواراں اے چارۂ
بیچارگاں سو دفعہ پڑھا کرے اور اس
کلمہ کو بعضے شراہیا پڑھتے ہیں اور بعضے
دیگر وجوه سے مگر اس فقیر کو سید ہاشم
لونوی سے کہ بھٹہ میں مدفون ہیں اور
ان کو اعلم علما قاضی حیدر قاضی لاہور
انہیں حرکات و سکنات سے پہنچا ہے
جس طرح لکھا ہوا ہے اور اس کے
معنی یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کے ہیں۔

رقعہ برائے پریشانی خاطر

جو شخص پریشان دل پریشان حال ہو
آیت هُوَالَّذِیْٓ اَنْزَلَ السَّکِیْنَةَ
فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْٓا
اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِهِمْ وَ لِلّٰهِ
جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ
كَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ہر روز سات
دفعہ پڑھے اور داہنا ہاتھ سینہ پر ملے
اور مداومت کرے تسکین اور آرام
حاصل ہوگا۔ رقعہ استعانت
وقت درماندگی اَعِیْنُوْنِیْ یَا
عِبَادَ اللّٰهِ الْمُسْلِمِیْنَ میں نے بعض

شنیدم کہ چوں کارے خواہد کہ کند
اولاً رو بقبلہ استادہ شود و بخواند
یک بار و استمداد کند بدل از عبادے
کہ دراں سمت اند بعد ازاں
جانب یمین بعد ازاں جانب
یسار بعد ازاں جانب خلف و اصغا
کند آنچہ بر زبان کسے بگزرد وایں از علم
فال است و در شرع آمدہ - **رقعہ**
برائے حاجت روائی - بعد
نوافل مغرب در گوشہ بخلوت دست
بالا کردہ سوئے آسمان یَارَبِّ یَا
رَبِّ یَارَبِّ صد بار گوید ہرچہ از خدائے
تعالیٰ بخواہد بیابد و اگر ہزار بار گوید البتہ
حاجتش برآید - **رقعہ ایضاً** ہر کرا
حاجتے پیش آید تکبیر بسیار گوید
و کم از صد بار نگوید - **رقعہ**
باز یافتن گم شدہ برائے بہم رسیدن
گم شدہ ایں کلمات اثر تمام
دارد اَللّٰھُمَّ یَاجَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ
لَارَیْبَ فِیْہِ اِجْمَعْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ
رقعہ برائے کفایت مہم ہر کرا
مہمے پیش آید بعد از نماز سر
بسجدہ نہد و بخواند چند بار

لوگوں سے سنا ہے کہ جب کوئی کام
کرنا چاہے اول رو بقبلہ کھڑا ہو کر ایک
دفعہ پڑھے پڑھے اور اپنے دل سے
ان بندوں سے جو اس طرف ہیں استمداد
کرے پھر اسی طرح داہنی طرف پھر
بائیں طرف پھر پیچھے اور جو آواز سنے اس
پر عمل کرے یہ اقسام فال میں سے ہے
اور شرعاً جائز ہے - **رقعہ برائے**
حاجت روائی - بعد نوافل مغرب
تنہائی میں بیٹھ کر اور آسمان کی طرف
ہاتھ اٹھا کر سو دفعہ یَارَبِّ یَارَبِّ
یَارَبِّ کہے جو کچھ خدا سے چاہے پائے
اور اگر ہزار دفعہ کہے یقیناً اس کی حاجت
برائے - **رقعہ ایضاً** جس کسی کو کوئی
حاجت پیش آئے تکبیر بہت پڑھا کرے
اور ہر بار سو دفعہ سے کم نہ پڑھے -
رقعہ باز یافتن گم شدہ گم شدہ کے
ملنے کے لیے یہ کلمات پورا اثر رکھتے ہیں
اَللّٰھُمَّ یَاجَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ
لَارَیْبَ فِیْہِ اِجْمَعْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ
رقعہ برائے کفایت مہم جس کسی کو
کوئی مہم پیش آئے ہر نماز کے بعد
سجدہ میں سر رکھے اور چند مرتبہ کہے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَفْتِحُکَ
بِاِسْمِ یَحْیٰی بْنِ زَکَرِیَّا یَامَالِکَ
یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ
وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ تا آنکہ مہم
بکفایت رسد۔ رقعہ برائے
مقہوری دشمن ہرکہ روبروئے
دشمن رود ایں دعا بخواند دشمن مقہور
شود یَاسُبُّوْحُ یَاقُدُّوْسُ یَاغَفُوْرُ
یَاوَدُوْدُ۔ رقعہ بجہت حصول
نعمت ظاہری و باطنی ہرکہ سورۂ
یوسف یاد کردہ ہزار بار بخواند ابواب
آلاء و نعماء بروئے کشادہ گردد اما
الظاہریہ اما الباطنیہ۔ رقعہ حرز
من الشیطان والعین
آنحضرت علیہ الصلوۃ والسلام برائے
حسنین رضی اللہ عنہما ایں تعویذ فرمود
کہ بنویسند و بربازو بندد۔ اَعُوْذُ
بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ
شَیْطَانٍ وَّھَامَّةٍ[1] وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ
لَامَّةٍ۔ رقعہ مورث العلم
والمال ہرکہ ایں استغفار دو ماہ

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَفْتِحُکَ
بِاِسْمِ یَحْیٰی بْنِ زَکَرِیَّا یَا مَالِکَ
یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ
وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پڑھے جب تک
کہ مہم فتح ہو۔ رقعہ برائے
مقہوری دشمن جو کوئی دشمن
کے سامنے جائے یہ دعا پڑھے دشمن
مقہور ہو یَاسُبُّوْحُ یَاقُدُّوْسُ یَاغَفُوْرُ
یَاوَدُوْدُ۔ رقعہ بجہت حصول
نعمت ظاہری و باطنی جو شخص
سورۂ یوسف یاد کرکے ہزار دفعہ پڑھے
اس پر نعمائے ظاہری و باطنی کے
دروازے کھل جائیں۔ رقعہ حرز
من الشیطان والعین
آنحضرت علیہ الصلوۃ والسلام نے
حسنین رضی اللہ عنہما کے بازو پر باندھنے
کو یہ تعویذ فرمایا ہے۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ
اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ
شَیْطَانٍ وَّھَامَّةٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ
لَامَّةٍ۔ رقعہ مورث العلم
والمال جو شخص یہ استغفار دو مہینے

[1] ھَامَّة یعنی ذات اسم است لامة آنکہ چشم زخم رساند۔

[1] ھامة زہریلی چیز اور لامة نظر بد

Marfat.com

پے در پے ہر روز چہار صد بار بخواند
اور علم نافع دہند یا مال کثیر مجرب است
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِیْعِ جُرْمِیْ وَظُلْمِیْ
وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

رقعہ مورث محبت الٰہی

در سحرگاہ ہفت بار بخواند
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ
اَحْیِنِیْ مُحِبًّا لَّکَ وَاَمِتْنِیْ مُحِبًّا
لَکَ وَابْعَثْنِیْ تَحْتَ اَقْدَامِ کِلَابِ
اَحِبَّائِکَ بشرف اجابت مشرف گردد
رقعہ برائے غفران اکثر بر زبان راند
اَللّٰھُمَّ خَلَقْتَنِیْ مُحِبَّانًا وَّرَزَقْتَنِیْ
مُحِبَّانًا فَاغْفِرْ لِیْ مُحِبَّانًا
مغفور گردد۔ رقعہ دفع نارو
برائے دفع نارو اَللّٰہُ شَافِیْ
اَللّٰہُ کَافِیْ اَللّٰہُ مُعَافِیْ نافع است
رقعہ دعائے کثیر البرکت خواجہ
علی حکیم ترمذی ہزار و یک بار خدائے
تعالیٰ را در خواب دید درخواست
کرد کہ در دنیا کدام دعا خوانم فرمان

تک پے در پے ہر روز چار سو دفعہ پڑھا
کرے اسکو علم نافع یا مال کثیر حاصل ہو
مجرب ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِیْعِ جُرْمِیْ وَظُلْمِیْ
وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

رقعہ مورث محبت الٰہی

پچھلے کو سات دفعہ پڑھے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ
اَحْیِنِیْ مُحِبًّا لَّکَ وَاَمِتْنِیْ مُحِبًّا
لَکَ وَابْعَثْنِیْ تَحْتَ اَقْدَامِ کِلَابِ
اَحِبَّائِکَ شرف اجابت سے مشرف ہو
رقعہ برائے غفران زبان پر اکثر
اَللّٰھُمَّ خَلَقْتَنِیْ مُحِبَّانًا وَّرَزَقْتَنِیْ
مُحِبَّانًا فَاغْفِرْ لِیْ مُحِبَّانًا
جاری رکھے مغفور ہو۔ رقعہ دفع نارو
دفع نارو کے لیے اَللّٰہُ شَافِیْ
اَللّٰہُ کَافِیْ اَللّٰہُ مُعَافِیْ نافع ہے
رقعہ دعائے کثیر البرکت خواجہ
علی حکیم ترمذی نے ایک ہزار ایک
دفعہ اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھا
درخواست کی کہ دنیا میں کونسی دعا پڑھوں

شد یا حیُّ یا قیّومُ یا لا اِلٰہَ
اِلّا اَنتَ یا حنّانُ یا منّانُ
یا بدیعَ السّمٰوٰتِ والارضِ
یا ذا الجلالِ والاکرامِ
اَسئلُکَ اَن تُحیِیَ قلبی بنورِ
معرفتکَ یا اللّٰہُ یا اللّٰہُ۔ رقعہ
برائے حاجت ہفتاد بار بگوید
یا شفیقُ یا رفیقُ نجّنی مِن
کُلِّ ضیقٍ نزد احتیاج حاجت برآید
رقعہ برائے زیارت آنحضرت صلعم
از ثوبان مولی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
منقول است کہ گفت آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم ہر کہ این کلمات
وقت خفتن بخواند مرا در خواب بیند
اَللّٰھُمَّ رَبَّ البیتِ الحرامِ وَ
الشَّھرِ الحرامِ والرُّکنِ والمقامِ
اِقرأ رُوحَ مُحمّدٍ مِنّی السّلامُ
رقعہ برائے زیارت آنحضرت
صلعم و دیگر بزرگاں چوں خواہی
کہ حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وسلم
یا دیگرے را از موتیٰ در خواب بینی کہ خبر
دہد از التفاتے کہ داشتہ باشی وضو تمام
کن و لباس طاہر بپوش و بخوان والشمس

ارشاد ہوا یا حیُّ یا قیّومُ یا لا اِلٰہَ
اِلّا اَنتَ یا حنّانُ یا منّانُ
یا بدیعَ السّمٰوٰتِ والارضِ
یا ذا الجلالِ والاکرامِ
اَسئلُکَ اَن تُحیِیَ قلبی بنورِ
معرفتکَ یا اللّٰہُ یا اللّٰہُ۔ رقعہ
برائے حاجت حاجت برآری
کے لیے ستر دفعہ پڑھے یا شفیقُ یا
رفیقُ نجّنی مِن کُلِّ ضیقٍ۔
رقعہ برائے زیارت آنحضرت صلعم
ثوبان مولیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
سے منقول ہے کہ آنحضرت صلعم نے
فرمایا ہے کہ جو شخص یہ کلمے سوتے وقت
پڑھے مجھ کو خواب میں دیکھے
اَللّٰھُمَّ رَبَّ البیتِ الحرامِ وَ
الشَّھرِ الحرامِ والرُّکنِ والمقامِ
اِقرأ رُوحَ مُحمّدٍ مِنّی السّلامُ
رقعہ برائے زیارت آنحضرت
صلعم و دیگر بزرگاں اگر تو چاہے
کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی
مردہ کو خواب میں دیکھے اور اس سے
اپنا مدعائے دلی سنے تو وضو کرے اور
لباس پاک پہن کر سات دفعہ والشمس

Marfat.com

وو اللیل ہفت بار و سورۂ اخلاص را
ہفت بار و بگوید اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ
چنیں چنیں وَ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ
فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا وَّ ارْزُقْنِیْ فِیْ مَنَامِیْ
مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ
در اول شب یا دوم یا ہفتم
و ایں از اسرار مخزونہ است.

رقعہ برائے زیارت آنحضرت صلعم

شب جمعہ بخواند دو رکعت
در ہر رکعت آیۃ الکرسی یک بار
و اخلاص پانزدہ بار بگوید
بعد سلام باخلاص و حضور قلب
ہزار بار صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدِ
نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ آنحضرت صلی
اللہ علیہ وسلم را در خواب بیند
و مغفور گردد و عذاب قبر
مرفوع شود و سختی روز قیامت بتحقیق
رسد و سکرات موت آسان شود
و جنت یابد و دعائے او مستجاب شود
و ایضاً در معارج النبوۃ می گوید کہ
ہبہاب صحابی بود کہ ہنوز شرف اسلام
نیافتہ بود و مشتاق جمال آنحضرت
بود و چارۂ آں نمی دانست او

اور والیل اور سات دفعہ سورہ اخلاص
پڑھ اور کہہ اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ
کذا کذا وَ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ
فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا وَّ ارْزُقْنِیْ فِیْ مَنَامِیْ
مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ
پہلی یا دوسری یا ساتویں
شب کو پڑھے اور یہ اسرار مخزونہ میں سے ہے

رقعہ برائے زیارت آنحضرت صلعم

شب جمعہ کو دو رکعت پڑھے
ہر رکعت میں آیۃ الکرسی ایک دفعہ اور
سورہ اخلاص پندرہ دفعہ پڑھے اور
سلام کے بعد اخلاص اور حضور قلب
کے ساتھ ہزار دفعہ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدِ
نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کہے آنحضرت صلی
اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے
اور مغفور ہو اور عذاب قبر اس پر سے
اٹھ جائے اور قیامت کی سختی کم ہو
سکرات موت آسان ہو اور جنت ملے دعا
قبول ہو. اور نیز معارج النبوۃ میں لکھا
ہے کہ ہبہاب صحابی تھے کہ ہنوز
مشرف بہ اسلام نہ ہوئے تھے. اور
آنحضرت کے جمال کے مشتاق تھے اور
کوئی علاج نہیں دیکھتے تھے ان کو یہ

Marfat.com

رااین دعا فرمودند می خواند تا بمطلب فائز گردید دعا این است اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْتَ الْمَطَرَ مِنَ السَّمَآءِ لِيُحْيِيَ بِهِ الْاَرْضَ وَتَسْقِيَ بِهِ الْعِبَادَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ قَدِ اشْتَدَّ شَوْقِيْ اِلٰى مُحَمَّدٍ وَطَالَ حُزْنِيْ بِهِ اَللّٰهُمَّ فَارْحَمْنِيْ وَمُنَّ عَلَيَّ مِنْ نَظْرِ وَجْهِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ رقعہ برائے قضائے حاجت شیخ علی زنبیلی پیش سلطان المشائخ می گفت کہ از شیخ بدرالدین غزنوی شنیدم کہ روایت می کرد از پیر خود شیخ قطب الدین اوشی کہ برائے دفع التفات وقضائے حاجت دو رکعت بہ تجدید وضو بگزارد و ہر چہ داند از قرآن بخواند و بعد از فراغ پانصد بار درود گوید وزانوئے راست برگیرد و رخسارہ برآن زانو نہد و بہ زبان ہیچ نہ گوید[1] وساعتے ہمچنیں بنشیند برہماں ہیئت کہ گزاردہ باشد حق تعالیٰ حاجت او

دعا فرمائی وہ پڑھا کرتے تھے یہاں تک کہ اپنے مطلب پر فائز ہوئے دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْتَ الْمَطَرَ مِنَ السَّمَآءِ لِيُحْيِيَ بِهِ الْاَرْضَ وَتَسْقِيَ بِهِ الْعِبَادَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ قَدِ اشْتَدَّ شَوْقِيْ اِلٰى مُحَمَّدٍ وَطَالَ حُزْنِيْ بِهِ اَللّٰهُمَّ فَارْحَمْنِيْ وَمُنَّ عَلَيَّ مِنْ نَظْرِ وَجْهِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ رقعہ برائے قضائے حاجت شیخ علی زنبیلی سلطان المشائخ کے سامنے کہتے تھے کہ میں نے شیخ بدرالدین غزنوی سے سنا ہے وہ اپنے پیر شیخ قطب الدین اوشی سے روایت کرتے تھے دفع التفات اور قضائے حاجات کے لیے دو رکعت نفل تجدید وضو سے پڑھے اور ان میں جہاں سے قرآن یاد ہو پڑھے اور بعد فراغ پانسو دفعہ درود شریف پڑھ کر داہنا زانو اٹھائے اور اس پر رخسارہ رکھے اور زبان سے کچھ نہ کہے[1] چند ساعت اسی طرح بیٹھا رہے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت روا کرے گا۔

[1] بجائے چنیں چنیں حاجت خود بیان کند

[1] کذا وکذا کی جگہ اپنی حاجت کہے۔

Marfat.com

روا ساز د۔ شیخ بدرالدین گفت مرا
التفاتے بود چنیں کردم عرض حاصل
شد۔ **رقعہ ایضاً** برائے آمدن
حاجات ہر کہ ایں دعا بخواند عرض او
حاصل شود یَا حَیُّ یَا حَلِیْمُ یَا عَزِیْزُ
یَا کَرِیْمُ توکنی ایں کار صعب را سلیم
بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ
نَسْتَعِیْنُ خواجہ اقبال گوید کہ
برائے حاجتے سہ صد بار خواندم
حاجت روا شد بامر اللہ عزوجل۔

رقعہ ایضا کفایت مہم

در شب تاریک دو رکعت بگزارد
بعد سلام گوید اَللّٰھُمَّ اِنَّ
ذَاالنُّوْنِ عَبْدَکَ وَنَبِیَّکَ
دَعَاکَ مِنْ ضُرٍّ اَصَابَهٗ وَ
نَادَاکَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ فَاِنَّکَ
قُلْتَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنَاهُ
مِنَ الْغَمِّ وَکَذَالِکَ نُنْجِی
الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰھُمَّ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ
وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اُمَّتِکَ وَ
نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ اَدْعُوْکَ بِضُرٍّ
اَصَابَنِیْ وَاَقُوْلُ کَمَا قَالَ
یُوْنُسُ عَلَیْهِ السَّلَامُ لَا اِلٰهَ

شیخ بدرالدین کہتے تھے کہ میری ایک
حاجت تھی میں نے ایسا کیا تو پوری ہو
گئی۔ **رقعہ ایضاً** حاجت بر آری
کے لیے یہ دعا پڑھے روا ہو گی ۔
یَا حَیُّ یَا حَلِیْمُ یَا عَزِیْزُ
یَا کَرِیْمُ اس سخت کام کو آسان کر
بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ
نَسْتَعِیْنُ خواجہ اقبال کہتے تھے
کہ میں نے ایک حاجت کے لیے تین
سو دفعہ پڑھا حکم خدا سے پوری ہوئی

رقعہ ایضا کفایت مہم

اندھیری رات میں دو رکعت پڑھے
اور بعد سلام کے کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ
ذَاالنُّوْنِ عَبْدَکَ وَنَبِیَّکَ
دَعَاکَ مِنْ ضُرٍّ اَصَابَهٗ وَ
نَادَاکَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ فَاِنَّکَ
قُلْتَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنَاهُ
مِنَ الْغَمِّ وَکَذَالِکَ نُنْجِی
الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰھُمَّ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ
وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اُمَّتِکَ وَ
نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ اَدْعُوْکَ بِضُرٍّ
اَصَابَنِیْ وَاَقُوْلُ کَمَا قَالَ
یُوْنُسُ عَلَیْهِ السَّلَامُ لَا اِلٰهَ

Marfat.com

إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِينَ فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا
اسْتَجَبْتَ لِيُونُسَ فَإِنَّكَ لَا
تُخْلِفُ الْمِيعَادَ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ **رقعہ ازالہ غم والم**
اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَ
مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ - این عمل
برائے دفع ہر غم وازالۂ ہر الم است
رقعہ برائے کشائش رزق
برائے کشائش رزق اَللّٰهُمَّ اقْذِفْ
فِي قَلْبِي رَجَاءَكَ وَاقْطَعْ رَجَائِي
عَمَّنْ سِوَاكَ حَتَّى لَا أَرْجُو
أَحَدًا غَيْرَكَ۔ **رقعہ برائے**
حاجت دینی ودنیوی سلطان
المشائخ رضی اللہ عنہ می فرمودند
قاضی حمید الدین کہ پیشوائے عاشقاں
بود در مؤلفاتِ خود آوردہ کہ
ہر کرا حاجت دینی ودنیوی باشد باید
کہ غسل تازہ کند و دو رکعت نماز بگزارد
و بگوید الٰہی بحرمت آں ساعت کہ
با خواجہ ابو اسحاق نہاوندی آشتی
کردی ایں حاجت مرا روا کن اگر آں

إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِينَ فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا
اسْتَجَبْتَ لِيُونُسَ فَإِنَّكَ لَا
تُخْلِفُ الْمِيعَادَ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ **رقعہ ازالہ غم والم**
اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَ
مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔ یہ عمل ہر غم
اور رنج کے دور ہونے کے لیے ہے
رقعہ برائے کشائش رزق
کشائش رزق کے واسطے اَللّٰهُمَّ اقْذِفْ
فِي قَلْبِي رَجَاءَكَ وَاقْطَعْ رَجَائِي
عَمَّنْ سِوَاكَ حَتَّى لَا أَرْجُو
أَحَدًا غَيْرَكَ۔ **رقعہ برائے**
حاجت دینی ودنیوی سلطان
المشائخ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے
کہ قاضی حمید الدین جو کہ پیشوائے
عاشقین ہیں اپنے مؤلفات میں
نقل کرتے ہیں کہ جس کسی کو حاجت دینی
یا دنیوی پیش آئے چاہیے کہ تازہ غسل
کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اور کہے
الٰہی بحرمت آں ساعت کہ با خواجہ
اسحاق نہاوندی آشتی کردی ایں حاجت

Marfat.com

حاجت روا نہ شود فردائے قیامت
چنگل او در دامن من باشد۔ رقعہ
ایضاً از بعضے روایتے است
کہ ہر کہ دوازدہ ہزار بار بسم اللہ الرحمن
الرحیم بایں ترتیب کہ در آخر ہر ہزار
دو رکعت نماز بگزارد و بخواند در د
ہر چہ خواہد بعد صلوۃ بر پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم فرستد و حاجت خواہد تا
برسد مبلغ مذکور را حاجت او قضا
شود ہر حاجتے کہ داشتہ باشد

رقعہ انجاح حاجت اعداد تسمیہ
باعتبار الف الرحمن ہفت صد و ہشتاد
و ہفت می شود اگر تسمیہ بہمیں عدد
عدد تا ایں عدد از ایام برساند
برائے ہر کار نہایت موثر باشد۔

رقعہ مورث الہیبۃ والحافظ
حکایت است از ابوبکر سراج قدس
سرہ باجماع طائفہ از مشائخ کہ ہر کہ
بسم اللہ الرحمن الرحیم شش صد و بست
و پنج بار بنویسد و با خود دارد در چشم
عالمیاں بہیبت نماید واحدے برد
دست قدرت نیابد۔ مجرب است

رقعہ ازالہ درد چشم ہر کہ چہل د

مرا روا کن اگر وہ حاجت روا نہ ہو تو
قیامت کو میرا دامن گیر ہو۔ رقعہ
ایضاً بعض سے روایت ہے کہ جو
شخص بارہ ہزار دفعہ بسم اللہ الرحمن
الرحیم اس ترتیب سے پڑھے کہ ہر
ہزار کے آخر میں دو رکعت نفل پڑھے
اور ان میں جہان سے قرآن یاد ہو پڑھے
پھر حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر درود
بھیجے اور حاجت چاہے مبلغ مذکور
تک اس کی حاجت روا ہو جائے گی

رقعہ انجاح حاجت بسم اللہ کے
عدد الف الرحمن کے اعتبار سے
سات سو ستاسی ہوتے ہیں اگر اسی
قدر تعداد سے سات سو ستاسی روز تک
پڑھے ہر کام میں نہایت موثر ہے

رقعہ مورث الہیبۃ والحافظ
ابوبکر سراج قدس سرہ سے
بالاتفاق روایت ہے کہ جو کوئی
بسم اللہ الرحمن الرحیم کو چھ سو پچیس
دفعہ لکھ کر اپنے پاس رکھے عالم کی
نظروں میں مہیب معلوم ہو اور
کوئی اس پر قادر نہ ہو مجرب ہے

رقعہ ازالہ درد چشم جو کوئی درد

Marfat.com

ویک بار سورہ فاتحہ بر درد چشم بخواند
شفا حاصل شود۔ **رقعہ الکافی و**
القاہر در یٰسین ذکر لفظ رحمٰن چہار
جا است واسم جلالہ سہ جا وہمچنیں در
سورۂ ملک پس در یٰسین بر لفظ رحمٰن
ہر جا کہ آید عقد اصبع کند از دست
راست شروع از خنصر نماید و چون
بر لفظ اللہ رسد عقد اصبع کند از
دست چپ و در تبارک چو بر لفظ رحمٰن
رسد عقد اصابع کشاید بہماں ترتیب
بعد ازاں ہر حاجت کہ از خدائے
تعالیٰ خواہد روا شود و ناحق کسے
را ضرر ندہد و مؤلف در خاتمۂ سورہ
الملک سہ بار اَللّٰہُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ
می گوید و اکثر حال دعائے عفو و
عافیت و معافات می کند۔
رقعہ جلیلہ سہ صد و سیزدہ
بار آیۃ الکرسی بخواند حاصل شود
مراورا چیزے آنچہ قیاس نتواں
کرد ایں عدد را اثر عظیم است
وعدد مرسلین از انبیا و اصحاب
طالوت و اہل بدر ہمیں است
رقعہ کافی سورۂ واقعہ در مجلس

چشم پر اکتالیس دفعہ سورۂ فاتحہ پڑھے
شفا ہو۔ **رقعہ الکافی و**
القاہر یٰسین میں ذکر لفظ رحمٰن چار
جگہ ہے اور اسم جلالہ تین جگہ ایسے ہی
سورۂ ملک میں پس یٰسین میں لفظ
رحمٰن پر جہاں آئے داہنے ہاتھ سے
عقد اصابع کرے اور خنصر (چھنگلی) سے
شروع کرے اور جب لفظ اللہ پر آئے
بائیں ہاتھ کا عقد کرے اور جب سورہ
ملک میں لفظ رحمٰن پر پہنچے اسی ترتیب سے
عقد کھولے بعد ازاں جو حاجت خدا
سے طلب کرے روا ہو مگر ناحق کسی
کو ضرر نہ پہنچائے اور مولف خاتمۂ سورہ
ملک میں تین دفعہ اَللّٰہُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ
بھی کہتا ہے اور اکثر اوقات میں
عفو و عافیت و معافات کے لیے دعا
کرتا ہے۔ **رقعہ جلیلہ** جو شخص
تین سو تیرہ دفعہ آیۃ الکرسی پڑھے
اس کو ایسی چیز ملے جو اس کے قیاس
سے بھی باہر ہو اس عدد میں بڑا اثر
ہے پیغمبروں اور نبیوں اور اصحاب
طالوت اور اصحاب بدر کا یہی شمار ہے
رقعہ کافی قضائے حاجت کے

Marfat.com

واحد برائے قضائے حاجت بخواند
حاجت قضا شود۔ رقعہ جالب
الغنا سورہ قدر مشہور است
برائے جلب غنا کسے کہ چہل ویک
بار بخواند بعد ازاں باین دعا مشغول
شود۔ اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ هُوَ مُکْتَفٍ
مِنْ خَلْقِهٖ جَمِیْعًا حَتّٰی لَا یَکْتَفِیْ
مِنْهُ اَحَدٌ مِنْ خَلْقِهٖ یَا اَحَدُ
مَنْ لَا اَحَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ
اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ الْاٰمَالُ
اِلَّا فِیْكَ وَانْسَدَّتِ الطُّرُقُ
اِلَّا اِلَیْكَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ
اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ
اَغِثْنِیْ وحاجت خواہد روا شود۔
رقعہ برائے مقہوری اعدا
وہزیمت دشمن روایت کردہ است
فقیہہ احمد بن موسی العجیل کہ
چہار آیت انداز کتاب اللہ چوں
خواندہ شود بر روئے دشمن مغلوب
ومقہور خواندہ شود و کفایت کند
شر ہر ظالم را در ہر آیہ ازاں دہ قاف
است آیہ اول در سورہ بقر است
قولہ تعالیٰ اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ

لیے سورۂ واقعہ ایک جلسہ میں
پڑھے۔ رقعہ جالب الغنا
جلب غنا میں سورۂ قدر مشہور ہے
جو شخص اکتالیس دفعہ پڑھے اور
اس کے بعد اس دعا میں مشغول ہو
اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ هُوَ مُکْتَفٍ
مِنْ خَلْقِهٖ جَمِیْعًا حَتّٰی لَا یَکْتَفِیْ
مِنْهُ اَحَدٌ مِنْ خَلْقِهٖ یَا اَحَدُ
مَنْ لَا اَحَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ
اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ الْاٰمَالُ
اِلَّا فِیْكَ وَانْسَدَّتِ الطُّرُقُ
اِلَّا اِلَیْكَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ
اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ
اَغِثْنِیْ اور حاجت چاہے روا ہو۔
رقعہ برائے مقہوری اعداء
وہزیمت دشمن فقیہہ احمد بن
موسی العجیل روایت کرتے ہیں کہ
کتاب اللہ میں چار آیتیں ایسی ہیں
کہ جب دشمن کے مقابلہ میں پڑھی جاتی
ہیں تو وہ مغلوب ومقہور ہو جاتا ہے
اور ظالم کے شر کو کافی ہیں۔ ہر آیت
میں دس قاف ہیں پہلی آیت سورہ
بقر میں ہے قولہ تعالیٰ اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ

Marfat.com

مِنْ بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ مِنْ
بَعْدِ مُوْسٰی اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ
لَّهُمْ تا وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِالظّٰلِمِیْنَ
دوم در سورهٔ آل عمران است قوله
تعالیٰ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ
الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِیْرٌ
وَّنَحْنُ اَغْنِیَآءُ سَنَكْتُبُ مَا
قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْبِیَآءَ بِغَیْرِ
حَقٍّ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ
الْحَرِیْقِ ۵ آیت سوم در سوره نساء
است قوله تعالیٰ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ
قِیْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَیْدِیَكُمْ وَ
اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ تا وَلَا تُظْلَمُوْنَ
فَتِیْلًا ۵ چهارم در سوره مائده است
قوله تعالیٰ وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ
ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ تا مُتَّقِیْنَ
و بعضے گویند که ایں آیت
بنویسند و در رمح بلند کنند
و مقابل عدو بایستند ہنگام جنگ
عدو بگریزد. مجرب است. رقعه
برائے دفع مکروه از مال و اولاد
ہر که ہر روز ایں استغفار بست و پنج
بار خوانده باشد در مال و اولاد او مکروہے

مِنْ بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ مِنْ
بَعْدِ مُوْسٰی اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ
لَّهُمْ تا وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِالظّٰلِمِیْنَ
دوسری آیت سوره آل عمران میں ہے
قوله تعالیٰ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ
الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِیْرٌ
وَّنَحْنُ اَغْنِیَآءُ سَنَكْتُبُ مَا
قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْبِیَآءَ بِغَیْرِ
حَقٍّ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ
الْحَرِیْقِ ۵ تیسری آیت سوره نساء
میں قوله تعالیٰ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ
قِیْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَیْدِیَكُمْ وَ
اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ تا وَلَا تُظْلَمُوْنَ
فَتِیْلًا ۵ چوتھی سوره مائده میں ہے
قوله تعالیٰ وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ
ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ تا مُتَّقِیْنَ
اور بعضے کہتے ہیں کہ یہ آیتیں لکھے اور
نیزه پر چسپاں کر کے بلند کرے اور لڑائی
کے وقت دشمن کے مقابل گاڑ دے
دشمن بھاگ جائے مجرب ہے ۔ رقعه
برائے دفع مکروه از مال و اولاد
جو شخص ہر روز یہ استغفار پچیس دفعه
پڑھے اس مال و اولاد کو کوئی ضرر نہ پہنچے

Marfat.com

نرسد اَسْتَغْفِرُ اللّٰہِ الْعَظِیْم
اَلَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَ
اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ رقعہ مزید الرزق
وماحی الذنوب در صحاح سید
الاستغفار ایں است بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ
رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ
وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ
وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ
بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ
لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ
فَاغْفِرْ لِیْ فَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
اِلَّآ اَنْتَ ماحی ذنوب وجالب رزق
است ہر کہ در صبح خواند درآں روز
بمیرد مغفور باشد وہمچناں اگر در شب
بخواند وبمیرد مغفور باشد۔ رقعہ
مقضی الدین ومزیل الفاقہ
سورۂ واقعہ بقضائے دیون وازالہ
فاقہ وقت مغرب بخواند۔
رقعہ بازیافتن گم شدہ کسے کہ
گم شود از وے چیزے بخواند
یَا حَفِیْظُ صد ونوزدہ بار کم وزیادہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہِ الْعَظِیْم
اَلَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَ
اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ رقعہ مزید الرزق
وماحی الذنوب صحاح میں سید
الاستغفار یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ
رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ
وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ
وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ
بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ
لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ
فَاغْفِرْ لِیْ فَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
اِلَّآ اَنْتَ ماحی ذنوب اور جالب رزق
ہے جو کوئی صبح کو پڑھے اگر اس دن مر جائے
تو مغفور ہو ایسے ہی اگر رات کو پڑھے
اور مر جائے تو مغفور ہو۔ رقعہ
مقضی الدین ومزیل الفاقہ
سورۂ واقعہ قضائے دین اور ازالہ
فاقہ کے لیے مغرب کے وقت پڑھے
رقعہ بازیافتن گم شدہ جس کی
کوئی چیز گم ہو جائے ایک سو انیس دفعہ
یَا حَفِیْظُ پڑھے کم وزیادہ نہ کرے

نہ کند بعد ازاں بخواند۔ یَا بُنَیَّ
اِنَّھَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ
خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی
السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ
بِھَا اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ
صد و نوزدہ بار رد کند اللہ تعالیٰ گم
شدہ او را صحیح و مجرب است۔ رقعہ
مورث العیش سورہ قدر
و کافرون و اخلاص ہر واحد
در بار بخواند و بر آب طاہر بدمد و
بپاشد بر پارچہ جدید را بداں آب
مادام کہ لابس او باشد در عیش لبیار
بود اگر تنہا سورہ قدر ہشتاد و شش بار
بر آب بخواند و آں آب بر آں ثواب جدید
بریزد وسعت رزق شود مادام کہ آں ثواب
بر و بود۔ رقعہ برائے خلاصی محبوس
قرأۃ سورہ یوسف برائے
مسجون نافع است در حق تخلیص چوں
مسجون گوید مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ
نِعْمَ الْوَکِیْلُ ہزار بار در مجلس واحد
خدائے تعالیٰ خلاص کند او را معجلاً۔

پھر ایک سو انیس دفعہ یہ آیت پڑھے یَا بُنَیَّ
اِنَّھَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ
خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی
السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ
بِھَا اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ
اللہ تعالیٰ اس کی چیز کو صحیح و سالم
لوٹا دے گا مجرب ہے۔ رقعہ
مورث العیش جو کوئی سورہ
قدر اور کافرون اور اخلاص ہر ایک
دس دفعہ پڑھے اور پانی پر دم کر کے
نئے کپڑے پر چھڑکے جب تک
اس کپڑے کو پہنے گا عیش کرے گا
اور اگر فقط سورہ قدر چھیاسی دفعہ
پانی پر پڑھ کر نئے کپڑے پر چھڑکے جب
تک وہ کپڑا پہنے گا رزق زیادہ ہوگا۔
رقعہ برائے خلاصی محبوس
قیدی کی رہائی کے لیے سورہ یوسف
کا پڑھنا بہت مفید ہے اگر قیدی
جلسہ واحد میں ہزار دفعہ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ
نِعْمَ الْوَکِیْلُ بہت جلدی رہائی
پائے۔ رقعہ ایضاً قیدی کے

Marfat.com

رقعه ایضاً چوں در شش جہت و مقابل وجہ
مسجون ایں وفق بایں طور

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

بنویسد یعنی چار دیوار
نداشته باشد شتاب

۱۴	۱۹	۱۲
۱۳	۱۵	۱۷
۱۸	۱۱	۱۶

خلاص شود و در
مائة الفوائد وفق اینچنیں نوشته. رقعه
الحافظ من المصائب. چوں
شخصے از زحمتے و آفتے و مصیبتے یا قتلے
یا حبسے بترسد در صحرائے یا در جائے
که خالی از مردم باشد گبشے را که سالم
باشد از عیوب چنانچه در اضحیه باشد
ذبح کند با ستقبال قبله و تکبیر و ایں
دعا بخواند اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا لَکَ
اَللّٰھُمَّ اِنَّهٗ فِدَائِیْ اَوْ فِدَاءُ
ذٰلِکَ الرَّجُلِ اَوِ الْمَرْأَةِ فَتَقَبَّلْهُ
مِنِّیْ اَوْ مِنْهُ اَوْ مِنْهَا آنچه مغاکے
کند تا دم وے و احشائے وے
و چرم وے در آنچه ناخوردنی باشد
دراں دفن نماید پس آں گوشت را
شصت پرکاله نماید ہر پرکاله بفقیرے
دہد و خود نخورد و توالی او نیز نخورند
بمشیت الله سبحانه از آنچه می ترسد
سالم ماند۔ رقعه الحافظ من البلاء

مقابل اور شش جہت میں اس طرح
لکھے یعنی چار

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

دیواری نہ رکھے
جلدی رہا ہو اور مائۃ

۱۴	۱۹	۱۲
۱۳	۱۵	۱۷
۱۸	۱۱	۱۶

الفوائد میں اس کی
صورت اس طرح لکھی ہے۔ رقعہ
الحافظ من المصائب۔ اگر کوئی
شخص کسی تکلیف یا آفت یا مصیبت
یا قتل یا قید سے ڈرے تو جنگل میں
یا ایسی جگہ جہاں کوئی نہ ہو ایک بکرے
صحیح و سالم کو جو شرائط قربانی کے موافق
ہو قبلہ روئے بیٹھ کر ذبح کرے اور تکبیر کے
بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا لَکَ
اَللّٰھُمَّ اِنَّهٗ فِدَائِیْ اَوْ فِدَاءُ
ذٰلِکَ الرَّجُلِ اَوِ الْمَرْأَةِ فَتَقَبَّلْهُ
مِنِّیْ اَوْ مِنْهُ اَوْ مِنْهَا اور اس جگہ
ایک گڑھا کھود کر اس کی ہڈیاں اور
کھال اور دم وغیرہ دبا دے پھر اس
گوشت کے ساٹھ حصے کرکے فی فقیر
ایک حصہ تقسیم کر دے نہ خود کھائے
نہ اپنے متعلقین کو کھلائے انشاء اللہ
تعالیٰ جس چیز سے ڈرتا ہے محفوظ
رہے گا۔ رقعہ الحافظ من البلاء

Marfat.com

اگر خوف بلا باشد شصت مسکین را از افضل اطعمہ شکم سیر بخوراند و ایں دعا بخواند اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَکْفِیْ ھٰذَا الْاَمْرَ الَّذِیْ اَخَافُہٗ بِھِمَمِ ھٰؤُلَآءِ وَاَسْئَلُكَ بِاَنْفُسِہِمْ وَاَزْوَاجِھِمْ وَعَزَائِمِھِمْ وَ اَیْمَانِھِمْ اَنْ تُخَلِّصَنِیْ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ حق تعالیٰ بفضل خویش از اں بلا نگہدارد۔ رقعہ القاہر کسے کہ بنویسد در آخریں چہار شنبہ ماہ ایں آیات بہ ترکیب دفن کند در موضعے کہ خواہد خرابی آں موضع شتاب خراب شود اما از خدائے تعالیٰ بترسد کہ عمل نہ کند مگر برائے مستحق ھُوَ الَّذِیْ اَخْرَجَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِیَارِھِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ مَاظَنَنْتُمْ اَنْ یَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّھُمْ مَّانِعَتُھُمْ حُصُوْنُھُمْ مِّنَ اللّٰهِ تا اُولِی الْاَبْصَارِ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَیْھِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَیْءٍ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا

اگر بلا کا خوف ہو ساٹھ مسکینوں کو عمدہ کھانا پیٹ بھر کر کھلائے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَکْفِیْ ھٰذَا الْاَمْرَ الَّذِیْ اَخَافُہٗ بِھِمَمِ ھٰؤُلَآءِ وَاَسْئَلُكَ بِاَنْفُسِہِمْ وَاَزْوَاجِھِمْ وَعَزَائِمِھِمْ وَ اَیْمَانِھِمْ اَنْ تُخَلِّصَنِیْ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اللہ تعالیٰ اس بلا سے اپنے فضل سے محفوظ رکھے گا۔ رقعہ القاہر جو کوئی کسی مہینہ کے آخری چہار شنبہ کو یہ آیتیں بہ ترکیب لکھ کر جہاں کی خرابی منظور ہو دفن کرے تو وہ جگہ بہت جلدی ویران ہو جائے مگر خدا سے ڈرے یہ عمل اس کے مستحق ہی کے لیے کرے ھُوَ الَّذِیْ اَخْرَجَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِیَارِھِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ مَاظَنَنْتُمْ اَنْ یَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّھُمْ مَّانِعَتُھُمْ حُصُوْنُھُمْ مِّنَ اللّٰهِ تا اُولِی الْاَبْصَارِ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَیْھِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَیْءٍ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا

Marfat.com

اَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَاِذَاهُمْ
مُّبْلِسُوْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ
الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ
الْعَالَمِیْنَ ۔ رقعہ ایضا کسے کہ درمیان
سنت فجر و فرض آں سورۂ فیل
را چہل و یک بار بخواند و ایں اسما
نیز بہمیں عدد ذکر کند ۔ اَلْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ
الْقَاھِرُ عَلٰی کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ
نَاصِرِ الْحَقِّ حَیْثُ کَانَ بِہٖ
الْحَوْلُ وَالْقُوَّۃُ اِنْ کَانَتْ
اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَاھُمْ
خَامِدُوْنَ در دشمن چیزے بیند
کہ موجب سرور گردد ۔ رقعہ
معین الحفظ کسے را کہ حافظہ
عمل ۱۰ نیا شد روز یک شنبہ در رقعہ صغیر
بخط رفیع بنویسد لَا اِلٰہَ اِلَّا
ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ و ناشتا فرو برود
در یک شنبہ دوم بنویسد اَللّٰہُ اَعْلَمُ
حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَہٗ و ناشتا
فرو برود در یک شنبہ سوم بنویسد
اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ
مَنْ یَّشَاءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ
و ناشتا فرو برود در یک شنبہ چہارم بنویسد

اَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَاِذَاهُمْ
مُّبْلِسُوْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ
الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ
الْعَالَمِیْنَ ۔ رقعہ ایضاً جو کوئی صبح کی
سنت اور فرض کے درمیان اکتالیس
دفعہ سورہ فیل پڑھے اور اسی قدر
یہ اسما پڑھے ۔ اَلْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ
الْقَاھِرُ عَلٰی کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ
نَاصِرِ الْحَقِّ حَیْثُ کَانَ بِہٖ
الْحَوْلُ وَالْقُوَّۃُ اِنْ کَانَتْ
اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَاھُمْ
خَامِدُوْنَ تو دشمن کی ایسی حالت
دیکھے کہ بہت خوش ہو ۔ رقعہ
معین الحفظ جس کا حافظہ اچھا
نہ ہو اتوار کے دن چھوٹے سے کاغذ
پر موٹے قلم سے لکھے لَا اِلٰہَ اِلَّا
ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اور منہ نہار کھائے
اور دوسرے اتوار کو اَللّٰہُ اَعْلَمُ
حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَہٗ لکھے اور
نہار منہ کھائے تیسرے اتوار کو
اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ
مَنْ یَّشَاءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ
لکھے اور نہار منہ کھائے چوتھے اتوار کو

المص کہیعص طٰہٰ دور پنجم یک شنبہ
بنویسد حمعسق حٰم و در ششم
یک شنبہ بنویسد طسم طس الٓر
و در ہفتم یک شنبہ صٓ قٓ نٓ اِنَّمَا
اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ
لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ
بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ
تُرْجَعُوْنَ اما باید کہ یک شنبہ
اول کہ روز شروع عمل است
از ایام منحوسہ نباشد و قمر در منازل سعیدہ
و سالم از نحوس باشد پس ظاہر شود او
را حفظے کہ شرح نتواں کرد ۔ **رقعہ ایضاً**
جماعتے از علما گفتہ اند کہ اگر سورۃ
انشراح بنویسد و محو کند در آب و بخوراند
در حفظ مدد کند ۔ **رقعہ ایضاً** امام کلبی را
پسرے بود قرآن حفظ نتوانست کرد
گویندہ در خواب گفت در ظرف پاک
بنویس اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ
خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ
اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝
وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدٰنِ ۝ لَا تُحَرِّکْ
بِہٖ لِسَانَکَ لِتَعْجَلَ بِہٖ اِنَّ عَلَیْنَا
جَمْعَہٗ وَقُرْاٰنَہٗ فَاِذَا قَرَاْنٰہُ فَاتَّبِعْ

المص کہیعص طٰہٰ لکھے پانچویں
اتوار کو حمعسق حٰم لکھے چھٹے
اتوار کو طسم طس الٓر لکھے اور
ساتویں اتوار کو صٓ قٓ نٓ اِنَّمَا
اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ
لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ
بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ
تُرْجَعُوْنَ مگر چاہیے کہ اول اتوار
کہ شروع عمل کا روز ہے ایام
منحوسہ میں سے نہ ہو اور چاند منزل
سعید میں ہو انشاء اللہ بہت اچھا
حافظہ ہوگا ۔ **رقعہ ایضاً** اکثر
علما کہتے ہیں کہ اگر سورۂ انشراح
لکھ کر پانی میں دھو کر پلائیں حافظہ کو
مفید ہے ۔ **رقعہ ایضاً** امام کلبی کے
لڑکے کو قرآن یاد نہیں ہوتا تھا
کسی نے خواب میں کہا کہ پاک برتن
پر اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ
خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ
اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝
وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدٰنِ ۝ لَا تُحَرِّکْ
بِہٖ لِسَانَکَ لِتَعْجَلَ بِہٖ اِنَّ عَلَیْنَا
جَمْعَہٗ وَقُرْاٰنَہٗ فَاِذَا قَرَاْنٰہُ فَاتَّبِعْ

Marfat.com

قُرْاٰنَهٗ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ بَلْ هُوَ
قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝
دبماءِ زمزم حل کن وبنوشاں
پسرکے راچوں امام کرد پسر
در اندک مدت یاد کرد ۔ رقعه
الکافی از ذخائر مکنونه و دفائن
مکنزه است برائے روا شدن حاجت
در محل خالی طاہر بر طہارت کامله
بنشیند و بخواند آخر سورهٔ آل عمران را
و آیة الکرسی و اخلاص را بعد ازاں که
دو رکعت نفل خوانده باشد و آنچه داند
در آں خوانده باشد و ایں ذکر ده بار
گوید یَا قَدِیْمُ یَا قَوِیْمُ یَا قَآئِمُ
یَا دَآئِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ
یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ پس دعا کند و حاجتے
خواہد روا شود ۔ **رقعه ایضاً**
برائے روا شدن حاجت بعد از فراغ
صلوٰة صبح پیش از تکلم صد بار گوید بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَاحَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
یَا حَیُّ یَا قَدِیْمُ یَا قَآئِمُ یَا فَرْدُ
یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ ہر حاجت
که خواہد روا شود ۔ رقعه برائے

قُرْاٰنَهٗ ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا بَیَانَهٗ بَلْ هُوَ
قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝
لکھ اور زمزم کے پانی میں دھو اور اپنے
لڑکے کو پلا جب امام نے ایسا کیا
لڑکے نے تھوڑے دنوں میں قرآن یاد کرلیا
رقعہ **الکافی** حاجت روائی کے لیے
ذخائر مکنونہ اور دفائن مکنزہ سے
ہے کہ وضو کر کے کسی خالی اور پاک جگہ
میں بیٹھے اور آخر سورۂ آل عمران اور
آیة الکرسی اور اخلاص پڑھے اس کے
بعد دو رکعت پڑھے ان میں جہاں سے
قرآن یاد ہو پڑھے ، اور دس دفعہ
یہ ذکر کہے یَا قَدِیْمُ یَا قَوِیْمُ یَا قَآئِمُ
یَا دَآئِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ
یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ پھر دعا کرے اور جو
حاجت چاہے روا ہوگی ۔ **رقعہ ایضاً**
صبح کی نماز سے فارغ ہو کر کلام کرنے
سے پہلے سو دفعہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
یَا حَیُّ یَا قَدِیْمُ یَا قَآئِمُ یَا فَرْدُ
یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ کہے جو
حاجت چاہے روا ہوگی ۔ رقعہ برائے

Marfat.com

جریان بول از برائے خلاصی
بول آیۂ وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی
لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ
الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا
عَشْرَةَ عَيْنًا رابنویسد ومحو کند ونوشانند
کمیز لبستہ بکشاید۔ رقعہ ایضاً ہر کسے
کہ بول او حبس شود بخواند رَبُّنَا اللّٰهُ
الَّذِیْ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ
فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ
فِی السَّمَآءِ اجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی
الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَ
خَطَايَانَا اِنَّكَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ
فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِكَ
وَرَحْمَةً مِّنْ رَحْمَتِكَ عَلٰی هٰذَا
الْوَجَعِ شفا شود۔ رقعہ شافی
در حدیث آمدہ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ
يَعُوْدُ مُسْلِمًا فَيَقُوْلُ سَبْعَ
مَرَّاتٍ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ
رَبَّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ اَنْ
يَّشْفِيَكَ اِلَّا شُفِيَ اِلَّا اَنْ
يَّكُوْنَ قَدْ حَضَرَ اَجَلُهٗ۔ رقعہ
ایضاً بر مریض ہفتاد بار اَعُوْذُ
بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ

جریان بول جریان بول کے لیے
آیۂ وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی
لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ
الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا
عَشْرَةَ عَيْنًا لکھے اور گھول
کر پلائے۔ رقعہ ایضاً جس کا
پیشاب بند ہو جائے رَبُّنَا اللّٰهُ
الَّذِیْ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ
فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ
فِی السَّمَآءِ اجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی
الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَ
خَطَايَانَا اِنَّكَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ
فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِكَ
وَرَحْمَةً مِّنْ رَحْمَتِكَ عَلٰی هٰذَا
الْوَجَعِ پڑھے شفا ہوگی۔ رقعہ شافی
حدیث شریف میں آیا ہے مَا مِنْ مُّسْلِمٍ
يَعُوْدُ مُسْلِمًا فَيَقُوْلُ سَبْعَ
مَرَّاتٍ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ
رَبَّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ اَنْ
يَّشْفِيَكَ اِلَّا شُفِيَ اِلَّا اَنْ
يَّكُوْنَ قَدْ حَضَرَ اَجَلُهٗ۔ رقعہ
ایضاً مریض پر ستر دفعہ اَعُوْذُ
بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ

Marfat.com

مَا تَجِدُ خوانده دم کند شفا شود
رقعہ برائے گزیدن مار وکژدم
بر لدغ مار وکژدم ہفت بار
فاتحہ بخواند۔ و آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بر لدغ کژدم
آب ونمک می مالیدند و سورۂ
کافرون ومعوذتین می خواندند۔
رقعہ ایضاً سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ
فِی الْعٰلَمِیْنَ ہر کہ ہر روز گوید مار و
کژدم آن را نہ گزد۔ رقعہ حافظ
العین از حضرت شکر گنج رح
منقول است کہ ہر روز بر ہر دو ابہام
خواند فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَاءَکَ
فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ہفت بار
و ہر بار درود حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم فرستد بعد ازاں دم
کند بر ہر دو ابہام و مسح کند باں ہر دو
ابہام بر ہر دو چشم راحق تعالی از آفات
نگہدارد۔ رقعہ معین الحمل زنیکہ حمل
نگیرد روزیکہ غسل کند آن زن بگیرد
بزغالۂ فربہ و تمامش بپزد در دیگ
واحد و تقلیل کند شوربائے آن را
و آن زن نہار علی الریق بنوشد

مَا تَجِدُ پڑھ کر دم کرے شفا ہو۔
رقعہ برائے گزیدن مار وکژدم
سانپ اور بچھو کے کاٹے ہوئے پر سات
دفعہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچھو کے کاٹے پر
پانی اور نمک مَلا کرتے تھے اور سورۂ
کافرون اور معوذتین پڑھا کرتے تھے۔
رقعہ ایضاً جو کوئی ہر روز سَلَامٌ عَلٰی
نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ کہے اس کو سانپ
اور بچھو نہ کاٹے۔ رقعہ حافظ
العین بابا فرید شکر گنج رح
سے منقول ہے کہ ہر روز دونوں انگوٹھوں
پر فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَاءَکَ
فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ سات دفعہ
پڑھ کر دم کرے اور ہر دفعہ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور
دونوں انگوٹھے آنکھوں سے لگائے
اللہ تعالی آفات سے محفوظ رکھے۔
رقعہ معین الحمل جس عورت کو حمل
نہ ٹھیرتا ہو جس دن نہائے ایک بکری
کا بچہ موٹا تازہ لے کر ثابت کا ثابت
ایک دیگ میں پکائے اور شوربا کم
کرے اور نہار منہ پیئے اور

Marfat.com

آں شود باد ایں آیات را در اناے
طاہر بنویسد از غیر آنکہ حرفے را طمس کند
یعنی سفیدیہائے عین وطا و فا و
واؤ وضاد وامثالِ آں نمایاں وکشادہ
دارد و اول ایں آیات را بہ آب
حل کردہ بخورد آں زن بعد ازاں پیش
مرد رود بہ اذن اللہ تعالیٰ حاملہ گردد
و آیات ایں است الفاتحہ مع البسملہ
والصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
بعد ازاں بنویسد اَبْجَدُ هَوَّزْ حُطِّیْ
كَلِمَنْ سَعْفَصْ قَرْشَتْ ثَخَذْ
ضَظِغْ باز بنویسد حٰمٓ قَالَ اِنَّمَا اَنَا
رَسُوْلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا
زَكِيًّا قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ
عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهٗ اٰيَةً
لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ
اَمْرًا مَّقْضِيًّا فَحَمَلَتْهُ بِاِذْنِ
اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ بِعَوْنِ اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ
بِلُطْفِ اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ بِلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ
فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ۝ اِنَّمَا
اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ

ان آیتوں کو پاک برتن پر اس طرح
لکھے کہ حروف کے نقاط پورے پورے
اور شوشے اور عین اور طا اور فا اور
واو اور ضاد وغیرہ کے حلقے اندھے
اور بند نہ ہوں اور پانی میں دھو کر
اول عورت پئے بعد ازاں اپنے مرد
کے پاس جائے حکم خدا سے حاملہ ہو
آیتیں یہ ہیں سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ
اور درود شریف پھر یہ لکھے اَبْجَدُ
هَوَّزْ حُطِّیْ كَلِمَنْ سَعْفَصْ
قَرْشَتْ ثَخَذْ ضَظِغْ باز بنویسد
قَالَ اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ
رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا
زَكِيًّا قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ
عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهٗ اٰيَةً
لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ
اَمْرًا مَّقْضِيًّا فَحَمَلَتْهُ بِاِذْنِ
اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ بِعَوْنِ اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ
بِلُطْفِ اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ بِلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ
فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ۝ اِنَّمَا
اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ

Marfat.com

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ه سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ
الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ
عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ـ رقعہ برائے حمل
برائے حمل گرفتن زن در ظرف چینی بنویسد
این نقش مثلث را و زیر تر او بنویسند نہ
حرف از الف تا طا در سطور تسعہ باین
طریق و بر آں مکتوب سورۂ
آل عمران را بخوانند و بہ آب

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

حل کردہ اورا بخورانند باذن اللہ تعالیٰ
حاملہ گردد شکل این است

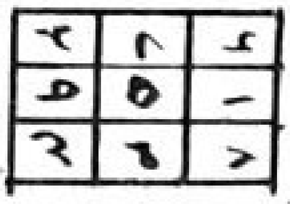

١٠

ا
ا ب
ا ب ج
ا ب ج د
ا ب ج د ہ
ا ب ج د ہ و
ا ب ج د ہ و ز
ا ب ج د ہ و ز ح
ا ب ج د ہ و ز ح ط

رقعہ برائے فرزند نرینہ چوں از
حمل او چہل روز نگزشتہ باشد از
اول قرآن تا چہل آیت در چہل روز
نوشتہ علی الریق بخورند باذن اللہ
پسر زاید اما بسم اللہ
الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین
رایک آیت شمار کند و اگر زیادہ از
چہل روز گزشتہ باشد اما روح نہ

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ه سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ
الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ
عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ـ رقعہ برائے حمل
عورت کے حمل ٹھہرنے کے لیے چینی
کے برتن پر یہ نقش مثلث لکھے اور اس
کے نیچے نو حروف الف سے کر طا تک نو سطروں
میں اس طرح لکھے پھر
اس لکھے پر سورۂ آل عمران

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

پڑھے اور پانی سے دھو کر پلائے اللہ
کے فضل سے حاملہ ہو شکل یہ ہے

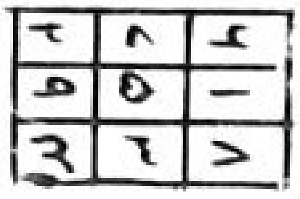

١٠

ا
ا ب
ا ب ج
ا ب ج د
ا ب ج د ہ
ا ب ج د ہ و
ا ب ج د ہ و ز
ا ب ج د ہ و ز ح
ا ب ج د ہ و ز ح ط

رقعہ برائے فرزند نرینہ جب اس
کے حمل سے چالیس دن نہ گزرے
ہوں تو شروع قرآن سے چالیس
آیتیں چالیس روز لکھ کر نہار منہ کھلائے
فضل الٰہی سے لڑکا پیدا ہو مگر بسم
اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین
کو ایک آیت شمار کرے اور اگر چالیس
روز گزر گئے ہوں اور ابھی جان نہ پڑی ہو

Marfat.com

دمیدہ باشد و حرکت نکردہ
باشد زن را بخواباند و سبابۂ دست
راست خود بر سرہ او نہد و گوید آنچہ
در شکم تست من او را محمد نام کردم
امید است کہ پسر زاید و ہم چنیں
اگر بر ران زن بنویسد ۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَوْ
اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ
قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ
الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ه
ہمیں خاصیت دارد . اما در صحت خانہ
نرود مگر بعد ازاں کہ بپارچہ بشوید
و ہمچنیں ایں آیت لَوْ اَنْزَلْنَا
ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ
خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ
اللّٰہِ وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُھَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّھُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ
رقعہ ایضاً زنے کہ از حیض پاک
شدہ باشد غسل کند و بخورد حروف
مقطعہ اللہ و رحمٰن را بگلاب و قدرے
مشک حل کردہ حاملہ بولد مبارک
شود ۔ رقعہ برائے حمل ایں اسم
مبارک بنویسد و بر گردن زن

اور حرکت نہ کرتا ہو تو عورت کو لٹائے
اور اس کی ناف پر اپنے داہنے
ہاتھ کی شہادت کی انگلی رکھ کر کہے
کہ جو کچھ تیرے پیٹ میں ہے میں نے
اس کا نام محمد رکھ دیا امید ہے کہ لڑکا
جنے گی . اسی طرح عورت کی ران پر
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَوْ
اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ
قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ
الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ه
لکھنا بھی یہی خاصیت رکھتا ہے مگر
جب تک کپڑے سے دھو نہ لے پاخانہ
میں نہ جائے اور اسی طرح یہ آیت
لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ
خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ
اللّٰہِ وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُھَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّھُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ
رقعہ ایضاً جب عورت حیض سے
پاک ہو تو غسل کرے اور حروف مقطعہ
اللہ اور رحمٰن کو گلاب اور قدرے
مشک میں حل کرکے پئے نیک لڑکے
کا حمل ہو . رقعہ برائے حمل یہ اسم
مبارک عورت کی گردن میں لٹکا دے

Marfat.com

بیاویزد حاملہ شود چوں پیش زوج
خود برود و ہمچنیں اگر بر شجرۂ کہ بار ندہد
بیاویزند بار گیرد باذن اللہ تعالیٰ اسم
ایں است مٹ مٹ مٹ مٹا خ خ

رقعہ برائے دفع عقم و افزونی

شیر زن عقیمہ حاملہ گردد و فرزند نرینہ
بزاید و زیارت شیر شود ایں آیت را
بگلاب و زعفران و پارہ مشک
بنویسد در شب او بنہ چنانکہ
کسے نہ بیند پس مرد خورد و زن را
علیحدہ نوشتہ ہر دو سہ شب ایں چنیں
کند زن بار بار گیرد آیت ایں است بِسۡمِ اللّٰہِ
الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ
اتَّقُوۡا رَبَّکُمُ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ
مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ
مِنۡہَا زَوۡجَہَا وَبَثَّ مِنۡہُمَا رِجَالًا
کَثِیۡرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیۡ
تَسَآءَلُوۡنَ بِہٖ وَالۡاَرۡحَامَ ؕ
اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیۡکُمۡ رَقِیۡبًا ہ

رقعہ برائے افزونی شیر

برائے افزونی شیر سورہ حجرات
بزعفران بنویسد و بشوید و بخوراند
و ہمچنیں سورۂ یٰسین ۔ رقعہ

جب اپنے شوہر کے جائے گی حاملہ
ہو گی اسی طرح اگر درخت بے پھل پر
لٹکائے تو حکم خدا سے بار دار ہو اسم یہ ہے۔
مٹ مٹ مٹ مٹا خ خ ۔

رقعہ برائے دفع عقم و افزونی

شیر اگر اس آیت کو شب جمعہ میں
گلاب و زعفران اور قدرے مشک
سے لکھے اس طرح کہ کوئی نہ دیکھے
پھر تین دن تک بلا ناغہ مرد و عورت
علیحدہ علیحدہ لکھ کر کھائیں عورت
باردار ہو اور دودھ کی زیادتی ہو آیت
یہ ہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ
الرَّحِیۡمِ یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ
اتَّقُوۡا رَبَّکُمُ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ
مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ
مِنۡہَا زَوۡجَہَا وَبَثَّ مِنۡہُمَا رِجَالًا
کَثِیۡرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیۡ
تَسَآءَلُوۡنَ بِہٖ وَالۡاَرۡحَامَ ؕ
اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیۡکُمۡ رَقِیۡبًا ہ

رقعہ برائے افزونی شیر

افزونی شیر کے لیے سورۂ حجرات
زعفران سے لکھے اور دھو کر پلائے
اور ایسے ہی سورہ یٰسین ۔ رقعہ

Marfat.com

الحرز العظیم من فزع الولد

اِذْ قَالَتِ امْرَأَةُ عِمْرَانَ رَبِّ
اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ
مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۰ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا
قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَا اُنْثٰی
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ تا بِغَیْرِ
حِسَابٍ بماورد و زعفران در پوست
غزال بنولیسد و بهنگام زن حامله
بندد از آفات او و آنچه در شکم اوست
ایمن باشد و اگر ہمیں آیت کریمہ
را بنولیسد و در گردن فرزند
بہ بندد از آفات حرز عظیم
باشد او را از فزع و نشو
او مبارک شود۔ رقعہ
معین الحمل قولہ تعالیٰ هُنَالِكَ
دَعَا زَکَرِیَّا رَبَّهٗ قَالَ رَبِّ هَبْ
لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً
اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ فَنَادَتْهُ
الْمَلٰٓئِکَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ یُّصَلِّیْ
فِی الْمِحْرَابِ اَنَّ اللّٰهَ یُبَشِّرُکَ
بِیَحْیٰی مُصَدِّقًا بِکَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ
وَسَیِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِیًّا مِّنَ

الحرز العظیم من فزع الولد

اِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ
اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ
مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا
قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَا اُنْثٰی
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ تا بِغَیْرِ
حِسَابٍ گلاب اور زعفران کے پانی
سے ہرن کی کھال پر لکھے اور حاملہ
کے کولے پر باندھے وہ اور جو کچھ
اس کے پیٹ میں ہو آفات سے
بے خوف رہیں اور اگر اسی آیہ کریمہ
کو لکھ کر لڑکے کے گلے میں باندھے
آفات اور فزع سے اس کی حفاظت
اور برکت سے نشو و نما ہو۔ رقعہ
معین الحمل قولہ تعالیٰ هُنَالِكَ
دَعَا زَکَرِیَّا رَبَّهٗ قَالَ رَبِّ هَبْ
لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً
اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ فَنَادَتْهُ
الْمَلٰٓئِکَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ یُّصَلِّیْ
فِی الْمِحْرَابِ اَنَّ اللّٰهَ یُبَشِّرُکَ
بِیَحْیٰی مُصَدِّقًا بِکَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ
وَسَیِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِیًّا مِّنَ

Marfat.com

الصّالحین ۝ قال ربّ انّی یکون
لی غلام وّقد بلغنی الکبر
وامراتی عاقر ؕ قال کذالک
اللہ یفعل ما یشاء ۝ چوں بنویسد
بمشک و زعفران و ماء ورد در ظرف
بلوریں یا زجاجی سفید و کاتب بر
طہارت باشد و محو نماید بہ آب طاہر
و بنوشاند مر عورت و مرد ہر دو را کہ ایں
احوط است و اگر یکے بنوشد ہم
جائز است سہ روز متوالی پے در
پے و بنویسد و بر بازوئے عورت و
مرد بہ بندد بخیط حریر و نزد وقاع (جماع) از
بازو بکشایند و چوں غسل آرند اعادت نمائند
در اول لیل یا ثالث زن حاملہ شود ۔
رقعہ تیسیر الولادت لنسلہ برائے
تیسیر ولادت بنویسد فاتحہ پس بنویسد
کانّھم یوم یرون ما یوعدون
لم یلبثوا الّا ساعۃً من نّھار
بلاغ ؕ کانّھم یوم یرونھا لم
یلبثوا الّا عشیّۃً او ضحٰھا
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اذا السّماء انشقّت واذنت
لربّھا وحقّت واذا الارض

الصّالحین ۝ قال ربّ انّی یکون
لی غلام وّقد بلغنی الکبر
وامراتی عاقر ؕ قال کذالک
اللہ یفعل ما یشاء ۝ یہ مشک
اور زعفران اور گلاب سے بلور یا سفید
کانچ پر لکھے اور پاک پانی سے دھو کر
مرد اور عورت دونوں کو تین دن متواتر
پلائے اس میں زیادہ احتیاط ہے ۔ اور
اگر ایک کو پلائے یہ بھی جائز ہے
اور یہی لکھ کر دونوں کے بازو پر حریر کے
تاگے سے باندھے اور جماع کے وقت
کھول دے جب غسل کر چکے پھر باندھ
لے پہلی یا دوسری یا تیسری شب میں
عورت حاملہ ہو جائے گی ۔ رقعہ
تیسیر الولادت لنسلہ بچہ آسان
پیدا ہونے کے لیے سورہ فاتحہ لکھ کر یہ
لکھے کانّھم یوم یرون ما یوعدون
لم یلبثوا الّا ساعۃً من نّھار
بلاغ ؕ کانّھم یوم یرونھا لم
یلبثوا الّا عشیّۃً او ضحٰھا
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اذا السّماء انشقّت واذنت
لربّھا وحقّت واذا الارض

مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ
لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ
لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ط مَا كَانَ
حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ
الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ
كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ط اَللّٰهُمَّ يَا
خَالِقَ النَّفْسِ وَيَا مُخْرِجَ النَّفْسِ
مِنَ النَّفْسِ يَا مُخَلِّصَ النَّفْسِ
مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا بِلُطْفِكَ وَ
فَضْلِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

رقعہ ایضاً ہر زنے را کہ درد زہ
گرفتہ باشد بہ بندد بران چپ اما متنجس نشود خلاص
شود سریعاً ان شاء اللہ تعالیٰ و اگر محو کردہ
بخوراند ہمیں خاصیت دارد ۔

رقعہ ایضاً لسنہ برائے تیسیر ولادت
اسم یا خشنیود را بقلم جلی نوشتہ
مقابل روئے حاملہ دارد شتاب بار
نہد و ہمچنیں وفق ثلاثی را بپا ویزند

٤	٩	٢
٣	٥	٧
٨	١	٦

بطوریکہ متنجس نشود ۔

رقعہ برکت المتاع و حفظ
المحبوب عزیمت است مبارک

مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ
لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ
لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ط مَا كَانَ
حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ
الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ
كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ط اَللّٰهُمَّ يَا
خَالِقَ النَّفْسِ وَيَا مُخْرِجَ النَّفْسِ
مِنَ النَّفْسِ يَا مُخَلِّصَ النَّفْسِ
مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا بِلُطْفِكَ وَ
فَضْلِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

رقعہ ایضاً اور جس عورت کو درد زہ
اٹھ رہا ہو اسکی بائیں ران میں باندھے مگر ناپاک نہ
ہونے پائے ان شاء اللہ بہت جلد خلاصی ہو اور
دھو کر پلانا بھی یہی خاصیت رکھتا ہے ۔

رقعہ ایضاً اسم یا خشنیود جلی قلم
سے لکھ کر حاملہ عورت کے سامنے
رکھے بچہ باسانی پیدا ہو اور ایسے
ہی اس مثلث کو ران میں باندھے

٤	٩	٢
٣	٥	٧
٨	١	٦

مگر ناپاک نہ ہونے دے ۔

رقعہ برکت المتاع و حفظ
المحبوب یہ عزیمت ہے مبارک

Marfat.com

چوں بنویسند و در متاع نہند برکت
پیدا شود و در ذخیرہ حبوب بنہند
از آفات موش وغیرہ سالم ماند۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ فِيْمَا رَزَقْتَنَا اِنَّ هٰذَا
لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ وَحَسْبُنَا
اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ تَبَارَكَ اللّٰهُ
اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ۝ تَبَارَكَ
الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ
لِيَكُوْنَ لِلْعَالَمِيْنَ يْرًا ۝
تَبَارَكَ الَّذِيْ اِنْ شَآءَ جَعَلَ
لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ وَ
يَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝ تَبَارَكَ
الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا
وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرَاجًا وَّقَمَرًا
مُّنِيْرًا ۝ تَبَارَكَ الَّذِيْ لَهٗ
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهٗ عِلْمُ
السَّاعَةِ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

اگر لکھ کر مال میں رکھیں برکت ہو اگر
غلہ
وغیرہ میں رکھیں حشرات الارض سے محفوظ رہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ فِيْمَا رَزَقْتَنَا اِنَّ هٰذَا
لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ وَحَسْبُنَا
اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ تَبَارَكَ اللّٰهُ
اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ۝ تَبَارَكَ
الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ
لِيَكُوْنَ لِلْعَالَمِيْنَ نَذِيْرًا ۝
تَبَارَكَ الَّذِيْ اِنْ شَآءَ جَعَلَ
لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ وَ
يَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝ تَبَارَكَ
الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا
وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرَاجًا وَّقَمَرًا
مُّنِيْرًا ۝ تَبَارَكَ الَّذِيْ لَهٗ
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهٗ عِلْمُ
السَّاعَةِ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

Marfat.com

تبارک اسم ربک ذو الجلال
والاکرام ہ تبارک الذی
بیدہ الملک وھو علی کل
شیئ قدیر ہ اللھم صل
علی محمد وعلی الہ وصحبہ وسلم
رقعہ حافظ المتاع حروف
مقطعات قرآنی الم الم المص
الر الر الر الر الر
کھیعص طہٰ طسم طسم
طس الم الم الم الم یس ص
حم حم حم عسق حم حم
حم حم ق ن کلمات سی اند
بقولے کہ حم عسق دو کلمہ باشند
ولیست و نہ کلمہ اند بقولے کہ حم
عسق یک کلمہ باشد و حروف آن
بالاتفاق ہشتاد و ہشت است چوں
بنویسد و در متاع نہند از آفات
ایمن باشد۔ رقعہ ایضاً حروف
خواتیم ا۔ د۔ و۔ ل۔ ر۔ ذ۔ ہ چوں
چہاردہم ماہ بنویسند و در متاع نہند
از کرم و سوس و آفات دیگر
سالم باشد۔ رقعہ ایضا و
حافظ السفینہ عن الغرق

تبارک اسم ربک ذو الجلال
والاکرام ہ تبارک الذی
بیدہ الملک وھو علی کل
شیئ قدیر ہ اللھم صل
علی محمد وعلی الہ وصحبہ وسلم
رقعہ حافظ المتاع حروف
مقطعات قرآنی الم الم المص
الر الر الر الر الر
کھیعص طہٰ طسم طسم
طس الم الم الم الم یس ص
حم حم حم عسق حم حم
حم حم ق ن اگر حم عسق
دو کلمے سمجھے جائیں تو انتیس ہوتے
ہیں اور جو ایک شمار کیا جائے تو اٹھائیس
اور ان کے حروف بالاتفاق اٹھاسی
ہیں اگر لکھ کر مال میں رکھے جائیں
آفات سے مامون رہے۔ رقعہ
ایضاً چاند کی چودہویں تاریخ
حروف خواتیم ا۔ د۔ و۔ ل۔ ر۔ ذ۔ ہ
لکھے اور اسباب وغیرہ میں رکھے
تو آفتوں سے بچے اور سوس اور کرم اور
اور آفات سے بچے۔ رقعہ ایضا و
حافظ السفینہ عن الغرق

Marfat.com

حروف نورانیہ و عالیات نیز گویند
ل۔ ہ۔ ی۔ ع۔ ص۔ ط۔ س
بر مال و متاع بنویسد مامون باشد و چوں
وقت سوار شدن بر کشتی بگوید از
غرق شدن مصئون ماند و چوں بحر
در جوش زند و موجہا بسیار زند و
طوفان شود بنویسند و در بحر اندازند
ساکن شود و چوں جمع کنی اسمے از
اسمائے الٰہی کہ مرکب از حروف
نورانیہ باشد و در و حروف
ظلمانی کہ ما بقی از ینہا است نباشد
آں اسم اعظم است
چوں اسم جلالہ باو ضم
نمایند ہر چہ خواہی
از اکوان در تصرف نمائی

رقعہ جلیلہ شعر

ثَلَاثُ عِصِیٍّ صُفِّفَتْ بَعْدَ
خَاتِمٍ ؛ عَلٰی رَاسِہَا مِثْلُ
السِّنَانِ الْمُقَوَّمِ ؛ وَ مِیْمٌ
طَمِیْسٌ اَبْتَرٌ ثُمَّ سُلَّمٌ ؛
اِلٰی کُلِّ مَامُوْلٍ وَلَیْسَ بِسُلَّمٍ ؛
فَاَرْبَعُ مِثْلُ الْاَنَامِلِ صُفِّفَتْ ؛
یُشِیْرُ اِلَی الْخَیْرَاتِ مِنْ غَیْرِ

حروف نورانیہ جن کو عالیات بھی کہتے ہیں
ل۔ ہ۔ ی۔ ع۔ ص۔ ط۔ س
اگر مال و متاع پر لکھ دیں محفوظ رہے
اور جو کشتی کی سواری کے وقت پڑھیں
ڈوبنے سے بچیں اور جو دریا میں طغیانی
اور موجوں کا تلاطم اور طوفان ہو
تو ان کو لکھ کر دریا میں ڈال دیں دریا
ٹھیر جائے اور نجات ملے اور جو ایسا
اسم اسمائے الٰہی سے جمع کرے کہ وہ
حروف نورانیہ سے مرکب ہو
اور حروف ظلمانی سے (جو سوائے
حروف مذکورۂ بالا کے ہیں یعنی حروف
تہجی میں) خالی ہو وہ اسم اعظم ہے اگر
اسم جلالہ اس میں ملالیں تو اس کے
ذریعہ سے موجودات میں تصرف ہو سکتا ہے

رقعہ جلیلہ ترجمہ اشعار

بعد شکل خاتم تین خطوط بشکل عصا
ہیں جن پر مثل سنان نیزہ کھینچی ہوئی
ہے اور میم کج و کور (یعنی جس کا سر بند ہو)
جو صورت [illegible]ان ہے جو ہر مقصد کا
زینہ ہے اور در اصل وہ نردبان
نہیں ہے پھر چار شکل برابر مثل انگلیوں
کے ہیں جو بغیر بند دست جملہ خیرات

Marfat.com

مَعْصِمٍ ۞ وَهَاءٌ شَفِيْقٌ ثُمَّ
دَاوٌ مُنْكَسٌ ۞ كَاَنْبُوْبِ حَجَّامٍ وَ
لَيْسَ بِمُعْجَمٍ ۞ فَيَاحَامِلَ الْاِسْمِ
الَّذِيْ لَيْسَ مِثْلَهُ ۞ تَوَقَّ بِهٖ
كُلَّ الْمَكَارِهِ تَسْلَمٖ ۞ فَذَالِكَ
اِسْمُ اللّٰهِ جَلَّ جَلَالُهٗ ۞ اِلٰے
كُلِّ مَخْلُوْقٍ فَصِيْحٍ وَّاَعْجَمٍ ۞ جامع

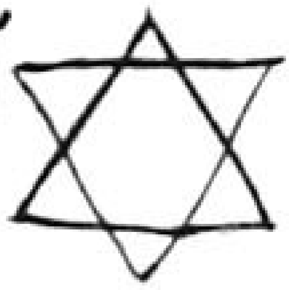

ا آ ے ▭ اااا ھ ی

ایں رسالہ در خطے
قدیم دیدم چنیں نوشتہ

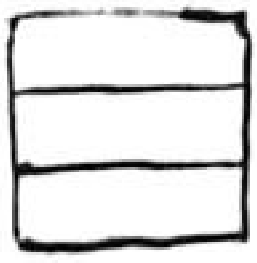

بود و واو منکوس
مجوف بود و صورت خاتم
ایں بود ۵۔ رباعی صفرے

سہ الف کشیدہ و مدے برسر ۞
میمے کج دکور و نزد بانے دربر ۞
پس چار الف و ہاؤ واوے معکوس ۞
ایں است یقیں نام خدائے اکبر ۞

رقعہ مورث الخیرات والبرکت

قولہ تعالیٰ۔ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ایں الفاظ در وقت نیک
و وضو کامل بحضور قلب در
مربع کنند و برخود
دارند از خیر و برکات چیزے

کی طرف مشیر ہیں اور ہائے مشفوق
ہے یعنی دو چشمی اور واو معکوس مثل
آلہ حجام کے حالانکہ وہ آلہ حجامت نہیں
ہے ۞ پس اے عامل اسم کہ جس کا مثل
نہیں ہے اسی سے کل مکارہ و
مصائب سے حفظ و سلامتی ہے یعنی یہی اسم اللہ
اجل جلالہ کا ہے ہر جانب ہر فصیح وغیر فصیح کے۔ مؤلف

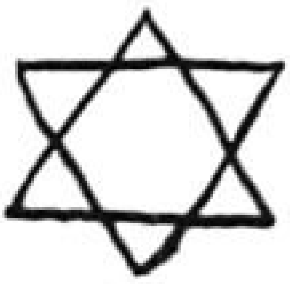

ا آ ے ▭ اااا ھ ی

رسالہ ہذا کے ایک نسخہ
قدیم میں دیکھا کہ صورت سُلّم

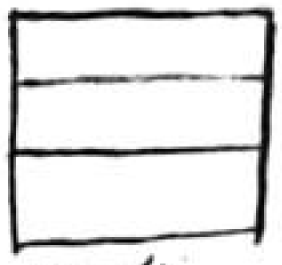

کی اسطرح لکھی تھی اور
واو منکوس کا سر خالی تھا اور انگوٹھی
کی شکل یہ تھی ۵۔ رباعی صفرے

سہ الف کشیدہ و مدے برسر ۞
میمے کج دکور و نزد بانے دربر ۞
پس چار الف و ہاؤ واوے معکوس ۞
ایں است یقیں نام خدائے اکبر ۞

رقعہ مورث الخیرات والبرکت

قولہ تعالیٰ۔ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ان الفاظ کو اچھے وقت
بحالت وضوئے کامل بحضور قلب
ایک مربع نقش میں کسر کرکے پُر کریں
اور اپنے پاس رکھیں ایسا خیر و برکت

Marfat.com

بہبیند کہ شرح آں نتواں کرد و اصل در تکسیر وجود جمع مکسر کہ در ہر ضلع است و در قطر نیز وسمر در ہمیں است۔ بدانکہ تکسیر بر سہ طریق است یکے آنکہ کسر کلمات کنند دویم آنکہ بجائے کلمات اعداد نگارند سوم کسر حروف مبانی کنند مثلاً

در اول

الله	نور	السموٰت	والارض
والارض	السموٰت	نور	الله
نور	الله	الارض	السموٰت
السموٰت	والارض	الله	نور

ودر ثانی

۶۶	۲۵۶	۵۳۸	۱۰۳۸
۱۰۳۸	۵۳۸	۲۵۶	۶۶
۲۵۶	۶۶	۱۰۳۸	۵۳۸
۵۳۸	۱۰۳۸	۶۶	۲۵۶

در سوم[1] تکسیر حروف کنند در سطر اول تا آخر و عمل بداں تمام شود۔ بیان قواعد تکسیر و طریق تکسیر آنست کہ در سطر اول بہ تکسیر حروف بنویسند و در سطر ثانی ابتدا بہ آخر اول نمایند وجنب

دیکھیں کہ جس کا بیان ممکن نہیں اور اصل تکسیر میں مکسر کے ہر جز کا ایک ضلع اور طرف موجود ہوتا ہے اور قطر میں بھی اور یہ ایک سر ہے۔ واضح ہو کہ تکسیر تین طرح پر ہے اول کلمات کی تکسیر کریں دوئم بجائے کلمات اعداد لکھیں سوم کسر حروف مبانی کی کریں مثلاً

در اول

الله	نور	السموٰت	والارض
والارض	السموٰت	نور	الله
نور	الله	الارض	السموٰت
السموٰت	والارض	الله	نور

ودر ثانی

۶۶	۲۵۶	۵۳۸	۱۰۳۸
۱۰۳۸	۵۳۸	۲۵۶	۶۶
۲۵۶	۶۶	۱۰۳۸	۵۳۸
۵۳۸	۱۰۳۸	۶۶	۲۵۶

تیسرے تیسرے حروف کرتے ہیں اور سطر اول میں آخر تک حروف لکھتے ہیں اور اسی پر عمل تمام ہو جاتا ہے۔ بیان قواعد تکسیر اس کا طریقہ یہ ہے کہ اول سطر میں حروف تکسیر لکھیں اور دوسری سطر کی ابتدا اول سطر

[1] و اما علی صورۃ الثالثۃ ان نضع وفق تسعۃ عشر فی تسعۃ عشر لعدد حروف الکلمات وھی تسعۃ عشر حرفا فان السموٰت فیہا الالف بعد المیم وان کتبت بغیرہ فی رسم ۱/ ضعف - ما نثر الفوائد -

Marfat.com

اواول سطر اول جنب وآنچہ متصل
بآخر بود باز جنب او آنچہ متصل
اول اول بود باز جنب او ردیف
ردیف آخر باز ردیف ردیف
اول باز ردیف ردیف ردیف
آخر باز ردیف ردیف
ردیف اول وقس علےٰ ذالک
تا منتہی شوند سطور بسطرے کہ عین
اول باشند پس تمام شد امر
برابر است کہ در سطر اول
یک اسم باشد یا دو یا سہ
یا آیت یا زیادہ واین معمول
است در جفر و جافیہ و علمائے
تکسیر ہمیں طور عمل دارند۔ اما
تکسیر را نوعے دیگر ہم ہست کہ
متقدمین بر آں عمل کردہ اند وآں
اینکہ در سطر اول اسم مکسر نویسند
ودر سطر ثانی اول سطر اول
ودر جنب او آخر سطر اول پس
مایلی اول پس مایلی آخر
پس ردیف مایلی اول پس
ردیف مایلی آخر ہمچنیں
وہمچنیں تا سطر تمام شود

کے آخر حرف سے کریں اور اس کے۔
برابر میں سطر اول کا اول حرف اور
اس کے برابر آخر حرف کا ماقبل اس
کے برابر اول حرف کے برابر کا ماقبل
لکھیں پھر تیسری سطر میں اول آخر کی
طرف سے تیسرا حرف لکھیں اسکے برابر
اول کی طرف سے تیسرا اس کے برابر آخر کی
طرف سے چوتھا اسکے برابر اول کیطرف سے چوتھا
علیٰ ہذا القیاس یہاں تک اول سطر کے موافق
سطر آجائے تو عمل تمام ہو جائے گا
برابر ہے کہ اول سطر میں ایک اسم
ہو یا دو تین یا آیت زیادہ اور یہی
معمول ہے جفر و جافیہ میں اور علمائے
تکسیر کا یہی معمول تھا اور تکسیر کا ایک
دوسرا طریقہ بھی ہے جس پر متقدمین
نے عمل کیا ہے وہ یہ کہ سطر اول میں
اسم مکسر لکھتے ہیں اور دوسری سطر
میں پہلی سطر کا پہلا حرف اور اس کے
برابر پہلی سطر کا سب سے پچھلا۔ پھر جو
اول حرف کے قریب ہو پھر جو آخر
حرف کے قریب ہو پھر اول کی طرف
سے تیسرا پھر آخر کی طرف سے تیسرا
اسی طرح جب تک تمام ہو پھر تیسری

Marfat.com

بازسطر سوم شروع کنند اول سطر دوئم در اول این بنویسند باز آخر سطر دوئم در جنب اول وَهٰکَذَا اِلیٰ اَنْ یَحْصُلَ السَّطْرُ الْاَوَّلِ بِلَا تَفَاوُتٍ وَ برائے مثال ہر دو قاعدہ این مثال نوشتہ آمد

سطر شروع کرے پہلی سطر میں سطر دوم کا اول حرف لکھے پھر آخر اسی طرح جب تک سطر اول کے موافق ہو۔ اور دونوں قاعدوں کی مثال کے لیے یہ مثال لکھی جاتی ہے۔

مثال اول

م	ح	م	د
د	م	م	ح
ح	د	م	م
م	ح	م	د

مثال ثانی

م	ح	م	د
م	د	ح	م
م	د	م	ح
م	ح	م	د

مثال اول

م	ح	م	د
د	م	م	ح
ح	د	م	م
م	ح	م	د

مثال ثانی

م	ح	م	د
م	د	ح	م
م	م	د	ح
م	ح	م	د

واز اسرار بدیعہ در کتابت کلمات این است کہ حروف را ظاہر نویسند درست ومطموس و نادرست عمل را نقصان می آرد۔ رقعہ ایضاً قولہ تعالیٰ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا الآیۃ کسیکہ کسر کند کلماتش در شکل شانزدہ دباخود دارد اثر عظیم بیند در

اور اسرار بدیعہ سے کتابت ان کلمات میں یہ ہے کہ کل حروف ظاہر درست اور کشادہ لکھے جائیں کیونکہ مشکوک عمل کو ناقص کرتے ہیں۔ رقعہ ایضاً قولہ تعالیٰ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا الآیۃ جو کوئی اس آیت کو سولہ خانوں میں تکسیر کرکے پر کرے اور اپنے پاس رکھے قبولیت

Marfat.com

قبول وجاہت و سلامت
از ہر بدی حتی کہ اگر حامل آں
در معرکہ جنگ رود سلاح
درو عمل نہ کند و مناط شان
کلی در صدق ایں کارہا در
صدق نیت و عمل بتقوے
است نہ بہوائے نفس و
صورت تکسیر ایں است

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ
وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا
زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا
زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ
عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يَا مَرْيَمُ
أَنَّى لَكِ هَذَا قَالَتْ هُوَ
مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ
مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

اور حصول مرتبہ میں اثر عظیم دیکھے
اور ہر بدی سے بچے یہاں تک کہ اگر
اس کا حامل معرکہ جنگ میں جائے
ہتیار اس کے بدن پر اثر نہ کرے
اور بنائے کاران کاموں کے سچے
ہونے میں صدق نیت ہے اور
عمل ساتھ تقویٰ کے ہے نہ ہوائے
نفس سے صورت تکسیر یہ ہے

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ
وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا
زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا
زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ
عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يَا مَرْيَمُ
أَنَّى لَكِ هَذَا قَالَتْ هُوَ
مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ
مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

(اس تکسیر کا نقش اصل اور ترجمہ دونوں میں مشترک اگلے صفحہ پر ہے)

رقعہ بخار کا طلسم حافظ ابن حاتم رازی
گفت در مسجد ابوالیمان کہ شیخ
حجازیست داخل شدم پس مرا
تپ گرفت پس از خانہ خود ابوالیمان
بمسجد آمد و گفت چہ حال است گفتم

رقعہ بخار کا طلسم حافظ ابن حاتم رازی
کہتے تھے کہ میں مسجد ابوالیمان
میں کہ شیخ حجازی ہے داخل ہوا
مجھ کو بخار آگیا ابوالیمان گھر سے مسجد
بمسجد آمد و گفت چہ حال است گفتم

Marfat.com

عندها	وجد	المحراب	زكريا	عليها	دخل	كلما	زكريا	وكفلها	حسنا	نباتا	وانبتها	حسن	بقبول	ربها	فتقبلها
رزقا	عندها	وجد	المحراب	زكريا	عليها	دخل	كلما	زكريا	وكفلها	حسنا	نباتا	وانبتها	حسن	بقبول	ربها
قال	رزقا	عندها	وجد	المحراب	زكريا	عليها	دخل	كلما	زكريا	وكفلها	حسنا	نباتا	وانبتها	حسن	بقبول
يٰمريم	قال	رزقا	عندها	وجد	المحراب	زكريا	عليها	دخل	كلما	زكريا	وكفلها	حسنا	نباتا	وانبتها	حسن
انّٰى	يٰمريم	قال	رزقا	عندها	وجد	المحراب	زكريا	عليها	دخل	كلما	زكريا	وكفلها	حسنا	نباتا	وانبتها
لك	انّٰى	يٰمريم	قال	رزقا	عندها	وجد	المحراب	زكريا	عليها	دخل	كلما	زكريا	وكفلها	حسنا	نباتا
هذا	لك	انّٰى	يٰمريم	قال	رزقا	عندها	وجد	المحراب	زكريا	عليها	دخل	كلما	زكريا	وكفلها	حسنا
قالت	هذا	لك	انّٰى	يٰمريم	قال	رزقا	عندها	وجد	المحراب	زكريا	عليها	دخل	كلما	زكريا	وكفلها
هو	قالت	هذا	لك	انّٰى	يٰمريم	قال	رزقا	عندها	وجد	المحراب	زكريا	عليها	دخل	كلما	زكريا
من	هو	قالت	هذا	لك	انّٰى	يٰمريم	قال	رزقا	عندها	وجد	المحراب	زكريا	عليها	دخل	كلما
عند الله	من	هو	قالت	هذا	لك	انّٰى	يٰمريم	قال	رزقا	عندها	وجد	المحراب	زكريا	عليها	دخل
ان	عند الله	من	هو	قالت	هذا	لك	انّٰى	يٰمريم	قال	رزقا	عندها	وجد	المحراب	زكريا	عليها
الله	ان	عند الله	من	هو	قالت	هذا	لك	انّٰى	يٰمريم	قال	رزقا	عندها	وجد	المحراب	زكريا
يرزق	الله	ان	عند الله	من	هو	قالت	هذا	لك	انّٰى	يٰمريم	قال	رزقا	عندها	وجد	المحراب
من يشاء	يرزق	الله	ان	عند الله	من	هو	قالت	هذا	لك	انّٰى	يٰمريم	قال	رزقا	عندها	وجد
بغير حساب	من يشاء	يرزق	الله	ان	عند الله	من	هو	قالت	هذا	لك	انّٰى	يٰمريم	قال	رزقا	عندها

مرا حمّیٰ فرا گرفتہ گفت چرا طلسم
نمی کنی گفتم چیست پس ایں طلسم
نوشت وگفت در زیر سر بدار
پس نہادم حمّی زائل شد آں
را بر کشادم ایں مثال مکتوب بود
پس ابوالیمان گفت یاد دارد

مجھے بخار آگیا کہا بخار کا طلسم کیوں
نہیں کرتا میں نے کہا وہ کیا ہے اس
نے یہ طلسم لکھ کر مجھے دیا اور کہا سر کے
نیچے رکھ چنانچہ میں نے رکھا بخار جاتا
رہا پھر طلسم کو میں نے کھولا تو یہ صورت
لکھی تھی ابوالیمان نے کہا اس کو یاد

وبسہ و ماں برساں ۔ ابینت

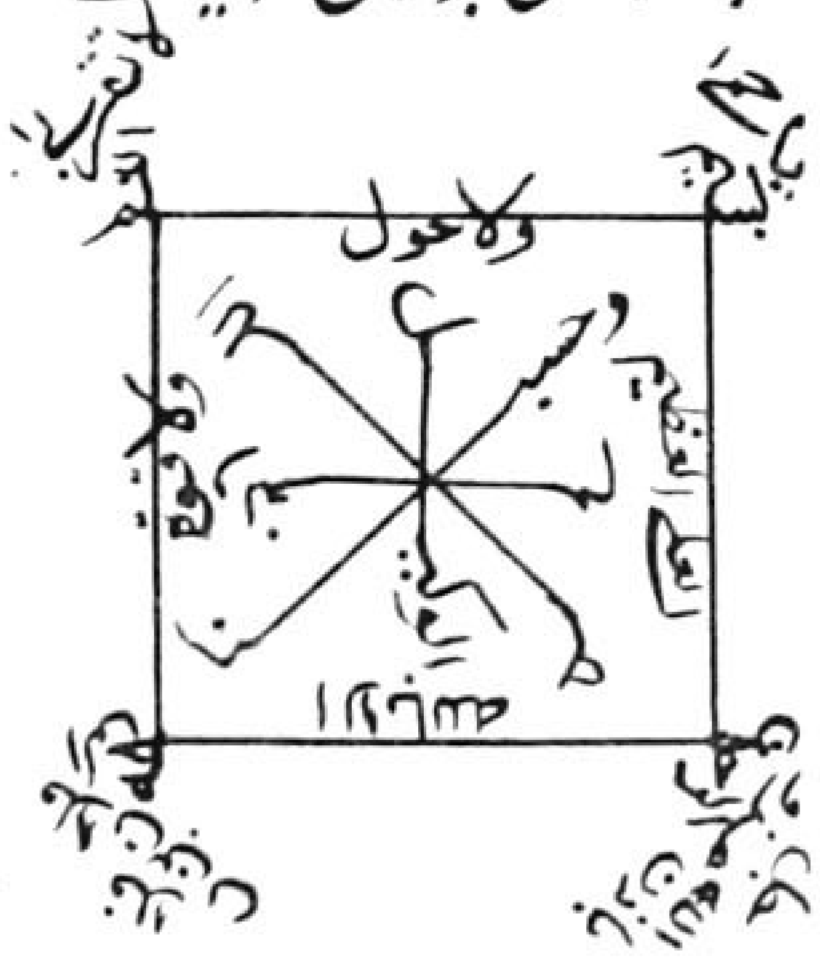

رقعہ برائے حمل زن در کتاب مستوجب الحامد نوشتہ کہ اگر کسے مزوجات وفق ثلاثی را یعنے در دائرہ ثلاثی کہ زوج باشند آں بنویسد وآں چہار عدد اند دو وچہار و شش وہشت در جاہائے او نوشتہ زیر زبان نگاہ دارد و مجامعت کند زن باردار شود و گفت کہ صحیح و مجرب است مزوجات وفق ثلاثی ایں است

۴		۲
۸		۶

رقعہ حفظ از نظر بد

چوں در اہل و مال چیزے خوش آید شتاب گوید مَاشَاءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ از چشم زخم و آفت در امان باشد۔

رقعہ الحافظ

رکھ اور لوگوں کو سکھا طلسم مذکور یہ ہے

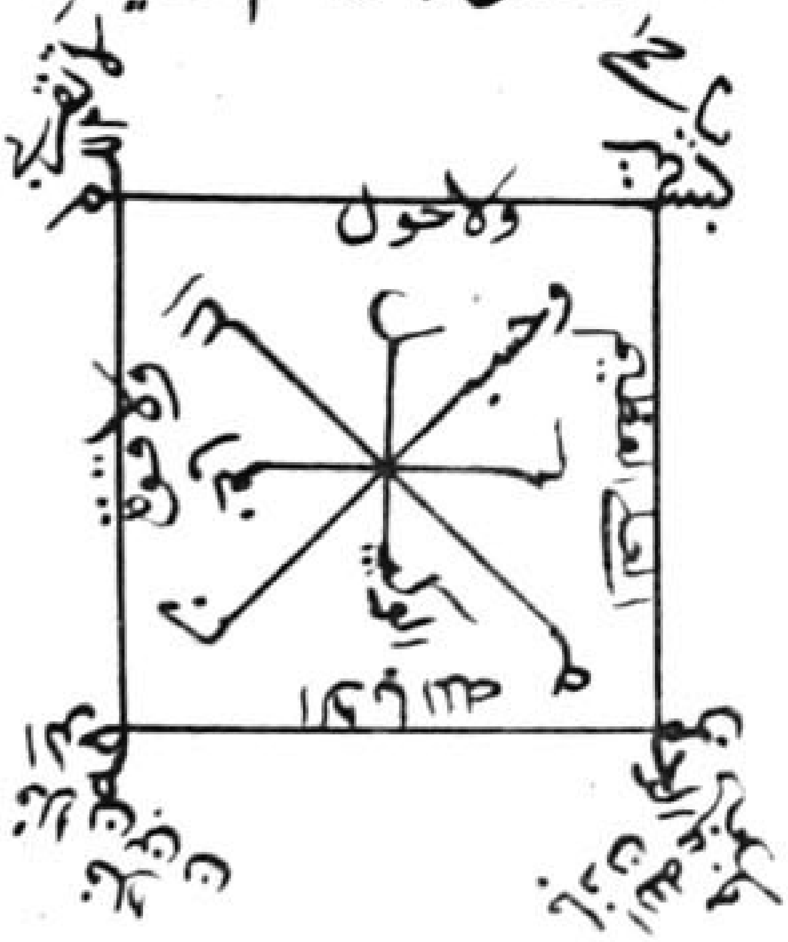

رقعہ برائے حمل زن کتاب مستوجب الحامد میں لکھا ہے کہ جو کوئی مزوجات وفق ثلاثی کو (یعنی دائرہ میں جو عدد زوج ہوں) لکھے اور وہ چار عدد ہیں۔ دو۔ چار۔ چھ۔ آٹھ اپنے مرتبوں میں لکھ زبان کے نیچے رکھ لے اور عورت سے ہم بستر ہو تو عورت حاملہ ہوگی اور لکھا ہے کہ صحیح اور مجرب ہے مزوجات وفق ثلاثی یہ ہے۔

۴		۲
۸		۶

رقعہ حفظ از نظر بد

اگر اپنے اہل و مال سے کوئی چیز اچھی معلوم ہو تو جلدی سے مَاشَاءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے تو نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

رقعہ الحافظ

Marfat.com

من المزلة القدم کسے راکہ
پائے از جائے رفت علی الفور
کسے را دوست دارد یاد کند از
آفت دراماں باشد عبد اللہ
ابن عمر رضی اللہ عنہما را پائے
لغزید گفت یا محمدؐ از آفت
محفوظ ماند۔ رقعہ الناصر
علی الاعداء اگر در معرکہ جنگ
حاضر شود بخواند سورۃ زلزال
رانید و دست خود بر زمین زند
وخاک بجانب خصم بیندازد وسر
خود را از دستِ خود مسح کند پس
بخواند وَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا
فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخَافُ دَرَكًا
وَلَا تَخْشَىٰ وَجَعَلْنَا مِن بَيْنِ
أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ
سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا
يُبْصِرُونَ ۝ غالب آید و بر
دشمن فیروزی نصیب شود و ایں
اسرار لیست کہ باز باید داشت۔
رقعہ تسکین آتشزدگی اسمائے
اصحاب کہف نوشتہ در حریق
بیندازد و سرد شود بحکم خدائے تعالیٰ

من المزلة القدم جس کسی کا
پاؤں کسی جگہ سے پھسلے فی الفور ایسے
دوست کو جس سے الفت رکھتا ہے
یاد کرلے تو اماں میں رہے گا جیسے
عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا پاؤں
پھسلا تو انہوں نے یا محمد کہا گرنے
سے محفوظ رہے۔ رقعہ الناصر
علی الاعداء اگر معرکہ جنگ میں
پہنچ کر سورۃ اذا زلزلت پڑھ کر دونوں
ہاتھ اپنے زمین پر مارے اور تھوڑی
سی خاک اٹھا کر دشمن کی طرف پھینکے
پھر اپنے سر پر ہاتھ پھیر لے پھر یہ آیت
پڑھے وَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا
فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخَافُ دَرَكًا
وَلَا تَخْشَىٰ وَجَعَلْنَا مِن بَيْنِ
أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ
سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا
يُبْصِرُونَ ۝ دشمن پر غالب اور
فتحیاب ہو یہ عمل اسرار الٰہی میں سے
ہے اور یاد رکھنے کے قابل ہے۔
رقعہ تسکین آتشزدگی اصحاب
کہف کے نام لکھ کر اگر جلتی ہوئی آگ
میں ڈالیں سرد بحکم خدائے تعالیٰ

Marfat.com

والیضاً چوں حریق بلند شود
تکبیر بلند بگوید کہ تکبیر حریق را
بنشاند۔ یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا
کَشْفُوْطَطْ تَبْیُوْنُسْ اَذَرْفَطْیُوْنُسْ
کَشَافَطْیُوْنُسْ یُوَانَسْ بُوْشُسْ
وَاِسْمُھُمْ کَلْبُھُمْ قِطْمِیْرُ واگر ہمیں
اسمائے شریفہ را نوشتہ بر در خانہ
بچسپاند از شر جن و پری اماں باشد
کذا سمع۔ رقعہ برائے
آشوب چشم برائے دفع رمد چشم
بنویسد و بیاویزد۔ شعر اِذَا مَا
مُقْلَتِیْ رَمِدَتْ فَکُحْلِیْ :: تُرَابٌ
مَسَّ نَعْلَ اَبِیْ تُرَابٍ :: ھُوَ
الْبَکَّاءُ فِی الْمِحْرَابِ لَیْلاً :: ھُوَ
الضَّحَّاکُ فِیْ یَوْمِ الضِّرَابِ ::
والیضاً بمشک و زعفران آیہ
اِذْھَبُوْا بِقَمِیْصِیْ ھٰذَا فَاَلْقُوْہُ
عَلٰی وَجْہِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًا
و قولہ تعالیٰ فَکَشَفْنَا عَنْکَ
غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ
حَدِیْدٌ بنویسد و با خود دارد و
اگر محو کردہ خوردہ باشد ہم خوبست۔ رقعہ
نود و نہ نام قرآنی نود و نہ نام

اور اسی طرح جب آگ لگ کر بلند
ہو زور سے تکبیر کہے کیونکہ تکبیر آگ
کو بجھاتی ہے۔ یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا
کَشْفُوْطَطْ تَبْیُوْنُسْ اَذَرْفَطْیُوْنُسْ
کَشَافَطْیُوْنُسْ یُوَانَسْ بُوْسُسْ
وَاِسْمُھُمْ کَلْبُھُمْ قِطْمِیْرُ اگر ان اسمائے
شریفہ کو لکھ کر دروازہ پر چسپاں کرے
جن اور پری کے شر سے محفوظ ہو۔
اسی طرح سننے میں آیا ہے۔ رقعہ برائے
آشوب چشم آشوب چشم کے دفعیہ
کے لیے لکھ کر باندھے۔ شعر اِذَا مَا
مُقْلَتِیْ رَمِدَتْ فَکُحْلِیْ :: تُرَابٌ
مَسَّ نَعْلَ اَبِیْ تُرَابٍ :: ھُوَ
الْبَکَّاءُ فِی الْمِحْرَابِ لَیْلاً :: ھُوَ
الضَّحَّاکُ فِیْ یَوْمِ الضِّرَابِ ::
اور اسی طرح اگر مشک و زعفران سے
یہ آیت اِذْھَبُوْا بِقَمِیْصِیْ ھٰذَا فَاَلْقُوْہُ
عَلٰی وَجْہِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًا
و قولہ تعالیٰ فَکَشَفْنَا عَنْکَ
غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ
حَدِیْدٌ لکھ کر اپنے پاس رکھے
یاد ہو کر پیے تو بھی خوب ہے۔ رقعہ
نود و نہ نام قرآنی یہ ننانویں نام

Marfat.com

است سوائے آں نود و نہ نام کہ در
حدیث آمدہ مَنْ اَحْصٰہَا دَخَلَ
الْجَنَّۃَ اگر کسے بہ آں دعا کند
البتہ اجابت شود چوں خواہد کہ دعا
کند روز خمیس روزہ دارد در شب
آدینہ قریب سحر دعا کند فَوَاللّٰہِ
لَا یَدْعُوْا بِھَا عَبْدٌ مُّؤْمِنٌ
بِالْخُضُوْعِ وَالْخُشُوْعِ اِلَّا اَجَابَہٗ
تَعَالٰی حَتّٰی لَوْ سَاَلَ
اَنْ یَّمْشِیَ عَلَی الْمَآءِ اَوْ مَتْنِ
الرِّیْحِ پنج اسم در فاتحہ است
یَا اَللّٰہُ یَارَبُّ یَا رَحْمٰنُ
یَارَحِیْمُ یَامَالِکُ وبست وسہ اسم
در سورہ بقرہ است یَا مُحِیْطُ
یَاقَدِیْرُ یَاعَلِیْمُ یَاحَکِیْمُ یَا
تَوَّابُ یَابَصِیْرُ یَاوَاسِعُ یَا
سَمِیْعُ یَابَدِیْعُ یَاکَافِیْ یَارَءُوْفُ
یَاشَکُوْرُ یَاوَاحِدُ یَاغَفُوْرُ
یَاحَلِیْمُ یَاقَابِضُ یَابَاسِطُ
یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاعَظِیْمُ یَا
وَلِیُّ یَاغَنِیُّ وچہار اسم در آل
عمران است یَاقَائِمُ یَاوَھَّابُ

ان ننانویں ناموں کے سوا ہیں جن کے لیے
حدیث میں آیا ہے۔ مَنْ اَحْصٰہَا[1] دَخَلَ
الْجَنَّۃَ کوئی شخص ان کے
ذریعہ سے دعا کرے قبول ہو جب دعا
کرنی چاہے تو جمعرات کو روزہ رکھے اور
جمعہ کی شب کو قریب سحر کے دعا کرے
قسم ہے اللہ کی کوئی بندہ مومن ان اسما
کے ذریعہ سے دعا نہیں کرتا بشرط
خضوع و خشوع کے اگر اللہ تعالیٰ اس کو
قبول کرتا ہے اگرچہ پانی پر چلنا یا ہوا پر
اڑنا چاہے منجملہ ان کے پانچ اسم سورہ
فاتحہ میں ہیں یَا اَللّٰہُ یَارَبُّ یَارَحْمٰنُ
یَارَحِیْمُ یَامَالِکُ اور تیئیس اسم
سورہ بقر میں یَا مُحِیْطُ یَاقَدِیْرُ
یَاعَلِیْمُ یَاحَکِیْمُ یَا
تَوَّابُ یَابَصِیْرُ یَاوَاسِعُ یَا
سَمِیْعُ یَابَدِیْعُ یَاکَافِیْ یَارَءُوْفُ
یَاشَکُوْرُ یَاوَاحِدُ یَاغَفُوْرُ
یَاحَلِیْمُ یَاقَابِضُ یَابَاسِطُ
یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاعَظِیْمُ یَا
وَلِیُّ یَاغَنِیُّ اور چار اسم آل
عمران میں یَاقَائِمُ یَاوَھَّابُ

[1] (ترجمہ) جو کوئی ان کو یاد کرے جنت میں داخل ہو۔

Marfat.com

یَا سَرِیْعُ یَا خَبِیْرُ وشش اسم
در سورۂ نساء است یَا رَقِیْبُ یَا
حَسِیْبُ یَا شَہِیْدُ یَا غَفُوْرُ
یَا مُقِیْتُ یَا وَکِیْلُ وچہار اسم
در انعام است یَا فَاطِرُ یَا
قَاہِرُ یَا قَادِرُ یَا لَطِیْفُ ودو
اسم در اعراف است یَا مُحْیِیْ
یَا مُمِیْتُ ودو اسم در انفال است
یَا نِعْمَ الْمَوْلٰی یَا نِعْمَ النَّصِیْرُ
وہفت اسم در ہود است یَا
حَفِیْظُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا
حَمِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ یَا
وَدُوْدُ ودو اسم در رعد است
یَا کَبِیْرُ یَا مُتَعَالُ ویک اسم در
ابراہیم است یَا مَنَّانُ ویک اسم
در حجر است یَا خَلَّاقُ ودو اسم در
مریم است یَا صَادِقُ یَا وَارِثُ
ویک اسم در حج است یَا بَاعِثُ
ویک اسم در مومنون است یَا کَرِیْمُ
وسہ اسم در نور است یَا حَقُّ یَا
مُبِیْنُ یَا نُوْرُ ویک اسم در فرقان
است یَا ہَادِیُ ویک اسم در صبا
است یَا فَتَّاحُ وچہار اسم در مومن

یَا سَرِیْعُ یَا خَبِیْرُ اور چھ اسم
سورہ نساء میں ہیں یَا رَقِیْبُ یَا
حَسِیْبُ یَا شَہِیْدُ یَا غَفُوْرُ
یَا مُقِیْتُ یَا وَکِیْلُ اور چار اسم
سورہ انعام میں یَا فَاطِرُ یَا
قَاہِرُ یَا قَادِرُ یَا لَطِیْفُ اور دو
اسم سورۂ اعراف میں یَا مُحْیِیْ
یَا مُمِیْتُ اور دو اسم سورۂ انفال میں
یَا نِعْمَ الْمَوْلٰی یَا نِعْمَ النَّصِیْرُ
اور سات اسم سورۂ ہود میں یَا
حَفِیْظُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا
حَمِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ یَا
وَدُوْدُ اور دو اسم رعد میں یَا
کَبِیْرُ یَا مُتَعَالُ اور ایک اسم
ابراہیم میں یَا مَنَّانُ اور ایک اسم
سورۂ حجر میں یَا خَلَّاقُ اور دو اسم
سورۂ مریم میں یَا صَادِقُ یَا وَارِثُ
اور ایک اسم سورۂ حج میں یَا بَاعِثُ
اور ایک اسم سورہ مومنون میں یَا کَرِیْمُ
اور تین اسم سورۂ نور میں یَا حَقُّ یَا مُبِیْنُ
یَا نُوْرُ اور ایک اسم فرقان
میں یَا ہَادِیُ اور ایک اسم سبا
میں یَا فَتَّاحُ اور چار اسم سورہ مومن

Marfat.com

است یاغَفَّارُ یاقَابِلَ التَّوْبِ
یاشَدِیْدَ الْعِقَابِ یاذَا الطَّوْلِ
وسہ اسم در ذاریات است یارَزَّاقُ
یاذَا الْقُوَّۃِ یامَتِیْنُ ویک اسم
در طور است یابَرُّ ودو اسم در قمر
است یامَلِیْکُ یامُقْتَدِرُ وسہ
اسم در رحمان است یارَبَّ الْمَشْرِقَیْنِ
یارَبَّ الْمَغْرِبَیْنِ یاذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ وچہار اسم در حدید است
یااَوَّلُ یااٰخِرُ یاظَاہِرُ یابَاطِنُ
ویازدہ اسم در حشر است یامَالِکُ
یاقُدُّوْسُ یاسَلَامُ یامُؤْمِنُ
یامُہَیْمِنُ یاعَزِیْزُ یاجَبَّارُ
یامُتَکَبِّرُ یاخَالِقُ یابَارِیُٔ
یامُصَوِّرُ ویک اسم در سورہ جمعہ است
یاخَیْرَ الرَّازِقِیْنَ ویک اسم در
سورہ تغابن است یاعَالِمَ الْغَیْبِ
وَالشَّہَادَۃِ ویک در تین است
یااَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ ودو اسم در بروج
است یامُبْدِیُٔ یامُعِیْدُ ودو
اسم در اخلاص است یااَحَدُ یاصَمَدُ

رقعہ برائے حفاظت

بعد نماز جمعہ کسے کہ بخواند تکلم نکردہ

میں یاغَفَّارُ یاقَابِلَ التَّوْبِ
یاشَدِیْدَ الْعِقَابِ یاذَا الطَّوْلِ
اور تین اسم ذاریات میں یارَزَّاقُ
یاذَا الْقُوَّۃِ یامَتِیْنُ اور ایک اسم
طور میں یابَرُّ اور دو اسم قمر
میں یامَلِیْکُ یامُقْتَدِرُ اور
تین اسم رحمان میں یارَبَّ الْمَشْرِقَیْنِ
یارَبَّ الْمَغْرِبَیْنِ یاذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ اور چار اسم حدید میں
یااَوَّلُ یااٰخِرُ یاظَاہِرُ یابَاطِنُ
اور گیارہ اسم حشر میں یامَالِکُ
یاقُدُّوْسُ یاسَلَامُ یامُؤْمِنُ
یامُہَیْمِنُ یاعَزِیْزُ یاجَبَّارُ
یامُتَکَبِّرُ یاخَالِقُ یابَارِیُٔ
یامُصَوِّرُ اور ایک اسم سورہ جمعہ میں
یاخَیْرَ الرَّازِقِیْنَ اور ایک اسم سورہ
تغابن میں ہے یاعَالِمَ الْغَیْبِ
وَالشَّہَادَۃِ اور ایک سورہ تین میں
یااَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ اور دو اسم بروج
میں یامُبْدِیُٔ یامُعِیْدُ اور دو
اسم سورہ اخلاص میں یااَحَدُ یاصَمَدُ

رقعہ برائے حفاظت

صحابہ میں سے ایک جماعت نے

Marfat.com

باشد بہ بیند در نفس و مال خود
حفظ و نرسد مکروہے ایں خوانندہ
را جماعتے از صحابہ نقل کردہ انداز
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
اخلاص و معوذتین ہفت
ہفت بار ۔ رقعہ

لانفاق البخیل علی العیال

مرد بخیل را چوں بینی کہ تقید می کند یعنی نفقہ
بر عیال خود تنگ کند بر جامہ او
بنویس لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى
تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۵ وَمَا تُنْفِقُوْا
مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۵
كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ
عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ
التَّوْرٰىةُ ط قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ
فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۵
تسہیل جز نفس خود و انفاق
بر خلاف گزارد ۔ رقعہ برائے

افزائش حافظہ خواتیم
سورۂ بقرہ چوں بنویسی بمداد
طاہر و محو کنی بہ آب شیریں کہ اورا
آفتاب ندیدہ باشد و بنویسی بر یق

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا
ہے کہ جو کوئی جمعہ کی نماز کے بعد سورۂ
اخلاص اور معوذتین سات سات
بار پڑھے اور بیچ میں کسی سے کلام نہ
کرے تو اس کا نفس اور مال محفوظ
رہے اور تکلیف نہ پہنچے ۔ رقعہ

لانفاق البخیل علی العیال

اگر کسی بخیل کو دیکھے کہ اپنے اہل و
عیال کو خرچ کم دیتا ہے تو اس کے
کپڑے پر لکھے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى
تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۵ وَمَا تُنْفِقُوْا
مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۵
كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ
عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ
التَّوْرٰىةُ ط قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ
فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۵
اپنے نفس کو آرام سے رکھے گا اور
اچھی طرح خرچ بھی کریگا ۔ رقعہ
برائے افزائش حافظہ ۔ اگر
خواتیم سورۂ بقر پاک روشنائی سے
لکھے اور میٹھے پانی سے جس پر آفتاب
نہ چمکا ہو دھو کر نہار منہ پئے حافظہ

Marfat.com

حافظ بیفزاید و انبساطِ نفس و
راحت از عدو حاصل آید و
فوائد دیگر ہم پیدا آید - رقعہ
ایضاً برائے حافظہ قولہ تعالیٰ
هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ
رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَّدُنْكَ
ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ إِنَّكَ سَمِيعُ
الدُّعَاءِ فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَ
هُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ
أَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا
بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّ
حَصُورًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ
قَالَ رَبِّ أَنّٰى يَكُونُ لِي غُلَامٌ
وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي
عَاقِرٌ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ
مَا يَشَاءُ بمشک و زعفران و مار
ورد در ظرف چینی یا بلورین یا زجاجی
ابیض نویسد و نویسندہ با طہارت کاملہ باشد
رقعہ آیات شفا برائے ہر مرض
آیات شفا را با فاتحہ برائے ہر
مرض اگر بنویسند و بیاویزند نافع است
و اگر نوشتہ محو کردہ بخورانند و اگر خوانده
دم کنند ہم نافع است آیات ایں است

بڑھے اور انبساط نفس اور دشمن سے
راحت حاصل ہو اور ان سے علاوہ
اور بہت سے فوائد حاصل ہوں - رقعہ
ایضاً حافظہ کے لیے یہ آیت
هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ
رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَّدُنْكَ
ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ إِنَّكَ سَمِيعُ
الدُّعَاءِ فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَ
هُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ
أَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا
بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّ
حَصُورًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ
قَالَ رَبِّ أَنّٰى يَكُونُ لِي غُلَامٌ
وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي
عَاقِرٌ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ
مَا يَشَاءُ مشک اور زعفران اور
گلاب کے پانی سے یا چینی یا بلور
یا سفید کانچ کے برتن پر لکھے
رقعہ آیات شفا برائے ہر مرض
اگر آیات شفا کو مع سورہ فاتحہ کے لکھیں
اور گلے میں باندھیں نافع ہے اور اگر
دھو کر پلائیں یا پڑھ کر دم کریں یہ بھی مفید
ہے آیات یہ ہیں - یشف

Marfat.com

يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ
مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا
فِي الصُّدُوْرِ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ
شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ
قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى
وَّشِفَآءٌ۔ **رقعہ برائے**
حفاظت اشیاء ایں آیات
برائے ہر چیز نافع است وَلَا يَئُوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِيْنَ وَحِفْظًا مِّنْ
كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ وَّحِفْظًا
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ
وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ
رَّجِيْمٍ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا
حَافِظٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ
فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ وَيُرْسِلُ
عَلَيْكُمْ حَفَظَةً اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ

صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ
مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا
فِي الصُّدُوْرِ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ
شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ
قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى
وَّشِفَآءٌ۔ **رقعہ برائے**
حفاظت اشیاء یہ آیتیں ہر چیز
کی حفاظت کے لیے مفید ہیں وَلَا يَئُوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِيْنَ وَحِفْظًا مِّنْ
كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ وَّحِفْظًا
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ
وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ
رَّجِيْمٍ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا
حَافِظٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ
فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ وَيُرْسِلُ
عَلَيْكُمْ حَفَظَةً اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ

Marfat.com

مِنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ
یَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِنَّا
نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَهٗ
لَحَافِظُوْنَ وَکُنَّا لَهُمْ حَافِظِیْنَ
وَرَبُّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ
اَللّٰهُ حَفِیْظٌ عَلَیْهِمْ وَمَا اَنْتَ
عَلَیْهِمْ بِوَکِیْلٍ وَعِنْدَنَا کِتَابٌ
حَفِیْظٌ وَاِنَّ عَلَیْکُمْ لَحَافِظِیْنَ

رقعہ برائے حفظ حمل از سقوط

اگر حاملہ را خونے رواں شود و خوف اسقاط حمل باشد اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا نوشتہ بر حمل بندد از افتادن محفوظ ماند و

برائے ترقی بصارت و ازالہ امراض چشم اگر در چشم سرخ باد یا ناخنہ شود یا روشنائی کم شود ہمیں آیت بخواند و بر دست دمد و بر روئے فرود آرد و بر آب تازہ بدمد و بداں چشم بشوید کہ قطرہ بر زمین نیفتد۔ رقعہ برائے

مِنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ
یَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِنَّا
نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَهٗ
لَحَافِظُوْنَ وَکُنَّا لَهُمْ حَافِظِیْنَ
وَرَبُّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ
اَللّٰهُ حَفِیْظٌ عَلَیْهِمْ وَمَا اَنْتَ
عَلَیْهِمْ بِوَکِیْلٍ وَعِنْدَنَا کِتَابٌ
حَفِیْظٌ وَاِنَّ عَلَیْکُمْ لَحَافِظِیْنَ

رقعہ برائے حفظ حمل از سقوط

اگر حاملہ کا خون جاری ہو جائے اور خوف اسقاط حمل ہو تو آیہ اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا لکھ کر حمل پر باندھے تو گرنے سے محفوظ رہے اور

برائے ترقی بصارت و ازالہ امراض چشم اگر آنکھ میں سرخ باد یا ناخنہ ہو یا روشنی کم ہو گئی ہو تو یہی آیت پڑھ کر ہاتھ پر دم کر کے منہ پر پھیرے اور تھوڑے سے تازے پانی پر دم کرکے اس سے آنکھ اس طرح دھوئے کہ ایک قطرہ زمین پر نہ گرے۔ رقعہ برائے

درد شکم مردے بود ناخوانده و
ہیچدان در خاندان فقیر شبے اورا
درد شکم شد در حجره افتاده
بود در خواب دید کہ آئنده
آمد و گفت بخواں - وَكَانَ
فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ
يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا
يُصْلِحُوْنَ و بر شکم خود بمال درد
فرو نشست و صبحے ایں کلمات
اورا یاد بود - رقعہ برائے
ہزیمت لشکر دشمن اگر بر قبضہ
تراب سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ
الدُّبُرَ و اب ج دھ وزح ط
بخواند و بجانب لشکر دشمن اندازد و
دشمن بگریزد - رقعہ برائے نظر بد-
وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ
لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا
سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ
لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ
لِّلْعٰلَمِيْنَ مفید است - رقعہ برائے
درد چشم و امراض چشم ایضاً برائے
درد عین نافع است و آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم رقی العین

درد شکم مؤلف کے خاندان میں
ایک شخص ان پڑھ اور ہیچدان تھا
ایک شب اس کے پیٹ میں درد
اٹھا وہ کوٹھڑی میں پڑا تھا خواب میں
دیکھا کہ ایک آنے والا کہتا ہے کہ پڑھ
وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ
يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا
يُصْلِحُوْنَ اور پیٹ پر مل رہا چنانچہ
ملنے سے درد جاتا رہا اور صبح کو یہ
کلمے اس کو یاد تھے - رقعہ برائے
ہزیمت لشکر دشمن اگر ایک مٹھی
خاک پر آیہ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ
الدُّبُرَ اور اب ج دھ وزح ط
پڑھے اور دشمن کے لشکر کی طرف پھینکے
لشکر دشمن بھاگ جائے - رقعہ نظر بد کیلئے
وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ
بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوْا
الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ
لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ
لِّلْعٰلَمِيْنَ مفید ہے - رقعہ برائے
درد چشم و امراض چشم ایسے ہی آنکھ
کے درد کے لیے یہ رقعہ مفید ہے اور
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آنکھ کو

چنیں فرمودہ۔ بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اُرْقِیْکَ مِنْ
کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰہُ
یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰہِ اُرْقِیْکَ
ایں کلمات را بنویسد و محو کند و
بنوشاند۔ رقعہ برائے محافظت
ازبلیات از کعب الاحبار
منقول است کہ ہفت آیت در
قرآن می شناسم کہ اگر آسمان بر
زمین منطبق شود قاری محفوظ باشد
اول قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا
کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا ھُوَ مَوْلٰنَا
وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ
دوم وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ
فَلَا کَاشِفَ لَہٗ اِلَّا ھُوَ وَاِنْ
یُّرِدْکَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِہٖ
یُصِیْبُ بِہٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِہٖ وَھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔
سوم وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ فِی الْاَرْضِ
اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا وَیَعْلَمُ
مُسْتَقَرَّھَا وَمُسْتَوْدَعَھَا
کُلٌّ فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ۔ چہارم
تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ

ایسے ہی منتروں سے جھاڑا ہے بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اُرْقِیْکَ مِنْ
کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰہُ
یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰہِ اُرْقِیْکَ
یہ کلمے لکھ کر دھوئے اور مریض کو
پلاوے۔ رقعہ برائے محافظت
ازبلیات کعب احبار سے
منقول ہے کہ سات آیتیں قرآن
کی مجھے ایسی معلوم ہیں کہ اگر آسمان
زمین پر گر پڑے تو ان کا پڑھنے والا
بچ جائے اول قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا
کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا ھُوَ مَوْلٰنَا
وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ
دوم وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ
فَلَا کَاشِفَ لَہٗ اِلَّا ھُوَ وَاِنْ
یُّرِدْکَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِہٖ
یُصِیْبُ بِہٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِہٖ وَھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔
سوم وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ فِی الْاَرْضِ
اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا وَیَعْلَمُ
مُسْتَقَرَّھَا وَمُسْتَوْدَعَھَا
کُلٌّ فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ۔ چہارم
تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ
بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ
مُّسْتَقِیْمٍ ۔ پنجم وَكَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ
لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اَللّٰهُ یَرْزُقُهَا
وَاِیَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
ششم مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ
مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَ
مَا یُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ
بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ۔
هفتم وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ
اللّٰهُ قُلْ اَفَرَاَیْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰهُ
بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖ
اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ
مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ
علیه یتوکل المتوکلون ۰ ودر
حدیث است کسیکه این آیت بخواند
یا نوشته با خود دارد اگر بروے عذاب
مثل کوه احد نازل شود اماں
ونجات یابد۔ رقعه برائے
اجابت دعوات شیخ احمد
بونی گوید از سر مکنون در دعا

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ
بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ
مُّسْتَقِیْمٍ ۔ پنجم وَكَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ
لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اَللّٰهُ یَرْزُقُهَا
وَاِیَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
ششم مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ
مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَ
مَا یُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ
بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ۔
هفتم وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ
اللّٰهُ قُلْ اَفَرَاَیْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰهُ
بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖ
اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ
مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ
علیه یتوکل المتوکلون ۰ اور
حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص یہ
آیتیں پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے
اگر اس پر عذاب کوہ احد کے برابر نازل
ہو اماں اور نجات میں رہے۔ رقعہ
برائے اجابت دعوات شیخ احمد
بونی فرماتے ہیں کہ دعا کے باب میں

Marfat.com

ایں است کہ حروف اسمائے
الٰہی بحذف الف و لام بگیرد
بہ عدد جمل کبیر آں اسم را در موضع
خالی ذکر کند من غیر زیادۃ و
نقصان مستجاب شود فی الساعۃ
وایں کبریت احمر است و زیادتی اسراف
است ونقصان اخلال۔ رقعہ برائے
تالیف قلوب برائے تالیف
قلوب چوں نصف شب جمعہ شود
برخیزد وسی بار خواند۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا
فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِیْمِ ودر آخر ہر بار گوید
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَحَسْبِیْ عَلٰی
فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ اَوْ فُلَانَۃَ
بِنْتِ فُلَانَۃَ اَعْطِفْ قَلْبَہٗ اَوْ
قَلْبَھَا عَلَیَّ وَذَلِّلْہُ اَوْ ذَلِّلْھَا
فَاِنَّ اللّٰہَ یُعْطِفُ قَلْبَہٗ اَوْ قَلْبَھَا
عَلَیْہِ اَوْ یُذَلِّلُھَا۔ **رقعہ ایضاً**
برائے تالیف قلوب بین اثنین
ابتدا کند باسم طالب و مؤخر کند
اسم مطلوب و درمیان ایں ہر دو اسم
لفظ محبت بنویسد و تکسیر کند

ایک بھید پوشیدہ یہ ہے کہ حروف
اسمائے الٰہی کو بغیر الف لام کے لیوے
اور بہ اعداد جمل کبیر اس اسم کو خالی
مکان میں بغیر کمی بیشی کے پڑھے فوراً
قبول ہو اور یہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے
کیونکہ زیادتی تو اسراف ہے اور کمی
سبب خلل عمل کا ہے۔ رقعہ برائے
تالیف قلوب الفت قلوب
کے واسطے جب جمعہ کی آدھی رات ہو
تو اٹھے اور تیس بار پڑھے۔ فَاِنْ
تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِیْمِ اور آخر میں ہر بار کہے
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَحَسْبِیْ عَلٰی
فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ اَوْ فُلَانَۃَ
بِنْتِ فُلَانَۃَ اَعْطِفْ قَلْبَہٗ اَوْ
قَلْبَھَا عَلَیَّ وَذَلِّلْہُ اَوْ ذَلِّلْھَا
فَاِنَّ اللّٰہَ یُعْطِفُ قَلْبَہٗ اَوْ قَلْبَھَا
عَلَیْہِ اَوْ یُذَلِّلُھَا۔ **رقعہ ایضاً**
دو آدمیوں کے دل ملنے کے لیے
ابتدا کرے طالب کے نام سے اور
مؤخر کرے مطلوب کا نام اور ان کے
درمیان لفظ محبت کا لکھ کر تکسیر کرے

Marfat.com

ونقش کند بر لوحے کہ از رصاص
سیاہ ساختہ باشد و در روز شنبہ
دفن کند آں لوح را در جائیکہ خواہد مراد
حاصل شود ایں از اسرار لیست۔ رقعہ
ایضاً برائے تالیف قلوب وَاَلَّفَ
بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا
فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ
قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ
اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ۔ عَسَى اللّٰهُ
اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ
عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ
قَدِيْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ
كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۔ باسم خود و اسم
مطلوب و ایں سہ آیت را تکبیر کند
و پیش خود دارد الفت پیدا شود
رقعہ برائے توسیع رزق۔
آیات الرزق من دوام برزق
بالسعۃ والرغد۔ مروی است از

اور سیسہ کی تختی پر نقش کرائے اور ہفتہ
کے دن اس تختی کو جس جگہ چاہے
دفن کرے مراد حاصل ہوگی اور یہ
عمل اسرار میں سے ہے۔ رقعہ
ایضاً الفت کے لیے وَاَلَّفَ
بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا
فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ
قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ
اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ۔ عَسَى اللّٰهُ
اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ
عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ
قَدِيْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ
كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ اپنے نام اور مطلوب
کے نام اور ان تین آیتوں کی تکسیر کر کے
اپنے[1] پاس رکھے الفت پیدا ہو۔
رقعہ برائے توسیع رزق۔
ان رزق کی آیتوں پر جو کوئی مداومت
کرے اس کو ہمیشہ کشائش اور فراخی

---

[1] اس سے دو معنی کا احتمال ہوتا ہے یا وہی جو متن میں مذکور ہیں یا یہ کہ اپنے پاس رکھے
بہتر یہ ہے کہ اپنے پاس رکھے اور اکثر اوقات میں دیکھتا رہے۔ مترجم عفی عنہ۔

Marfat.com

ابوالعباس المرعشی قدس سرہ و
نیز از امام یافعی قدس سرہ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ كُلَّمَا دَخَلَ
عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ
عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ
اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۚ قَالَتْ هُوَ مِنْ
عِنْدِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۚ وَ
ارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝
قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ
وَلَا يُطْعَمُ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ
كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ
الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا
فِيْهَا ۚ فَاٰوٰكُمْ وَاَيَّدَكُمْ
بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ رَبَّنَا
لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ
اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ
اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ
لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ
مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا
لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۚ قَلِيْلًا مَّا

سے روزی ملے ابوالعباس مرعشی اور
امام یافعی دونوں سے منقول ہے وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ كُلَّمَا دَخَلَ
عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ
عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ
اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۚ قَالَتْ هُوَ مِنْ
عِنْدِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۚ وَ
ارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝
قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ
وَلَا يُطْعَمُ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ
كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ
الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا
فِيْهَا ۚ فَاٰوٰكُمْ وَاَيَّدَكُمْ
بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ رَبَّنَا
لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ
اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ
اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ
لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ
مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا
لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۚ قَلِيْلًا مَّا

تَشْكُرُوْنَ ہ كُلًّا نُّمِدُّ هٰؤُلَآءِ
وَهٰؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ وَ
مَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا
وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا
خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗ اِلَّا بِقَدَرٍ
مَّعْلُوْمٍ وَاَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ
لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ
مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ وَمَآ
اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ وَاِنَّا مَكَّنَّا
لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ
كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا فَاَتْبَعَ سَبَبًا ہ
وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى وَ
وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ وَلَهُمْ
رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ہ
وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْ
بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا
عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ہ فَخَرَاجُ
رَبِّكَ خَيْرٌ وَّهُوَ خَيْرُ
الرّٰزِقِيْنَ ہ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ
اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ
مِنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ
يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ
بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰنِيَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ

تَشْكُرُوْنَ ہ كُلًّا نُّمِدُّ هٰؤُلَآءِ
وَهٰؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ وَ
مَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا
وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا
خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗ اِلَّا بِقَدَرٍ
مَّعْلُوْمٍ وَاَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ
لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ
مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ وَمَآ
اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ وَاِنَّا مَكَّنَّا
لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ
كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا فَاَتْبَعَ سَبَبًا ہ
وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى وَ
وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ وَلَهُمْ
رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا
وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْ
بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا
عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ہ فَخَرَاجُ
رَبِّكَ خَيْرٌ وَّهُوَ خَيْرُ
الرّٰزِقِيْنَ ہ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ
اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ
مِنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ
يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ
بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰنِيَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ

Marfat.com

اتمكم بل انتم بهديتكم
تفرحون ۝ امن يبدؤا الخلق
ثم يعيده ومن يرزقكم
من السماء والارض ءاله
مع الله . ونريد ان نمن
على الذين استضعفوا في
الارض ونجعلهم ائمة و
نجعلهم الوارثين ۝ رب اني
لما انزلت الي من خير فقير
اولم نمكن لهم حرما امنا
يجبى اليه ثمرات كل شيء
رزقا من لدنا ولكن اكثرهم
لا يعلمون ۝ فابتغوا عند الله
الرزق واعبدوه واشكروا
له اليه ترجعون ۝ وكاين
من دابة لا تحمل رزقها
الله يرزقها واياكم وهو
السميع العليم . الم تروا ان
الله سخر لكم ما في السموات
وما في الارض واسبغ عليكم
نعمه ظاهرة وباطنة ۝ قل
من يرزقكم من السموات
والارض قل الله . كلوا من

اتمكم بل انتم بهديتكم
تفرحون ۝ امن يبدؤا الخلق
ثم يعيده ومن يرزقكم
من السماء والارض ءاله
مع الله . ونريد ان نمن
على الذين استضعفوا في
الارض ونجعلهم ائمة و
نجعلهم الوارثين ۝ رب اني
لما انزلت الي من خير فقير
اولم نمكن لهم حرما امنا
يجبى اليه ثمرات كل شيء
رزقا من لدنا ولكن اكثرهم
لا يعلمون ۝ فابتغوا عند الله
الرزق واعبدوه واشكروا
له اليه ترجعون ۝ وكاين
من دابة لا تحمل رزقها
الله يرزقها واياكم وهو
السميع العليم . الم تروا ان
الله سخر لكم ما في السموات
وما في الارض واسبغ عليكم
نعمه ظاهرة وباطنة ۝ قل
من يرزقكم من السموات
والارض قل الله . كلوا من

Marfat.com

رزق ربکم واشکروا له
بلدة طیبة و رب غفور ه
ما یفتح الله للناس من رحمة
فلا ممسک لها ه وما یمسک
فلا مرسل له من بعده ط
وهو العزیز الحکیم ه وما انفقتم
من شیئ فهو یخلفه وهو خیر
الرازقین ه وما کان الله
لیعجزه من شیئ فی السموات
والارض انه کان علیما
قدیرا ه ان هذا لرزقنا
ما له من نفاد - هذا عطاؤنا
فامنن او امسک بغیر حساب ه
ما عندکم ینفد وما عند
الله باق ط الله الذی خلقکم
ثم رزقکم ثم یمیتکم ثم یحییکم
ومن یتق الله یجعل له مخرجا
ویرزقه من حیث لا یحتسب ط
ومن یتوکل علی الله فهو
حسبه ط ان الله بالغ امره ط
قد جعل الله لکل شیئ قدرا

رقعہ برائے کفایت مہمات

از حضرت شیخ بہادر قادری رسیدہ

رزق ربکم واشکروا له
بلدة طیبة و رب غفور ه
ما یفتح الله للناس من رحمة
فلا ممسک لها ه وما یمسک
فلا مرسل له من بعده ط
وهو العزیز الحکیم ه وما انفقتم
من شیئ فهو یخلفه وهو خیر
الرازقین ه وما کان الله
لیعجزه من شیئ فی السموات
والارض انه کان علیما
قدیرا ه ان هذا لرزقنا
ما له من نفاد - هذا عطاؤنا
فامنن او امسک بغیر حساب ه
ما عندکم ینفد وما عند
الله باق ط الله الذی خلقکم
ثم رزقکم ثم یمیتکم ثم یحییکم
ومن یتق الله یجعل له مخرجا
ویرزقه من حیث لا یحتسب ط
ومن یتوکل علی الله فهو
حسبه ط ان الله بالغ امره ط
قد جعل الله لکل شیئ قدرا

رقعہ برائے کفایت مہمات

حضرت شیخ بہادر قادری سے پہنچا

Marfat.com

شب چہاردہم از ہر شہر کہ باشد غسل
کند بالبسم اللہ درود خواند دہ بار
پس سورہ یٰسین بخواند باز لبست
ویک بار درود مبارک بر حضرت
علیہ الصلوٰۃ والسلام فرستد
وآیۃ الکرسی یک بار واخلاص
لبست ویک بار این ہمہ ہدیہ حضرت
علیہ الصلوٰۃ والسلام گرداند
دباز بالتسمیہ صلوٰۃ دہ بار و سورۃ
یٰسین یک بار و درود بر حضرت
سید الابرار علیہ الصلوٰۃ والسلام
یازدہ بار باز فاتحہ خواند و
آیۃ الکرسی و سورۃ کافرون
واخلاص دہ بار و این جملہ
ہدیہ حضرت غوث الاعظم گرداند
بعد ازاں بنشیند جلسہ کہ
ہر دو ساق ایستادہ باشند و پاشنہ
از زمین بلند تر داشتہ باشد و
روز بر پیش قدم افتد و باین جلسہ
نشستہ بر آنحضرت علیہ الصلوٰۃ و
السلام یازدہ بار درود بفرستد
وسورۃ مزمل یازدہ بار بخواند باز
یازدہ بار درود بفرستد و چہل روز بلاناغہ

ہے کہ ہر مہینہ کی چودھویں تاریخ کو
غسل کرے اور درود شریف مع
بسم اللہ کے دس دفعہ پڑھ کر سورۃ
یٰسین پڑھے پھر اکیس دفعہ درود
مبارک حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر
بھیجے اور آیۃ الکرسی ایک دفعہ اور
سورۃ اخلاص اکیس دفعہ یہ سب
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ہدیہ کرے
پھر دس دفعہ درود شریف مع بسم
اللہ کے پڑھ کر سورۃ یٰسین ایک دفعہ
حضرت سید الابرار علیہ الصلوٰۃ والسلام
پر درود شریف گیارہ دفعہ پھر سورۃ
فاتحہ اور آیۃ الکرسی ایک دفعہ سورۃ
کافرون اور اخلاص دس دفعہ پڑھے
اور یہ سب ہدیہ حضرت غوث الاعظم
کا کرے بعد کو اس طرح بیٹھے کہ
دونوں پنڈلیاں کھڑی رہیں اور
ایڑی زمین سے اونچی رہے اور روز
سر قدم پر پڑے اور گیارہ دفعہ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور
گیارہ دفعہ سورۃ مزمل پڑھے پھر گیارہ
دفعہ درود بھیجے۔ بلاناغہ چالیس روز
تک اسی طرح کرے مدعا حاصل ہو۔

Marfat.com

کند مدعا حاصل شود۔ رقعہ برائے حاجت شیخ فتح محمد قادری گفت بعد فرائضِ فجر یک بار سورۂ مزمل ورد دارد و چہار موضع ایں سورہ سہ بار تکرار کند۔ اوّل رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا۔ دوم وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ۔ سوم يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ چہارم وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ؕ چوں تمام شود حاجت خواہد برآید۔ رقعہ ایضاً سید عظمت اللہ بخاری از فرزندان شاہ عالم گجراتی در رقعۃ اللہ برائے برآمدن حاجات اذن داد طریقش ایں است قبل از طلوعِ شمس امارو بجانب شمس باشد ایں عبارت بر کاغذ سفید بنویسد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ سَلَامٌ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى فَاطِمَةَ وَخَدِيْجَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّجَعْفَرٍ وَّمُوْسٰى وَعَلِيٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّ

رقعہ برائے حاجت شیخ فتح محمد قادری کہتے تھے کہ فجر کی نماز کے بعد سورۂ مزمل کے ایک دفعہ پڑھنے کا ورد رکھے اور چار آیتوں کو تین تین دفعہ پڑھا کرے۔ اوّل رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا۔ دوم وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ۔ سوم يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ چہارم وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ؕ جب تمام ہو جو حاجت چاہے برآوے رقعہ ایضاً سید عظمت اللہ بخاری نے جو شاہ عالم گجراتی کی اولاد میں سے ہیں رقعۃ اللہ میں حاجات برآری کے لیے اذن دیا ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ طلوعِ شمس سے پہلے آفتاب کی طرف منہ کرکے یہ عبارت سفید کاغذ پر لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ سَلَامٌ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى فَاطِمَةَ وَخَدِيْجَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّجَعْفَرٍ وَّمُوْسٰى وَعَلِيٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّ

Marfat.com

عَلِيٍّ وَالْقَاسِمِ وَسَادَاتِنَا وَ
مَوْلٰنَا صَلَوٰاتُ اللهِ عَلَيْهِمْ
قَدْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَالْخَوْفُ
فَاكْشِفْ ضُرِّيْ وَاٰمِنْ خَوْفِيْ
بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاَسْئَلُكَ بِكُلِّ نَبِيٍّ
وَّوَصِيٍّ وَّرَفِيْقٍ وَّ شَفِيْقٍ وَّ
شَهِيْدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
شَفِّعُوْلِيْ يَا سَادَاتِيْ بِالشَّانِ
الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَ اللهِ عَزَّ وَ
جَلَّ فَاِنَّ لَكُمْ شَانًا عَزَّ شَانًا
قَدْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ يَا سَادَاتِيْ
وَاللهُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ زیر ایں
مطلب بنویسد در زبان عربی و اگر
نداند فارسی بنویسد ایں رقعہ را
کشادہ بر دریا یا بر آبے کہ جاری
باشد و جانب تسمیہ و شروع رقعہ
را بر جانب آمد آب دارد و ختم و
پایان رقعہ را جانب رفتن آب دارد
و بگزارد کہ آب برود و چہل روز کند بدعا
برسد اما باید کہ تخاولیف را رعایت کند
و بعضے یاراں نقل کردہ اند از سید راے
سید عظمت اللہ مذکور کہ رقعہ را تمام یک

عَلِيٍّ وَالْقَاسِمِ وَسَادَاتِنَا وَ
مَوْلٰنَا صَلَوٰاتُ اللهِ عَلَيْهِمْ
قَدْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَالْخَوْفُ
فَاكْشِفْ ضُرِّيْ وَاٰمِنْ خَوْفِيْ
بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاَسْئَلُكَ بِكُلِّ نَبِيٍّ
وَّوَصِيٍّ وَّرَفِيْقٍ وَّ شَفِيْقٍ وَّ
شَهِيْدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
شَفِّعُوْلِيْ يَا سَادَاتِيْ بِالشَّانِ
الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَ اللهِ عَزَّ وَ
جَلَّ فَاِنَّ لَكُمْ شَانًا عَزَّ شَانًا
قَدْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ يَا سَادَاتِيْ
وَاللهُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اس کے
نیچے عربی میں مطلب لکھے اگر نہ جانتا
ہو تو فارسی میں لکھے اور اس رقعہ کو
کھول کر دریا میں یا کسی اور پانی جاری
میں بہائے اور بسم اللہ کا رخ پانی کے
آنے کی طرف اور خاتمہ کا رخ پانی کے
جانے کی طرف رکھے. چالیس روز کرے
مدعا حاصل ہو مگر درمیان میں کوئی
دن ناغہ نہ کرے اور بعضے یاروں نے
سید موصوف سے نقل کیا ہے کہ وہ
رقعہ کو ایک سطر میں لکھتے تھے دریا

Marfat.com

سطر می نوشت و دو سطر یا سہ سطر
نمی کرد واللہ اعلم ۔ رقعہ ایضاً
منقول از شیخ جمال الدین سجاوندی
است کہ مرآست کہ بنویسی رقعۂ اللہ را
و بفرستی در آب جاری حق تعالے
قادر است کہ غرضش در اسبوع واحد
حاصل کند طریقش اینست بِسۡمِ اللّٰهِ
الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ لَا حَوۡلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِيِّ الۡعَظِيۡمِ
بِسۡمِ اللّٰهِ الۡمَلِكِ الۡحَقِّ الۡمُبِيۡنِ
مِنَ الۡعَبۡدِ الذَّلِيۡلِ اِلَى الۡمَوۡلٰى
الۡجَلِيۡلِ قَدۡ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ
اَنۡتَ اَرۡحَمُ الرَّاحِمِيۡنَ ۔ رقعہ
الکافی کسیکہ او ضررے یا آزارے ازکسے
برسد بنویسد بر شقۂ قرطاس بِسۡمِ اللّٰهِ
الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ مِنَ الۡعَبۡدِ
الذَّلِيۡلِ الۡعَاصِيۡ الۡمُعۡتَرِفِ
بِذُنُوۡبِهٖ فُلَانِ بۡنِ فُلَانٍ اِلَى
الۡكَبِيۡرِ الۡجَبَّارِ الۡقَهَّارِ الۡغَفَّارِ الَّذِيۡ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبِّ اِنِّیۡ مَسَّنِیَ
الضُّرُّ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرَّاحِمِيۡنَ
اَللّٰهُمَّ ادۡفَعۡ عَنِّیۡ كُلَّ هَمٍّ وَّغَمٍّ
كَمَا تَشَآءُ وَاكۡفِنِيۡ شَرَّ فُلَانٍ

تین میں کبھی نہ لکھتے تھے مگر مجھ سے
یہ نہیں کہا واللہ اعلم ۔ رقعہ ایضاً
شیخ جمال الدین سجاوندی سے منقول
ہے کہ لازم ہے کہ رقعۂ اللہ کو لکھے
اور آب رواں میں ڈالے انشاء اللہ
تعالیٰ ایک ہفتہ کے اندر اندر مطلب
بر آوے وہ یہ ہے بِسۡمِ اللّٰهِ
الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ لَا حَوۡلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِيِّ الۡعَظِيۡمِ
بِسۡمِ اللّٰهِ الۡمَلِكِ الۡحَقِّ الۡمُبِيۡنِ
مِنَ الۡعَبۡدِ الذَّلِيۡلِ اِلَى الۡمَوۡلٰى
الۡجَلِيۡلِ قَدۡ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ
اَنۡتَ اَرۡحَمُ الرَّاحِمِيۡنَ ۔ رقعہ
الکافی جس کسی کو کسی سے نقصان
یا تکلیف پہنچے تو کاغذ پر لکھے بِسۡمِ اللّٰهِ
الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ مِنَ الۡعَبۡدِ
الذَّلِيۡلِ الۡعَاصِيۡ الۡمُعۡتَرِفِ
بِذُنُوۡبِهٖ فُلَانِ بۡنِ فُلَانٍ اِلَى
الۡكَبِيۡرِ الۡجَبَّارِ الۡقَهَّارِ الۡغَفَّارِ الَّذِيۡ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبِّ اِنِّیۡ مَسَّنِیَ
الضُّرُّ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرَّاحِمِيۡنَ
اَللّٰهُمَّ ادۡفَعۡ عَنِّیۡ كُلَّ هَمٍّ وَّغَمٍّ
كَمَا تَشَآءُ وَاكۡفِنِيۡ شَرَّ فُلَانٍ

Marfat.com

بِنِ فُلَانٍ اِنْ كَانَ شَخْصًا
وَاحِدًا وَاِنْ كَانُوْا جَمَاعَةً سَمَّاهُمْ
بِاَسْمَآئِهِمْ، بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ
اَنْتَ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ٥
بعد ازاں سنگریزہ پاک بگیرد و ایں رقعہ
را برو پیچیدہ خود یا بامر او دیگرے
در آب رواں یا چاہ طاہر بیاندازد
دو سہ روز چناں کند آنچہ خواہد بیابد۔

رقعہ برائے رفع سختی و مصیبت

شیخ صوفی قادری گفت بعد
فجر هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ و بعد از
از فرض ظہر هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ و بعد از
فرض عصر هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
و بعد از فرض مغرب هُوَ الْغَنِيُّ
الْحَمِيْدُ و بعد از فرض عشا هُوَ
اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ صد صد بار باید بخواند
فائدہ عظیم است۔ **رقعہ دفع کربت**
در ہر کربت و بلیت بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْقَدِيْمِ الَّذِىْ لَمْ يَزَلْ سُبْحَانَ
اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ لَمْ يَجْهَلْ
سُبْحَانَ الْجَوَادِ الَّذِىْ لَمْ يَبْخَلْ

بن فلاں اگر ایک شخص ہو تو یہی
کہے اور اگر جماعت ہو تو ان سب
کا نام لیوے، بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ
اَنْتَ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ٥
لکھ کر پاک پتھر کا ٹکڑا لے کر اس پر یہ
کاغذ لپیٹے آپ یا اس کے حکم سے
دوسرا آب رواں یا کنوئیں میں ڈالے
دو تین دن ایسا کرے جو چاہے سو ملے۔

رقعہ برائے رفع سختی و مصیبت

شیخ صوفی قادری کہتے تھے کہ بعد
فرض فجر هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اور بعد
از فرض ظہر هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ اور بعد
فرض عصر هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
اور بعد فرض مغرب هُوَ الْغَنِيُّ
الْحَمِيْدُ اور بعد فرض عشا هُوَ
اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ سو سو دفعہ پڑھے
بڑا فائدہ ہے۔ **رقعہ دفع کربت**
ہر سختی اور مصیبت میں بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْقَدِيْمِ الَّذِىْ لَمْ يَزَلْ سُبْحَانَ
اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ لَمْ يَجْهَلْ
سُبْحَانَ الْجَوَادِ الَّذِىْ لَمْ يَبْخَلْ

Marfat.com

سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الَّذِیْ لَمْ يَعْجَلْ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
ہزار بار بخواند۔ رقعہ برائے کشف علوم
جلیلہ مترجم بونی گوید اِہٖ اِہٖ اِہٖ اَنْتَ
اَنْتَ ایں کلمات را تاثیر عجیب است
در کشف علوم جلیلہ و رموز بعیدہ
شصت و سہ بار بنولیسد و با خود دارد
رقعہ مسبعات عشر مسبعات عشر
از ابراہیم تیمی بمشائخ رسیدہ و
او را از حضرت خضرؑ او را از حضرت
محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم و مسبعات
قبل از طلوع و قبل از غروب مدام
خوانند و بر سر ہر سورہ تسمیہ
خوانند و مسبعات برائے
برآمدن مہمات جدا نیز خوانند
و از سلطان المشائخ رضی اللہ عنہ
منقول است کہ مرا آنحضرت صلی اللہ
علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم فرمود کہ شش
شش بار در آخر مسبعات
اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِرَفْعَتِكَ يَا رَافِعُ
وَتَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ
بِالصَّالِحِيْنَ ہر دو دعا نیز خوانده
باشی سورہ فاتحہ و ناس و فلق و اخلاص

سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الَّذِیْ لَمْ يَعْجَلْ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
ہزار بار پڑھے۔ رقعہ برائے کشف علوم
جلیلہ مترجم بونی کہتے ہیں
اِہٖ اِہٖ اِہٖ اَنْتَ اَنْتَ ان کلمات کی
کشف علوم جلیلہ اور رموز بعیدہ میں بڑی
تاثیر ہے تریسٹھ دانہ لکھے اور اپنے پاس رکھے
رقعہ مسبعات عشر مسبعات عشر
مشائخ کو ابراہیم تیمی سے پہنچے ہیں
اور ان کو خضر سے اور ان کو حضرت پیغمبر
محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم سے اور
مسبعات ہمیشہ طلوع و غروب سے
پہلے پڑھتے ہیں اور ہر سورۃ کے شروع
پر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے ہیں
اور مسبعات فتح مہمات کے لیے جدا بھی
پڑھتے ہیں اور سلطان مشائخ رح سے
منقول ہے کہ مجھ کو آنحضرت صلی اللہ
علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا
ہے کہ مسبعات کے آخر میں چھ چھ دفعہ
یہ دو دعا بھی ضرور پڑھے اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ
بِرَفْعَتِكَ يَا رَافِعُ وَتَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا
وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصَّالِحِيْنَ اور سورۃ فاتحہ اور
ناس اور فلق اور اخلاص اور کافرون

Marfat.com

وکافرون وآیۃ الکرسی وکلمہ تمجید یعنی
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الخ
بعد مرتبہ ہفتم عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ
وَزِنَۃَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَمِلْأَ
مَا عَلِمَ اللّٰہُ وصلوۃ یعنی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ
وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ
اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ الخ و اَللّٰھُمَّ
یَارَبِّ افْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلًا وَّ
اٰجِلًا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَ
الْاٰخِرَۃِ مَا اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ
وَلَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلٰنَا مَا
نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ
حَلِیْمٌ جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ بَرٌّ
رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ہر واحد ہفت
ہفت بار اما سید محمود گردیزی رحمۃ
اللہ علیہ بعد مرتبہ ہفتم از کلمہ تمجید
عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ الخ تَبَرَّأْتُ
مِنَ الْکُفْرِ مِنْ حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ
وَالْجَأْتُ اِلٰی حَوْلِ اللّٰہِ وَ
قُوَّتِہٖ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ یک بار

اور آیۃ الکرسی اور کلمہ تمجید یعنی سُبْحَانَ
اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الخ اس کے بعد
ساتویں مرتبہ میں عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ
وَزِنَۃَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَمِلْأَ مَا عَلِمَ
اللّٰہُ اور درود یعنی اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ
وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ
الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ
وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ
اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ الخ اور اَللّٰھُمَّ
یَارَبِّ افْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلًا وَّ
اٰجِلًا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَ
الْاٰخِرَۃِ مَا اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ
وَلَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلٰنَا مَا
نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ
حَلِیْمٌ جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ بَرٌّ
رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ہر ایک سات سات
دفعہ پڑھے مگر سید محمود گردیزی رحمۃ
اللہ علیہ کلمہ تمجید سے ساتویں مرتبہ کے بعد
عدد ما علم اللہ الخ کے بعد تَبَرَّأْتُ
مِنَ الْکُفْرِ مِنْ حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ
وَالْجَأْتُ اِلٰی حَوْلِ اللّٰہِ وَ
قُوَّتِہٖ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ ایک دفعہ

Marfat.com

می خوانند و می گفتند کہ اگر دروغ گوئے
دروغ گوید و گویند من راست می گویم
واگر دروغ گویم فَتَبَرَّأْتُ مِنْ
حَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ وَالْجَأْتُ
اِلٰی حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ فِیْ جَمِیْعِ
اُمُوْرِیْ در ہماں ساعت بمیرد
یا ہلاک شود سریعا ایں سیف قاطع است
بہزل و بازی استعمال نہ کند از امام
جعفر صادق رضی اللہ عنہ ایں چنیں
منقول است - رقعہ برائے
وظائف پنجوقتہ حضرت شیخ یحییٰ
مدنی قدس سرہ روز رخصت از
مدینہ مطہرہ فرمودند بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا
ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یک ہزار
و یک بار خواندن برائے ہر حاجت آمدہ
است و یَا اَللّٰهُ سہ ہزار و یازدہ
بار وقت خواب بخواند و ایضاً
حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
صد بار ہر روز بخواند خوب است
و نیز ہماں روز فرمودند کہ تائب را باید
کہ بفرمایند کہ بعد ہر صلوٰۃ فریضہ دہ
دہ بار درود و دہ بار اخلاص بخواند

پڑھتے تھے اور کہتے تھے کہ اگر کوئی دروغگو
جھوٹ کہے اور کہے کہ میں سچ کہتا ہوں
اگر جھوٹ کہتا ہوں تو فَتَبَرَّأْتُ مِنْ
حَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ وَالْجَأْتُ
اِلٰی حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ فِیْ جَمِیْعِ
اُمُوْرِیْ اسی وقت مر جائے یا جلدی
ہلاک ہو جائے یہ سیف قاطع ہے
ہنسی کھیل میں استعمال نہ کرے امام
جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے اسی طرح
منقول ہے - رقعہ برائے
وظائف پنجوقتہ حضرت شیخ یحییٰ
مدنی قدس سرہ نے مدینہ منورہ
سے رخصت ہونے کے وقت فرمایا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا
ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ہر حاجت
کے لیے ایک ہزار اور ایک دفعہ پڑھنا
آیا ہے اور یَا اَللّٰهُ تین ہزار گیارہ
دفعہ سوتے وقت پڑھے و ایضاً
حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
ہر روز سو دفعہ پڑھے اچھا ہے اور
نیز اسی روز فرمایا کہ تائب کو چاہیے
کہ فرمائیں کہ ہر فریضہ کے بعد دس
دس دفعہ درود شریف اور دس دفعہ

Marfat.com

و بعد فرض مغرب شش رکعت
اوابین بسہ سلام بخواند و در ہر
رکعتے اخلاص سہ بار و دو رکعت
حفظ الایمان بخواند اخلاص
دہ دہ بار و چوں خواہد کہ در خواب
رود لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰہِ صد بار و فاتحہ
بارواح اہل شجرہ و بہ ذکر
اَللّٰہُ و لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ در اغلب
احیان مشغول باشد۔ رقعہ
برائے ہر حاجت شیخے از
شیوخ شطاریہ بہ الحاح کثیر
می گفت کہ برائے ہر حاجت
یک صد و یازدہ بار بخواند
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ
اَلْکَافِیْ قَصَدْتُ اَلْکَافِیْ
وَجَدْتُ اَلْکَافِیْ لِکُلٍّ کَافِیْ
کَفَانِیَ الْکَافِیْ وَنِعْمَ الْکَافِیْ وَ
لِلّٰہِ الْحَمْدُ۔ خواص شصت
اسمائے الٰہی شصت از اسمائے
الٰہی ایں جا با عداد جمل و خواص
باجمال ذکر می گردد طالب را باید کہ
درآنچہ مقتضائے وقت بود عامل

سورۂ اخلاص پڑھے اور فرض مغرب
کے بعد چھ رکعت اوابین تین سلام سے
پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ اخلاص
تین دفعہ پڑھے اور دو رکعت حفظ الایمان
پڑھے ہر رکعت میں سورہ اخلاص دس
دفعہ پڑھے اور جب سونے لگے لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ سو بار
پڑھے اور اہل شجرہ کی ارواح پر فاتحہ
پڑھے اور اکثر اوقات میں ذکر
اَللّٰہُ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ میں مشغول رہے
رقعہ برائے ہر حاجت شیوخ
سلسلہ شطاریہ میں سے ایک شیخ
نہایت الحاح سے کہتا تھا کہ ہر حاجت
کے لیے ایک سو گیارہ دفعہ پڑھے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ
اَلْکَافِیْ قَصَدْتُ اَلْکَافِیْ
وَجَدْتُ اَلْکَافِیْ لِکُلٍّ کَافِیْ
کَفَانِیَ الْکَافِیْ وَنِعْمَ الْکَافِیْ وَ
لِلّٰہِ الْحَمْدُ۔ خواص شصت
اسمائے الٰہی اس جگہ اسمائے
الٰہی میں سے ساٹھ اسم مع اعداد
جمل اور خواص مجملاً ذکر کئے جاتے ہیں
طالب کو چاہیے کہ حسب مقتضائے وقت

Marfat.com

شود. اَللّٰهُ ۶۶ اِلَّا اللّٰهُ ۶۷
اَلْخَالِقُ ۷۳۱ اَلْبَارِئُ ۲۰۴
اَلْمُصَوِّرُ ۳۳۶ اَلْمُبْدِئُ[1] ۴۷
اَلْمُعِیْدُ ۱۲۴ اَلْمُحْیِیُ ۶۸ اَلْمُمِیْتُ
۴۹۰ اکابر و اہل ارشاد را مناسبت
ذکر اللہ و الا اللہ و باقی اہل ریاضت
را کہ نور قلب داشتہ باشد
اَلْاَحَدُ ۱۳ اَلْوَاحِدُ ۱۹ اَلصَّمَدُ
۱۳۴ اَلْفَعَّالُ ۱۸۱ - اَلْبَصِیْرُ ۳۰۲
اَلسَّمِیْعُ ۱۸۰ - اَلْقَادِرُ ۳۰۵ اَلْمُقْتَدِرُ
۷۴۴ اَلْقَوِیُّ ۱۱۶ اَلْقَائِمُ ۱۵۱ - در
اول برائے مشتاقاں حصول توحید و
ثالث برائے اہل ریاضت در تحمل
جوع و عطش و چہارم ذکر کسے است
کہ مغلوب خواطر و وساوس گردد
و پنجم و ششم برائے روا شدن
حاجات و چہار اخیر برائے
متحملان احمال و جبر اثقال
و شدۃ انتقال اَلْحَیُّ ۱۸ - اَلْقَیُّوْمُ
۱۵۶ اَلرَّحْمٰنُ ۲۹۸ - اَلرَّحِیْمُ ۲۵۸
اَلْمَلِکُ ۹۰ - اَلْقُدُّوْسُ ۱۷۰ اَلْعَلِیُّ

عمل کرے. اَللّٰهُ ۶۶ الا اللہ ۶۷
اَلْخَالِقُ ۷۳۱ اَلْبَارِئُ ۲۰۴
اَلْمُصَوِّرُ ۳۳۶ اَلْمُبْدِئُ[1] ۴۷
اَلْمُعِیْدُ ۱۲۴ اَلْمُحْیِیُ ۶۸ اَلْمُمِیْتُ
۴۹۰ ذکر اللہ اور الا اللہ سے اکابر
اور اہل ارشاد کو اور باقی سے اہل ریاضت
کو جو نور قلب رکھتے ہوں مناسبت ہے
اَلْاَحَدُ ۱۳ اَلْوَاحِدُ ۱۹ اَلصَّمَدُ
۱۳۴ اَلْفَعَّالُ ۱۸۱ - اَلْبَصِیْرُ ۳۰۲
اَلسَّمِیْعُ ۱۸۰ - اَلْقَادِرُ ۳۰۵ اَلْمُقْتَدِرُ
۷۴۴ اَلْقَوِیُّ ۱۱۶ - اَلْقَائِمُ ۱۵۱
اول مشتاقان حصول توحید کے لیے
اور تیسرا اہل ریاضت کے لیے تحمل
جوع و عطش کے بارے میں اور چوتھا
ذکر اس کے لیے ہے کہ خواطر اور وساوس
کا مغلوب ہو اور پانچواں اور چھٹا
حاجات برلانے کے لیے اور چار آخر کے
متحملان احمال و جر اثقال اور شدۃ
انتقال کے لیے اَلْحَیُّ ۱۸ - اَلْقَیُّوْمُ
۱۵۶ اَلرَّحْمٰنُ ۲۹۸ - اَلرَّحِیْمُ ۲۵۸
اَلْمَلِکُ ۹۰ - القدوس ۱۷۰ اَلْعَلِیُّ

---

[1] ایسے اسما میں تلفظ کے اندر بجائے ی کے ہمزہ آتا ہے کیونکہ رسم الخط کی ی کا اعتبار نہیں اور الف بھی جو بقاعدہ عربی بڑھایا جاتا ہے وہ بھی شمار میں نہیں آتا۔ مترجم۔

Marfat.com

۱۱۰ - اَلْعَظِیْمُ ۱۰۲۰ - اَلْکَبِیْرُ ۲۳۲
اَلْمُتَعَالُ ۵۴۱ - در اول جدّ در طلب فضائل آرد سیّما در وقت صبح و ہرکہ روز جمعہ نزد طلوع آفتاب بنویسد و ملازم نفس خود دارد مشہور شود اگرچہ مخمول بود و مرزوق اگرچہ مسدود باشد وثانی وثالث برائے ناامیدان ومتحیران در امور و ترسندگان از زیردستان وپنجم و ششم برائے ملوک و غلاب برائے فراخیٔ ملوک و بواقی برائے اہل ریاضت - اَلْمُهَیْمِنُ ۱۴۵ اَلْمُغِیْثُ ۵۵۰ - اَلْعَزِیْزُ ۹۴ اَلْجَبَّارُ ۲۰۶ - اَلْمُتَکَبِّرُ ۶۶۲ - اَلْمُحِیْطُ ۶۷ - اَلْحَفِیْظُ ۹۹۸ - اَلْمَجِیْدُ ۵۷ - اَلْفَاطِرُ ۲۹۰ - ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۱۱۰۰ - در اول برائے ادراک امور و استیلاء و سوم و چہارم برائے تخویف و عظمت و عزت ذلیل و تعظیم حقیر و اثر ایں دو اسم ظاہر نمی شود مگر بعد مداومت واقلش یک ساعت یعنے دو

۱۱۰ - اَلْعَظِیْمُ ۱۰۲۰ - اَلْکَبِیْرُ ۲۳۲
اَلْمُتَعَالُ ۵۴۱ - اول میں طلب فضائل میں کوشش کرے خصوصاً صبح کے وقت اور جو کوئی جمعہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت لکھے اور مداومت کرے اگرچہ گمنام ہو تو مشہور ہو جائے اور بند روزی ہو تو روزی کھل جائے اور دوسرا اور تیسرا ناامیدوں اور متحیران امور اور ظالم سے خوف زدوں کے لیے اور پانچواں اور چھٹا بادشاہوں اور ارباب غلبہ کے لیے ہے بغرض فراخی ملک کے اور باقی اسم اہل ریاضت کے واسطے ہیں -
اَلْمُهَیْمِنُ ۱۴۵ - اَلْمُغِیْثُ ۵۵۰ - اَلْعَزِیْزُ ۹۴ - اَلْجَبَّارُ ۲۰۶ - اَلْمُتَکَبِّرُ ۶۶۲ - اَلْمُحِیْطُ ۶۷ - الحفیظ ۹۹۸ - اَلْمَجِیْدُ ۵۷ - اَلْفَاطِرُ ۲۹۰ - ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۱۱۰۰ - اول اسم دریافت اور استیلائے امور کے لیے اور تیسرا اور چوتھا تخویف اور عظمت اور عزت ذلیل اور تعظیم حقیر کے بارے میں ہے اور اثر ان دونوں اسموں کا ظاہر نہیں ہوتا جب تک ان پر کم سے کم ایک گھنٹہ

Marfat.com

ونیم گھری تقریباً چوں ذاکر ایں قدر
مدت بے مہلت مشغول شود
ملائکہ ایں دو اسم کہ ارواح ایشانند
مددگار طالب گردند و خواص
مرتب شود و حفیظ برائے امان
سفر است و باقی برائے
زیادتی یقین و برائے ارباب یقین
اَلْعَلِیْمُ ۱۵۰ اَلْحَکِیْمُ ۷۸ اَلْبَدِیْعُ
۸۶ - اَلنُّوْرُ ۲۵۶ - اَلْقَابِضُ ۹۰۳
اَلْبَاسِطُ ۷۲ - اَلْاَوَّلُ ۳۷ - اَلْاٰخِرُ ۸۰۱
اَلظَّاهِرُ ۱۱۰۶ اَلْبَاطِنُ ۶۲ - سہ
اول برائے توحید و کشف اسرار
و نور و باسط و ظاہر برائے ارباب
مکاشفات و رویائیکہ بر وضو
خسپد مشغول بذکر ایں اسمار
و قابض و اول و آخر و
باطن برائے ارباب توحید
و تعظیم اَلْحَلِیْمُ ۸۸ اَلرَّؤُوْفُ
۲۸۷ اَلْمَنَّانُ ۱۴۱ - اَلْکَرِیْمُ ۲۷۰
ذُوالطَّوْلِ ۸۲ ۷ - اَلْوَهَّابُ ۱۴
اَلْغَفُوْرُ ۱۲۸۶ - اَلْغَافِرُ ۱۲۸۱
اَلْعَفُوُّ ۱۵۶ - اَلْمُجِیْبُ ۵۵ - سہ
اول برائے امان خائفاں کیکہ بذکر

پھر روزانہ مداومت نہ ہو جب ذاکر
اس قدر بغیر اہمال کے مشغول ہو گا تو
ان دونوں اسموں کے ملائکہ کہ ان کی
ارواح ہیں طالب کے مددگار ہوں
اور خواص اسما مترتب ہوں اور امان
سفر کے لیے نگہبان ہوا اور باقی واسطے
ازدیاد یقین اور ارباب یقین کے لیے
اَلْعَلِیْمُ ۱۵۰ اَلْحَکِیْمُ ۷۸ اَلْبَدِیْعُ
۸۶ - اَلنُّوْرُ ۲۵۶ اَلْقَابِضُ ۹۰۳
اَلْبَاسِطُ ۷۲ اَلْاَوَّلُ ۳۷ اَلْاٰخِرُ ۸۰۱
اَلظَّاهِرُ ۱۱۰۶ اَلْبَاطِنُ ۶۲ - اول
کے تین توحید اور کشف اسرار کے
واسطے اور نور اور باسط اور ظاہر
ارباب مکاشفات کے واسطے اور
اس خواب کے لیے کہ باوضو ان اسماء
کو پڑھتا ہوا سو جائے اور قابض اور
اول اور آخر اور باطن ارباب توحید اور
تعظیم کے لیے اَلْحَلِیْمُ ۸۸ اَلرَّؤُوْفُ
۲۸۷ اَلْمَنَّانُ ۱۴۱ - اَلْکَرِیْمُ ۲۷۰
ذُوالطَّوْلِ ۸۲ ۷ - اَلْوَهَّابُ ۱۴
اَلْغَفُوْرُ ۱۲۸۶ - اَلْغَافِرُ ۱۲۸۱
اَلْعَفُوُّ ۱۵۶ - اَلْمُجِیْبُ ۵۵ اول
کے تین اسم امان خائفوں کے واسطے

Marfat.com

اینہا مشغول شود سرد
کند حرارت نار را و حرارت غضب
را۔ بدانکہ ہر اسم را چوں عدد بگیری و
آں را بیفزائی تا سہ حصہ دیگر بر و مجموع
مربع شود مثلاً وَدُوْدٌ عدد اوبست
است و بیفزائی سہ حصہ دیگر بر آں بست کہ مجموع
ہشتاد شود و ہر روز ہشتاد بار تا ہشتاد
روز با شرائط دیگر بخوانی البتہ اثر
ظاہر شود۔ رقعہ ردِّ دعوت دیگر
در رجعت داعی برائے ردِ دعوت
دیگر و رجعت دعوت داعی ورد سحر ایں
الفاظ در وقت اشراق بست و یک بار
بخواند۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَارَبِّ دَخَلْتُ دَخْلِیْ کَانَتْ
وَکِیْلِیْ کَافِیْ یَکْفِیْنِیْ رَبِّیْ
یَکْفِیْنِیْ مَعْبُوْدِیْ یَکْفِیْنِیْ
مَطْلُوْبِیْ یَکْفِیْنِیْ حَافِظٌ یَکْفِیْنِیْ
حَفِیْظٌ یَکْفِیْنِیْ حَنَّانٌ مَنَّانٌ
یَکْفِیْنِیْ غَفُوْرٌ غَفَّارٌ یَکْفِیْنِیْ
قَہَّارٌ جَبَّارٌ یَکْفِیْنِیْ حَیٌّ قَیُّوْمٌ
یَکْفِیْنِیْ خَالِقٌ خَلَّاقٌ یَکْفِیْنِیْ
عَلِیْمٌ عَلَّامٌ یَکْفِیْنِیْ رَازِقٌ
رَزَّاقٌ یَکْفِیْنِیْ شَاہِدٌ نَاظِرٌ

ہیں جو شخص ان کے ذکر میں مشغول ہو
غصہ اور آگ کی حرارت کو کم کرے جاننا
چاہیے کہ جس اسم کے عدد لیا کریں اس
پر اس کے تین حصے بڑھائے جائیں
مجموع مربع ہو مثلاً ودود اس کے
عدد بیس ہیں اس پر تین حصے بڑھائے
اسی ہوئے اب ہر روز اسی دفعہ اسی
روز تک مع اور شرائط کے پڑھے البتہ
اثر ظاہر ہو۔ رقعہ ردِّ دعوت دیگر
در رجعت داعی برائے رد دعوت دیگر
در رجعت داعی ورد سحر کے لیے یہ
الفاظ اشراق کے وقت اکیس بار
پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَارَبِّ دَخَلْتُ دَخْلِیْ کَانَتْ
وَکِیْلِیْ کَافِیْ یَکْفِیْنِیْ رَبِّیْ
یَکْفِیْنِیْ مَعْبُوْدِیْ یَکْفِیْنِیْ
مَطْلُوْبِیْ یَکْفِیْنِیْ حَافِظٌ یَکْفِیْنِیْ
حَفِیْظٌ یَکْفِیْنِیْ حَنَّانٌ مَنَّانٌ
یَکْفِیْنِیْ غَفُوْرٌ غَفَّارٌ یَکْفِیْنِیْ
قَہَّارٌ جَبَّارٌ یَکْفِیْنِیْ حَیٌّ قَیُّوْمٌ
یَکْفِیْنِیْ خَالِقٌ خَلَّاقٌ یَکْفِیْنِیْ
عَلِیْمٌ عَلَّامٌ یَکْفِیْنِیْ رَازِقٌ
رَزَّاقٌ یَکْفِیْنِیْ شَاہِدٌ نَاظِرٌ

Marfat.com

يَكْفِيْنِيْ اَللّٰهُ يَكْفِيْنِيْ يَكْفِيْنِيْ
يَكْفِيْنِيْ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا
وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ لَا تَخَافِيْ
وَلَا تَحْزَنِيْ اِنَّا رَادُّوْهُ اِلَيْكَ
وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ
يٰمُوْسٰى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ
مِنَ الْاٰمِنِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا نَارُ كُوْنِيْ
بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
رقعہ خواص دہ اسم دہ اسم اند
کہ آں را خرچ بے خرچاں گویند برائے
سیاحان متوکل در براری و منازل
نافع اند چوں از خواب بیدار
شوند اسم الباسط را دہ بار خواندہ
بر ہر دو کف دمیدہ بر روے
فرود آرد و میان سنت فجر و فرض آں
يَا اِسْرَافِيْلُ يَا طَاطَا بِيْلُ
يَا دَرْدَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ

يَكْفِيْنِيْ اَللّٰهُ يَكْفِيْنِيْ يَكْفِيْنِيْ
يَكْفِيْنِيْ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا
وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ لَا تَخَافِيْ
وَلَا تَحْزَنِيْ اِنَّا رَادُّوْهُ اِلَيْكَ
وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ
يٰمُوْسٰى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ
مِنَ الْاٰمِنِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا نَارُ كُوْنِيْ
بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
رقعہ خواص دہ اسم دس اسم ہیں
کہ ان کو خرچ بے خرچاں کہتے ہیں
سیاحان متوکل کے لیے جنگلوں اور
منزلوں میں نافع ہیں جب خواب
سے بیدار ہوں اسم الباسط کو دس
بار پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں پر دم کر کے
منہ پر ملے اور صبح کی فرض اور سنت کے
درمیان يَا اِسْرَافِيْلُ يَا طَاطَا بِيْلُ
يَا دَرْدَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ

Marfat.com

الرَّفِیْعُ جَلَّ جَلَالُہٗ پانزدہ بار چوں
از نماز فارغ شود اَلْبَاسِطُ صد بار
و اَلْعَزِیْزُ چہل بار و سورۂ نصر
بیست و پنج بار بس این دہ اسم را
ہفتاد بار بخواند سَزَّا اَیُّوْ لُوْزَرْ عِیَّ
جُوْسًا زُوْشًا مَنُوْعًا عَالِمًا
طَیُوْ ثُوْمًا سَلِیْخًا مَلِیْخًا
مَلْخُوْمًا وَ یَا قَیُّوْمًا بِحَقِّ
کٓھٰیٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ
رقعہ دفع شر انس و الجن ہمیں
دہ اسم برائے دفع شر جن و انس و
بلیات و آفات نیز خوانند و برائے
اخراج جنے کہ در خانہ منزلے
استکانت گزیدہ باشد لیکن
بتغیر نا و طریقش این است کہ
دہ بار بخوانند و در ہر جہت دم کنند
سَزَّا اَیُّوْ لُوْزَرْ عِیَّ زُوْشًا مَنُوْعًا
عَالِمًا طَیُوْ ثُوْمًا سَلِیْخًا مَلِیْخًا
مَلْخُوْمًا وَ یَا قَیُّوْمًا بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ
بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ و مر
این اسما را در دفع رجعت اثر عظیم است
بر آب دم کنند و بخورد۔ رقعہ الکافی

الرَّفِیْعُ جَلَّ جَلَالُہٗ پندرہ بار اور نماز
سے فارغ ہو کر سو دفعہ اَلْبَاسِطُ
اور اَلْعَزِیْزُ چالیس دفعہ اور سورۂ
پچیس دفعہ پڑھے پھر ان دس اسموں
کو ستر دفعہ پڑھے سَزَّا اَیُّوْ لُوْزَرْ عِیَّ
جُوْسًا زُوْشًا مَنُوْعًا عَالِمًا
طَیُوْ ثُوْمًا سَلِیْخًا مَلِیْخًا
مَلْخُوْمًا وَ یَا قَیُّوْمًا بِحَقِّ
کٓھٰیٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ
رقعہ دفع شر انس والجن یہی
دس اسم دفع شر جن و انس و بلیات
و آفات کے لیے بھی پڑھتے ہیں اور
کچھ تغیر کے ساتھ اس جن کے نکالنے
کے لیے بھی عمل میں لاتے ہیں جو کسی
کے گھر میں رہتا ہو اس کا طریقہ یہ ہے
کہ دس دفعہ پڑھیں اور ہر طرف دم کریں۔
سَزَّا اَیُّوْ لُوْزَرْ عِیَّ زُوْشًا مَنُوْعًا
عَالِمًا طَیُوْ ثُوْمًا سَلِیْخًا مَلِیْخًا
مَلْخُوْمًا وَ یَا قَیُّوْمًا بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ
بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ یہ اسماء
دفع رجعت میں بھی اثر قوی رکھتے ہیں
پانی پر دم کر کے پیئے۔ رقعہ الکافی

Marfat.com

والشافی بدانکہ برائے ہر حاجتے
دینی و دنیاوی خصوص برائے
شفائے بیمار بعد ادائے مغرب شب
چہار شنبہ وضو تازہ بسبغ آرد و
دو رکعت نماز گزارد و کافرون
و اخلاص خواند و درود ہفت
بار بفرستد بعد ازاں بِسْمِ
اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ را ہفت صد
و ہشتاد و ہفت بار کہ عدد بسم اللہ الرحمن
الرحیم است تنہا یا باشتراک جماعت
صالحین بخواند و وقت خواندن سر را
مکشوف کند و برہنہ سازد و بعد ازاں
یَا رَبِّ ہزار بار بگوید و ہفت بار درود
بفرستد و دعا کند و بالحاح کند بمدعیٰ ظفر
یابد۔ رقعہ دفع بخار۔ اگر بسم اللہ
الرحمن الرحیم را بر آب دم کند برائے
دفع حمیٰ و مریض دہد کہ بخورد شفا حاصل
شود۔ رقعہ درفع اضطراب
ابیات مبارک چوں بحضور دل خواند
اطمینان در اضطراب حاصل شود
شعر وَکَمْ لِلّٰہِ مِنْ لُطْفٍ خَفِیٍّ ؎
یَدِقُّ خِفَاہُ عَنْ فَہْمِ الذَّکِیِّ ؎
وَکَمْ یُسْرٍ اَتیٰ مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ ؎

والشافی جاننا چاہیے کہ واسطے
ہر حاجت دینی و دنیاوی خصوصاً
شفائے بیمار کے لیے چہار شنبہ کو مغرب
کی نماز پڑھ کر وضو تازہ اچھے طور پر
کرکے دو رکعت نماز پڑھے اور ان میں
سورۂ اخلاص اور کافرون پڑھے اور
سات دفعہ درود شریف پڑھ کر بِسْمِ
اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سات سو
ستاسی بار کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اعداد
ہیں (تنہا یا اور مسلمانوں کے ساتھ مل
کر) اور پڑھتے وقت سر کھلا رکھے
پھر ہزار دفعہ یَا رَبِّ اور سات
دفعہ درود شریف پڑھے
اور دعا و زاری کرے مدعا پائے
رقعہ دفع بخار بخار کے دور ہونے
کے لیے بسم اللہ الرحمن الرحیم پانی پر دم
کرکے بیمار کو پلائے تو اس بیمار کو شفا
ہو جائے۔ رقعہ دفع اضطراب
اگر یہ ابیات مبارک حضور دل سے
پڑھے اضطراب میں اطمینان حاصل ہو۔
شعر وَکَمْ لِلّٰہِ مِنْ لُطْفٍ خَفِیٍّ ؎
یَدِقُّ خِفَاہُ عَنْ فَہْمِ الذَّکِیِّ ؎
وَکَمْ یُسْرٍ اَتیٰ مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ ؎

Marfat.com

وَفَرِّجْ كُرْبَةَ الْقَلْبِ الشَّجِيِّ

وَكَمْ اَمْرٍ تُسَاءُ بِهٖ صَبَاحًا ۝

وَيَأْتِيْكَ الْمُسَرَّةُ بِالْعَشِيِّ ۝

اِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْاَحْوَالُ يَوْمًا ۝

فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِيِّ ۝

تَوَسَّلْ بِالنَّبِيِّ فَكُلُّ عَبْدٍ ۝

يُغَاثُ اِذَا تَوَسَّلَ بِالنَّبِيِّ ۝

وَلَا تَجْزَعْ اِذَا نَابَتْكَ خَطْبٌ ۝

فَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ ۝

رقعہ طریق آیۃ الکرسی برائے کفایت مہمات طریق ختم آیۃ الکرسی

ده وقف دارد بر ہر وقف انگشت عقد نماید شروع از خنصر دست راست باید کرد و ختم بر خنصر دست چپ والم نشرح سہ بار و اخلاص سہ بار و درود سہ بار خواندہ بجانب آسمان دم کند باز ہر عقدہ یک بار فاتحہ باید کشادہ بر طریق عقدہ چوں بکلمہ من یشفع عندہٗ برسد مابین العینین نیت خیر بخاطر آرد چوں بہ یعلم مابین ایدیہم برسد مابین المیمین نیت شر بخاطر آرد مقصود حاصل شود۔ رقعہ

وَفَرِّجْ كُرْبَةَ الْقَلْبِ الشَّجِيِّ

وَكَمْ اَمْرٍ تُسَاءُ بِهٖ صَبَاحًا ۝

وَيَأْتِيْكَ الْمُسَرَّةُ بِالْعَشِيِّ ۝

اِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْاَحْوَالُ يَوْمًا ۝

فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِيِّ ۝

تَوَسَّلْ بِالنَّبِيِّ فَكُلُّ عَبْدٍ ۝

يُغَاثُ اِذَا تَوَسَّلَ بِالنَّبِيِّ ۝

وَلَا تَجْزَعْ اِذَا نَابَتْكَ خَطْبٌ ۝

فَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ ۝

رقعہ طریق آیۃ الکرسی برائے کفایت مہمات طریق ختم آیۃ الکرسی

اس میں دس وقف ہیں ہر وقف پر انگلی بند کرے اور شروع داہنی کن انگلی سے کرے اور بائیں کن انگلی پر ختم کرے اور الم نشرح اور اخلاص تین تین مرتبہ اور درود شریف تین مرتبہ پڑھ کر آسمان کی طرف دم کرے پھر ہر عقد پر ایک بار سورۂ فاتحہ پڑھے اور علی الترتیب کھولے جب کلمہ من یشفع عندہ پر پہنچے دونوں عینوں کے درمیان نیت خیر دل میں کرے جب یعلم مابین ایدیہم پر پہنچے دونوں میموں کے درمیان نیت شر دل کرے مقصود حاصل ہو۔

Marfat.com

ادعیہ ماثورہ کہ آنہارا دعوت
کلیہ نامند چند ادعیہ ماثورہ آمدہ
کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم
بآں دعاہا علاج ہر مرض می فرمودند کہ
اینہارا رد دعوت کلیہ گویند ۔ منہا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ
مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ
وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ
اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ
ومنہا ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ
بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِكَ
التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ
بِنَاصِيَتِهَا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ
الْمَاْثَمَ وَالْمَغْرَمَ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَا
يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ
وَعْدُكَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ
ومنہا اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ
الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ
اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ
التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ
بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِالْاَسْمَاءِ
الْحُسْنٰى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ

رقیہ ادعیہ ماثورہ کہ آنہارا دعوت
کلیہ نامند چند دعائیں آتی ہیں کہ
آنحضرت صلعم نے ان کو ہر مرض
کے لیے علاج فرمایا کہ ان کو ردّ
دعوت کلیہ کہتے ہیں ان میں سے یہ دعا ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ
مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ
وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ
اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ
ان میں سے یہ دعا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ
بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِكَ
التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ
بِنَاصِيَتِهَا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ
الْمَاْثَمَ وَالْمَغْرَمَ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَا
يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ
وَعْدُكَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ
اور ان میں سے یہ دعا ہے اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ
الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ
اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ
التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ
بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِالْاَسْمَاءِ
الْحُسْنٰى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ

Marfat.com

اَعْلَمُ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَءَ
وَبَرَءَ وَشَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ لَا
اُطِيْقُ شَرَّهٗ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ
ذِيْ شَرٍّ رَبِّيْ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا
اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
وَمِنْهَا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ
اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَا
شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ
لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ وَاَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ
قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَ
اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ
وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ
بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ وَمِنْهَا تَحَصَّنْتُ
بِالَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰهِيْ وَ
اِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ وَاعْتَصَمْتُ بِهٖ
هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ
وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا

اَعْلَمُ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَءَ
وَبَرَءَ وَشَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ لَا
اُطِيْقُ شَرَّهٗ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ
ذِيْ شَرٍّ رَبِّيْ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا
اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
اوران میں سے یہ دعا ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ
اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَا
شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ
لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ وَاَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ
قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَ
اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ
وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ
بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ اوران میں سے تَحَصَّنْتُ
بِالَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰهِيْ وَ
اِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ وَاعْتَصَمْتُ بِهٖ
هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ
وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا

Marfat.com

يموت واستد نعت الشر
بلا حول ولا قوة الا بالله
حسبي الله ونعم الوكيل
حسبي الرب من العباد و
حسبي الخالق من المخلوق و
حسبي الرازق من المرزوق
حسبي الذي هو حسبي
حسبي الذي بيده ملكوت
كل شيء وهو يجير ولا يجار
عليه حسبي الله وكفى سمع
الله لمن دعا وليس وراء
الله المنتهى حسبي الله لا اله
الا هو عليه توكلت وهو رب
العرش العظيم کسے کہ این
دعاہا را استعمال کند قدر اینہا
بداند کہ چہ قدر عظمت دارند
دیگر چہ گفتہ شود ۔ رقعہ
برائے دردسر رقیہ صداع
بسم الله الرحمن الرحيم بسم
الله الكبير واعوذ بالله
العظيم من شر كل عرق نعار
ومن شر حر النار دم کند
یا نوشتہ بدارد ۔ رقعہ برائے

يموت واستد نعت الشر
بلا حول ولا قوة الا بالله
حسبي الله ونعم الوكيل
حسبي الرب من العباد و
حسبي الخالق من المخلوق و
حسبي الرازق من المرزوق
حسبي الذي هو حسبي
حسبي الذي بيده ملكوت
كل شيء وهو يجير ولا يجار
عليه حسبي الله وكفى سمع
الله لمن دعا وليس وراء
الله المنتهى حسبي الله لا اله
الا هو عليه توكلت وهو رب
العرش العظيم جو کوئی ان دعاؤں
کو عمل میں لائے گا قدر ان کی جان
لے گا کہ کیا مرتبہ رکھتی ہیں اس کے سوا
ان کی اور کیا تعریف کی جائے۔ رقعہ
برائے دردسر درد سر کا منتر
بسم الله الرحمن الرحيم بسم
الله الكبير واعوذ بالله
العظيم من شر كل عرق نعار
ومن شر حر النار پڑھ کر دم کیے
یا لکھ کر پاس رکھے ۔ رقعہ برائے

Marfat.com

حبس بول وحصاۃ البول

رقیہ حبس البول وحصاۃ البول
رَبُّنَا الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ
اِسْمُکَ اَمْرُکَ فِی السَّمَآءِ وَ
الْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَآءِ
فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ
وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَخَطَایَانَا
اَنْتَ رَبُّ الْمُطِیْعِیْنَ فَاَنْزِلْ
شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِکَ وَرَحْمَةً
مِنْ رَحْمَتِکَ عَلٰی ھٰذَا الْوَجْعِ
فَیَبْرَأُ۔ **رقعہ برائے وجع ضرس**
وجع ضرس دست نہد بر رخسارہ کہ
درد آنجاست وہفت بار بگوید
اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنْہُ سُوْٓءَ
مَا یَجِدُ وَفُحْشَہٗ بِدَعْوَةِ نَبِیِّکَ
الْمَکِیْنِ الْمُبَارَکِ عِنْدَکَ پس
شفا می یابد سریعًا وجہ دیگر سبابہ
یمنیٰ بر دندان درد ناک
نہد وبگوید بِسْمِ اللّٰہِ
وَبِاللّٰہِ اَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ وَ
جَلَالِکَ وَقُدْرَتِکَ عَلٰی کُلِّ
شَیْئٍ فَاِنَّ مَرْیَمَ لَمْ تَلِدْ غَیْرَ
عِیْسٰی مِنْ رُوْحِکَ وَبِکَلِمَاتِکَ

حبس بول وحصاۃ البول

پیشاب بند ہو جانے اور سنگ مثانہ کا منتر
رَبُّنَا الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ
اِسْمُکَ اَمْرُکَ فِی السَّمَآءِ وَ
الْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَآءِ
فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ
وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَخَطَایَانَا
اَنْتَ رَبُّ الْمُطِیْعِیْنَ فَاَنْزِلْ
شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِکَ وَرَحْمَةً
مِنْ رَحْمَتِکَ عَلٰی ھٰذَا الْوَجْعِ
فَیَبْرَأُ۔ **رقعہ برائے وجع ضرس**
ڈاڑھ کے درد کے لیے اس رخسارہ
ہاتھ رکھے جس طرف درد ہو اور سات
بار کہے اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنْہُ سُوْٓءَ
مَا یَجِدُ وَفُحْشَہٗ بِدَعْوَةِ نَبِیِّکَ
الْمَکِیْنِ الْمُبَارَکِ عِنْدَکَ پس
شفا پائے فی الفور اور دوسری ترکیب
یہ کہ داہنے ہاتھ کی شہادت کی انگلی
درد آلود دانت پر رکھ کر کہے بسم اللّٰہِ
وَبِاللّٰہِ اَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ وَ
جَلَالِکَ وَقُدْرَتِکَ عَلٰی کُلِّ
شَیْئٍ فَاِنَّ مَرْیَمَ لَمْ تَلِدْ غَیْرَ
عِیْسٰی مِنْ رُوْحِکَ وَبِکَلِمَاتِکَ

اَنْ تَكْشِفَ مَا يُكْفِي فُلَانُ بْنُ
فُلَانٍ اَوْتَلْقِي فُلَانَةَ بِنْتُ
فُلَانَةَ مِنَ الضُّرِّ وجہ دیگر بنویسد
بر رخسارہ کہ درد آں طرف است
وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَ
النَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
رقعہ ایضاً رقیہ وجع دنداں برلوح
طاہر ریگ طاہر اندازد میخے یا چوبے
در دست گیرد بنویسد ابجد ہوز
حطی و آنچہ در دست دارد
بر حرف اول نہد و سخت گیرد و
فاتحہ خواند یک بار و صاحب درد
انگشت بر جائے درد داشتہ باشد
بپرسد کہ شفا می یابی درد رد اگر
یافت فہو المراد و اگر نیافت نقل
کند مسمار را بجانب حرف ثانی
و بخواند فاتحہ دوبار و سوال کند کہ
شفا حاصل شد ترا اگر شد بہتر و الا
نقل کند بسوئے حرف ثالث و
اینجا سہ بار فاتحہ خواند و سوال
کند کہ شفا حاصل شد و ہمچنیں
با آخر نمی رسد کہ شفا حاصل شود۔
ایں مجرب است برائے درد دنداں و ریاح

اَنْ تَكْشِفَ مَا يُلْقِي فُلَانُ بْنُ
فُلَانٍ اَوْتَلْقِي فُلَانَةَ بِنْتُ
فُلَانَةَ مِنَ الضُّرِّ دوسری ترکیب
جس رخسارہ کی طرف درد ہو اس پر
لکھے وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَ
النَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
رقعہ ایضاً دانتوں کے درد کا منتر
یہ کہ ایک پاک تختی پر پاک ریت ڈالے
اور کیل یا لکڑی سے اس پر لکھے ابجد
ہوز حطی پھر وہ کیل یا لکڑی جو ہاتھ میں ہو
حرف اول پر رکھ کر زور سے دبائے
اور ایک بار فاتحہ پڑھے اور مریض
اپنے موضع درد پر انگلی رکھے رہے
بعدہٗ مریض سے پوچھے کہ آرام ہوا
یا نہیں اگر آرام ہوگیا فہو المراد ورنہ
کیل کو اگلے حرف پر رکھے اور دو بار
فاتحہ پڑھے اور پوچھے کہ آرام ہوا یا
نہیں اگر آرام ہوا تو بہتر ورنہ تیسرے
حرف پر کیل رکھ کر تین بار فاتحہ پڑھے
اور آرام کو پوچھے اسی طرح عمل کرتا
جائے حرف آخر تک نہیں پہنچے گا کہ آرام
ہو جائے گا۔ یہ عمل مجرب ہے۔
دانتوں کے درد اور ریاح وغیرہ درد

Marfat.com

وغیر ذالک۔ رقعہ برائے دفع تپ
دفع تپ اللّٰہم ارحم جلدی
الرقیق وعظمی الدقیق من
شدۃ الحریق یا ام ملدم
ان کنت امنت باللہ العظیم
فلا تصدعی الراس ولا
تنتنی الفم ولا تاکلی اللحم
ولا تشربی الدم وتحولی عنی
الی من اتخذ الہا اخر مع
اللہ۔ رقعہ ایضا اللّٰہم ارحم
عظمی الرقیق وجلدی
الدقیق واعوذبک من
فورۃ الحریق یا ام ملدم
ان کنت امنت باللہ والیوم
الاخر فلا تاکلی اللحم ولا
تشربی الدم ولا تفوری
علی الفم وانتقلی الی من
یزعم ان مع اللہ الہا اخر
فانی اشہد ان لا الہ الا
اللہ وان محمدا عبدہ ورسولہ
رقعہ برائے افزونی مال۔
سورۂ واقعہ ہزار بار بخواند او را
چنداں مال شود کہ در حساب

کے لیے۔ رقعہ برائے دفع تپ
رفع بخار کے واسطے اللّٰہم ارحم جلدی
الرقیق وعظمی الدقیق من
شدۃ الحریق یا ام ملدم
ان کنت امنت باللہ العظیم
فلا تصدعی الراس ولا
تنتنی الفم ولا تاکلی اللحم
ولا تشربی الدم وتحولی عنی
الی من اتخذ الہا اخر مع
اللہ۔ رقعہ ایضا اللّٰہم ارحم
عظمی الرقیق وجلدی
الدقیق واعوذبک من
فورۃ الحریق یا ام ملدم
ان کنت امنت باللہ والیوم
الاخر فلا تاکلی اللحم ولا
تشربی الدم ولا تفوری
علی الفم وانتقلی الی من
یزعم ان مع اللہ الہا اخر
فانی اشہد ان لا الہ الا
اللہ وان محمدا عبدہ ورسولہ
رقعہ برائے افزونی مال۔
جو سورۂ واقعہ ہزار بار پڑھے اس
کو اتنا مال ملے کہ حساب میں نہ آئے

Marfat.com

بباید و بعد خواندن واقعه این دعا
بخواند اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ
عَرْشِكَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ
مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ
وَجَدِّكَ الْاَعْلٰی وَكَلِمَاتِكَ
التَّامَّاتِ وَاِشْرَاقِ نُوْرِ
وَجْهِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ
اَنْ تَرْزُقَنِیْ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ
اَللّٰهُمَّ یَا رَزَّاقَ الْمُقِلِّیْنَ وَ
یَا رَاحِمَ الْمَسَاكِیْنَ وَیَا خَیْرَ
النَّاصِرِیْنَ اِنْ كَانَ رِزْقُنَا
فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ
فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ
كَانَ مَعْدُوْمًا فَاَوْجِدْهُ وَ
اِنْ كَانَ مَحْوًا فَاَثْبِتْهُ وَاِنْ
كَانَ بَطِیْئًا فَعَجِّلْهُ وَاِنْ كَانَ
بَعِیْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ یَسِیْرًا
فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ عَسِیْرًا
فَسَهِّلْهُ وَانْقُلْهُ اِلَیْنَا حَیْثُ
كُنَّا وَلَا تَنْقُلْنَا اِلَیْهِ حَیْثُ
كَانَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ

اور بعد پڑھنے سورۂ واقعہ کے یہ دعا
پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ
عَرْشِكَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ
مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ
وَجَدِّكَ الْاَعْلٰی وَكَلِمَاتِكَ
التَّامَّاتِ وَاِشْرَاقِ نُوْرِ
وَجْهِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ
اَنْ تَرْزُقَنِیْ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ
اَللّٰهُمَّ یَا رَزَّاقَ الْمُقِلِّیْنَ وَ
یَا رَاحِمَ الْمَسَاكِیْنَ وَیَا خَیْرَ
النَّاصِرِیْنَ اِنْ كَانَ رِزْقُنَا
فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ
فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ
كَانَ مَعْدُوْمًا فَاَوْجِدْهُ وَ
اِنْ كَانَ مَحْوًا فَاَثْبِتْهُ وَاِنْ
كَانَ بَطِیْئًا فَعَجِّلْهُ وَاِنْ كَانَ
بَعِیْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ یَسِیْرًا
فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ عَسِیْرًا
فَسَهِّلْهُ وَانْقُلْهُ اِلَیْنَا حَیْثُ
كُنَّا وَلَا تَنْقُلْنَا اِلَیْهِ حَیْثُ
كَانَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ

Marfat.com

الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ

رقعہ برائے کشائش رزق

ہر کہ ہر روز صد بار لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
گوید مرزوق بسعت شود۔ **رقعہ
برائے کشائش رزق وادائے قرض**
ہر کہ وقت سحر یعنی کہ ششم
حصہ از شب ماندہ باشد ایں دعا
بخواند دام او گزاردہ شود روزی او
فراخ گردد لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ
اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ وَ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ
فَاِنَّھُمَا بِیَدِکَ لَا یَمْلِکُھُمَا
اَحَدٌ سِوَاکَ اَللّٰھُمَّ اَقْضِ
دِیْنِیْ وَوَسِّعْ عَلَیَّ رِزْقِیْ

رقعہ برائے کشائش رزق برائے
توسیع رزق صبح وشام سہ بار بخواند
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ
اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَوَسِّعْ عَلَیَّ
رِزْقِیْ وَاقْذُذْنِیْ عَلٰی کَسْبِہٖ
وَمَتِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَلَا

الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ

رقعہ برائے کشائش رزق

جو کوئی روزانہ سو بار لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
پڑھے اس کا رزق فراخ ہو۔ **رقعہ
برائے کشائش رزق وادائے قرض**
جو کوئی سحر کے وقت یعنی رات
کے پچھلے چھٹے حصے میں یہ دعا پڑھے
اس کا قرض ادا اور روزی فراخ ہو جاوے
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
کَبِیْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ وَ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ
فَاِنَّھُمَا بِیَدِکَ لَا یَمْلِکُھُمَا
اَحَدٌ سِوَاکَ اَللّٰھُمَّ اَقْضِ
دِیْنِیْ وَوَسِّعْ عَلَیَّ رِزْقِیْ

رقعہ برائے کشائش رزق واسطے
کشائش رزق صبح وشام تین بار پڑھے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ
اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَوَسِّعْ عَلَیَّ
رِزْقِیْ وَاقْذُذْنِیْ عَلٰی کَسْبِہٖ
وَمَتِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَلَا

Marfat.com

تشغلنی فیما صرفتہ عنی
یا ارحم الراحمین وصلی
اللہ علی سیدنا محمد وآلہ
اجمعین۔ رقعہ برائے ادائے
قرض برائے قضائے دیون در
موطا امام مالکؒ آوردہ
اللھم فالق الاصباح و
جاعل اللیل سکنا و
والشمس والقمر حسبانا
اقض عنی الدین واغننی
من الفقر ومتعنی بسمعی
وبصری وقوتی فی سبیلک
رقعہ برائے فتوحات برائے
کشادن دروازہ فتوحات ہر
صبح سہ بار گوید۔ اللھم باسمک
ابتدیت وبکرمک اقتدیت
وبنور قدسک اھتدیت
وبفضلک استغیث و
استغفرک واتوب الیک
رقعہ للغنا ہر کہ وقت در آمدن
درخانہ خود آیۃ الکرسی واخلاص
خواند توانگر گردد۔ رقعہ برائے
ولادت فرزند نرینہ

تشغلنی فیما صرفتہ عنی
یا ارحم الراحمین وصلی
اللہ علی سیدنا محمد وآلہ
اجمعین۔ رقعہ برائے ادائے
قرض قرضوں کے ادا ہونے کے
لیے امام مالکؒ کی موطا میں یہ دعا آئی ہے
اللھم فالق الاصباح و
جاعل اللیل سکنا و
والشمس والقمر حسبانا
اقض عنی الدین واغننی
من الفقر ومتعنی بسمعی
وبصری وقوتی فی سبیلک
رقعہ برائے فتوحات فتوحات
کے دروازے کھلنے کے واسطے ہر
صبح کو تین بار پڑھے۔ اللھم باسمک
ابتدیت وبکرمک اقتدیت
وبنور قدسک اھتدیت
وبفضلک استغیث و
استغفرک واتوب الیک
رقعہ للغنا جو کوئی گھر میں داخل
ہونے کے وقت آیۃ الکرسی اور اخلاص
پڑھے توانگر ہو۔ رقعہ برائے
ولادت فرزند نرینہ

اگر عورتے را فرزند نشود ایں تعویذ
میاں آب در آوند نو اندازد و
ہفت روز از آب مرد و زن
بخورند و آب دیگر نخورند و اگر آب
کم شود آب دیگر اندازند از شنبہ
شروع کنند و مرد با عورت
وقاع کنند حق تعالے
فرزند نرینہ دہد ۔ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ لَکَ
اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ
یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ
کُفُوًا اَحَدٌ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ
وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَ
وَالْحُسَیْنِ اَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا
صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمُرِ وَصَلَّی
اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
اَجْمَعِیْنَ ۔ رقعہ برائے طلب
ولد صالح برائے طلب ولد
صالح بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الٓمّٓ ۝ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ ۝ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ اِسْمِکَ
الْاَعْظَمِ نَسْئَلُکَ اَنْ تَرْزُقَنَا

اگر کسی عورت کے بچہ نہ ہوتا ہو تو
ایک کورے برتن میں پانی بھر کر یہ
تعویذ اس میں ڈال دے سات دن
تک مرد اور عورت یہی پانی پئیں دوسرا
نہ پئیں اگر پانی کم ہو جائے تو اور
پانی ڈال دیں ہفتہ کے دن سے
شروع کریں اور مرد عورت سے
ہم بستر ہو خدا تعالیٰ فرزند نرینہ دے گا۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ لَکَ
اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ
یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ
کُفُوًا اَحَدٌ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ
وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَ
الْحُسَیْنِ اَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا
صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمُرِ وَصَلَّی
اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
اَجْمَعِیْنَ ۔ رقعہ برائے طلب
ولد صالح نیک بچہ کے پیدا ہونے
کے واسطے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الٓمّٓ ۝ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ ۝ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ اِسْمِکَ
الْاَعْظَمِ نَسْئَلُکَ اَنْ تَرْزُقَنَا

اِبْنًا صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمُرِ ۔
رقعہ ایضاً برائے طلب فرزند
نرینہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ یَا حَیُّ یَا
قَیُّوْمُ اِلٰھِیْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
عَلِیٍّ وَّفَاطِمَةَ الزَّھْرَآءِ وَ
الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ نَسْأَلُکَ
اَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا صَالِحًا
طَوِیْلَ الْعُمُرِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمْ
رقعہ دفع نامردی برائے
عنیت یعنی عدم قدرت بر جماع
سہ روز بخورد ۔ روز اول ۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
کٓھٰیٰعٓصٓ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ وَصَلَّی
اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّ
فَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ
اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعُنَّةِ وَ
تُقَدِّرَنِیْ عَلَی الْجِمَاعِ الْحَلِیْلَةِ
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ٥ روز دوم حٰمٓ عٓسٓقٓ
یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ یَا ذَا الْجَلَالِ

اِبْنًا صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمُرِ ۔
رقعہ ایضاً طلب فرزند نرینہ کے
واسطے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ یَا حَیُّ یَا
قَیُّوْمُ اِلٰھِیْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
عَلِیٍّ وَّفَاطِمَةَ الزَّھْرَآءِ وَ
الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ نَسْأَلُکَ
اَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا صَالِحًا
طَوِیْلَ الْعُمُرِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمْ
رقعہ دفع نامردی واسطے دفع
نامردی (یعنی جماع پر قادر نہ ہونے کے
لیے) تین روز لکھ کر کھائے ۔ اول روز
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
کٓھٰیٰعٓصٓ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ وَصَلَّی
اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّ
فَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ
اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعُنَّةِ وَ
تُقَدِّرَنِیْ عَلَی الْجِمَاعِ الْحَلِیْلَةِ
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ٥ دوسرے روز حٰمٓ عٓسٓقٓ
یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ یَا ذَا الْجَلَالِ

Marfat.com

وَالْاِکْرَامِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِیْنَ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ
الْعِنَّۃِ وَتُقْدِرَنِیْ عَلَی الْجِمَاعِ
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
اَجْمَعِیْنَ۔ روز سیوم کٓھٰیٰعٓصٓ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ
اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعِنَّۃِ وَ
تُقْدِرُنِیْ عَلَی الْجِمَاعِ وَصَلَّی
اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
اَجْمَعِیْنَ۔ رقعہ قاعدہ دریافت
موکلات حروف تہجی بداں
کہ ہر اسمے را مؤکلے است کہ حق
تعالیٰ و تقدس تاثیر آں اسم
اعظم بحوالہ آں موکل کردہ کہ اگر ارادہ
الٰہی متعلق شود بظہور تاثیر اسمار
آں مؤکل ہر اسم تاثیر ظاہر
می سازد و اگر متعلق باستنباطان
آں می شود در کتم عزم می ماند
و باید دانست کہ حرف اول
از ہر اسم معتبر است در تعیین
مؤکل پس حروف مبانی را
دریابی کہ ہر حرف بہ کدام مؤکل

وَالْاِکْرَامِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِیْنَ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ
الْعِنَّۃِ وَتُقْدِرَنِیْ عَلَی الْجِمَاعِ
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
اَجْمَعِیْنَ۔ روز سیوم کٓھٰیٰعٓصٓ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ
اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعِنَّۃِ وَ
تُقْدِرُنِیْ عَلَی الْجِمَاعِ وَصَلَّی
اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
اَجْمَعِیْنَ۔ رقعہ قاعدہ دریافت
موکلات حروف تہجی جاننا
چاہیے کہ ہر اسم کا ایک موکل ہے
حق تعالیٰ جل شانہ نے تاثیر اس اسم
اعظم کی اس مؤکل کے حوالہ کی ہے
جب ارادہ الٰہی اس اسم کی تاثیر ظاہر
ہونے کے واسطے ہوتا ہے مؤکل
ہر اسم کا تاثیر اس اسم کی ظاہر کرتا ہے
اور جو ارادہ متعلق توقف کے ہوتا ہے
اثر پردہ خفا میں رہتا ہے اور واضح ہو
کہ مؤکل کے متعین ہونے میں ہر اسم
کا حرف اول معتبر ہے پس حروف
مبانی اسم کو دریافت کر کہ ہر حرف

Marfat.com

مفوض است ہر اسم را توانی
تعیین کرد لہذا حروف تہجی
را با مؤکلات آں نویسم کہ بکلیہ
معلوم کنی برائے ہر اسم الٰہی
وغیرہ موکل را و بہ التوفیق وہو
بالافاضۃ حقیق بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ اِسْرَائیلُ ب
جبرائیلُ ت عزرائیلُ ث
میکائیلُ ج کلکائیلُ ح
تنکفیلُ خ مہکائیلُ د
دردائیلُ ذ اہراطیلُ ر
اموائیلُ ز سرفائیلُ س
ہموائیلُ ش ہمرائیلُ
ص اہجمائیلُ ض
عطکائیلُ ط اسمٰعیلُ ظ
لوزائیل ع لومائیلُ غ
لوخائیلُ ف سرحمائیلُ
ق عطرائیلُ ک حرودائیلُ
ل لاطائیلُ م رویائیلُ
ن حولائیلُ و رفتمائیلُ
ھ دردیائیلُ ی
سرکیطائیلُ رقعہ فوائد
اسمائے عبرانی ابیات

کون سے موکل کو سپرد ہے اس طرح
ہر اسم کو تعیین کر سکو گے اس واسطے
حروف تہجی مع موکلات کے لکھتا ہوں
تاکہ کلیۃ اسمائے الٰہی وغیرہ کے موکلات
معلوم ہو جائیں و بہ التوفیق وہو
بالافاضۃ حقیق بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ اِسْرَائیلُ ب
جبرائیلُ ت عزرائیلُ ث
میکائیلُ ج کلکائیلُ ح
تنکفیلُ خ مہکائیلُ د
دردائیلُ ذ اہراطیلُ ر
اموائیلُ ز سرفائیلُ س
ہموائیلُ ش ہمرائیلُ
ص اہجمائیلُ ض
عطکائیلُ ط اسمٰعیلُ ظ
لوزائیل ع لومائیلُ غ
لوخائیلُ ف سرحمائیلُ
ق عطرائیلُ ک حرودائیلُ
ل لاطائیلُ م رویائیلُ
ن حولائیلُ و رفتمائیلُ
ھ دردیائیلُ ی
سرکیطائیلُ رقعہ فوائد
اسمائے عبرانی یہ چند عبرانی

چند رسیده که مشتمل است بر
اسماء الله بزبان عبرانی در خواص
آن وچون اعراب اسامی را قاعده
نیست چنانچه برائے اسمائے عربیه
هست بهمان اعراب که منقول شده
نوشته می آید شعر بَدَأْتُ بِسْمِ
اللّٰهِ رُوْحُ بِهٖ اهْتَدَتْ ؛ اِجْ
اَهُوْجَ جَلَّ جَلِيُوْتَ هَلْهَلَتْ ؛
اَفِيْضُوْا مِنَ الْاَنْوَارِ فَيْضَةَ
مُشْرِقٍ ؛ عَلَيَّ فَاَحْيُوْا مَيِّتَ
قَلْبِيْ بِطِيْطَعَتْ ؛ بِطَمْطَامِ

بیتیں جو اسمائے الٰہی اور خواص اسماء
پر شامل ہیں مجھ کو پہنچی ہیں چونکہ اسماء
کے اعراب کے واسطے اسمائے عربیہ
کی مثل کوئی قاعدہ نہیں ہے لہذا
جن اعراب سے منقول ہوئی ہیں لکھی
جاتی ہیں شعر بَدَأْتُ بِسْمِ
اللّٰهِ رُوْحُ بِهٖ اهْتَدَتْ ؛ اِجْ
اَهُوْجَ جَلَّ جَلِيُوْتَ هَلْهَلَتْ ؛
اَفِيْضُوْا مِنَ الْاَنْوَارِ فَيْضَةَ
مُشْرِقٍ ؛ عَلَيَّ فَاَحْيُوْا مَيِّتَ
قَلْبِيْ بِطِيْطَعَتْ ؛ بِطَمْطَامِ
هَمُوَّاسٍ بِهِ النَّارُ اُخْمِدَتْ ؛

بِهِ النَّارُ اُخْمِدَتْ بِهِ النَّارُ
اُخْمِدَتْ ؛ اَلَا وَالْبَسُوْنِيْ
هَيْبَةً وَجَلَالًا ؛ وَكُفُّوْا اَيْدِيَ
الْاَعْدَاءِ عَنِّيْ بِعَلْمَهَتْ ؛
اَلَا وَاحْبِسُوْا عَنِّيْ عَدُوًّا وَ
حَاكِمًا ؛ بِحَقِّ شَمَّاخٍ وَاَشْمَخْ
سَلْمَتٍ سَمَتْ ؛ بِنُوْرِ جَلَالِ
بَاذِخٍ وَشَرَنْطَبَخْ ؛ بِقُدُّوْسٍ
بَرْكُوْنٍ بِهِ الظُّلُمٰتُ انْجَلَتْ ؛
اَلَا وَاقْضِ يَا رَبَّاهُ بِالنُّوْرِ
حَاجَتِيْ ؛ بِنُوْرِ خَشِيْمٍ جَلِيَّتَا

بِهِ النَّارُ اُخْمِدَتْ بِهِ النَّارُ
اُخْمِدَتْ ؛ اَلَا وَالْبَسُوْنِيْ
هَيْبَةً وَجَلَالًا ؛ وَكُفُّوْا اَيْدِيَ
الْاَعْدَاءِ عَنِّيْ بِعَلْمَهَتْ ؛
اَلَا وَاحْبِسُوْا عَنِّيْ عَدُوًّا وَ
حَاكِمًا ؛ بِحَقِّ شَمَّاخٍ وَاَشْمَخْ
سَلْمَتٍ سَمَتْ ؛ بِنُوْرِ جَلَالِ
بَاذِخٍ وَشَرَنْطَبَخْ ؛ بِقُدُّوْسٍ
بَرْكُوْنٍ بِهِ الظُّلُمٰتُ انْجَلَتْ ؛
اَلَا وَاقْضِ يَا رَبَّاهُ بِالنُّوْرِ
حَاجَتِيْ ؛ بِنُوْرِ خَشِيْمٍ جَلِيَّتَا

Marfat.com

سر لعا انقضت قضت ∴ بباه
ويا لوه نوه ا صا ليا
تحا عاليا يسر اموري
بصلصت ∴ واخرسني يا
ذا الجلال بكن وكن ∴ بنص
حكيم قاطع الضر واسبلت ∴
وخلصني من كل هم وشدة ∴
فانت رجاء القلب الكسير
من الخبت ∴ وصب علينا
الرزق صبة رحمة ∴ فانت
رجاء العالمين ولو طغت ∴
وصم وبكم وعمي عنا
عدونا ∴ واخرسه يا ذا الجلال
بحوسمت ∴ وفي جوسم
روسم بوسم وبراسم ∴
تحصنت باسم العظيم من
الغلت ∴ والف قلوب
العالمين باسرها ∴ علي و
اعطني قبولا بشلمهت ∴
وبارك لنا اللهم في جميع
كسبنا ∴ وحل عقود العسر
ببا يوه ارتحت ∴ ببا يوه و
ويا خير باذخ ∴ ويا من لنا

سر لعا انقضت تضت ∴ بباه
ويا لوه نوه ا صا ليا
تحا عاليا يسر اموري
بصلصت ∴ واخرسني يا
ذا الجلال بكن وكن ∴ بنص
حكيم قاطع الضر واسبلت ∴
وخلصني من كل هم وشدة ∴
فانت رجاء القلب الكسير
من الخبت ∴ وصب علينا
الرزق صبة رحمة ∴ فانت
رجاء العالمين ولو طغت ∴
وصم وبكم وعمي عنا
عدونا ∴ واخرسه يا ذا الجلال
بحوسمت ∴ وفي جوسم
روسم بوسم وبراسم ∴
تحصنت باسم العظيم من
الغلت ∴ والف قلوب
العالمين باسرها ∴ علي و
اعطني قبولا بشلمهت ∴
وبارك لنا اللهم في جميع
كسبنا ∴ وحل عقود العسر
ببا يوه ارتحت ∴ ببا يوه و
ويا خير باذخ ∴ ويا من لنا

Marfat.com

الأرزاق من جوده نمت ؛
نردّ بك الأعداء من كلّ
وجهة ؛ وبالاسم ترميهم
وفي البرّ بالشتّت ؛ وأنت
رجائي يا إلهي وسيدي ؛ فغلّ
ملهم الجيش أراد بي غلت ؛
فيا خير مسئول وأكرم من
عطا ؛ ويا خير مأمول إلى
أمّة قد خلت ؛ فقد كوكبي
بالاسم عزّ وبهجة ؛ مرى
الدهر والأيام بالنور
حلت ؛ فيا شملنا يا ثلمنا
أنت شلمنا ؛ وهطلا به
غوث الرياح تخلخت ؛ بك
الطول والهول الشديد
لمن أتى بلباب حبابك
التجى الظلمت انجلت ؛
بطه ويس وطسم والحواميم
كلها ؛ وفي تبارك و
للسعادة أقبلت ؛ بكاف و
هاء يا عين وصادها ؛
كفايتنا والنون حم قسمت ؛
وحم عسق حمينا بها

الأرزاق من جوده نمت ؛
نردّ بك الأعداء من كلّ
وجهة ؛ وبالاسم ترميهم
وفي البرّ بالشتّت ؛ وأنت
رجائي يا إلهي وسيدي ؛ فغلّ
ملهم الجيش أراد بي غلت ؛
فيا خير مسئول وأكرم من
عطا ؛ ويا خير مأمول إلى
أمّة قد خلت ؛ فقد كوكبي
بالاسم عزّ وبهجة ؛ مرى
الدهر والأيام بالنور
حلت ؛ فيا شملنا يا ثلمنا
أنت شلمنا ؛ وهطلا به
غوث الرياح تخلخت ؛ بك
الطول والهول الشديد
لمن أتى بلباب حبابك
التجى الظلمت انجلت ؛
بطه ويس وطسم والحواميم
كلها ؛ وفي تبارك و
للسعادة أقبلت ؛ بكاف و
هاء يا عين وصادها ؛
كفايتنا والنون حم قسمت ؛
وحم عسق حمينا بها

حِمَايَتُنَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ بِشَلْمَهَتْ
الٓمٓ الٓمٓ حَقًّا وَدَاتِهَا
عَلَوْتَ بِنُوْرِ الْاِسْمِ وَالرُّوْحِ
قَدْ عَلَتْ۔ رقعہ برائے
اجابت دعا ابن عباس اور کعب
احبار رضی اللہ عنہما فرمایند کہ اگر
این دعا بحضور قلب بخواند ہر چہ از خدائے
تعالیٰ بخواہد یابد اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
يَا مَنْ يَّمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِيْنَ
وَيَعْلَمُ ضَمَائِرَ الصَّامِتِيْنَ
وَاِنَّ لَكَ فِيْ كُلِّ مَسْئَلَةٍ
سَمْعًا حَاضِرًا وَّجَوَابًا
عَتِيْدًا وَاِنَّ لَكَ فِيْ كُلِّ
صَامِتٍ عِلْمًا نَاطِقًا مُحِيْطًا
مَوَاعِيْدُكَ صَادِقَةٌ وَّ
اَيَادِيْكَ فَاضِلَةٌ وَّرَحْمَتُكَ
سَابِغَةٌ اُنْظُرْ اِلَيَّ مِنْكَ
بِنَظْرَةٍ رَحِيْمَةٍ يَاذَا الْجَلَالِ وَ
وَالْاِكْرَامِ رقعہ معنی کثرت جائیکہ
گفتہ شود کہ این دعا بسیار بخواند مراد
ازان ہشتاد و سہ عدد بود زیرانکہ
ہمیں عدد مراد است
کہ گفت حق تعالیٰ لَقَدْ

حِمَايَتُنَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ بِشَلْمَهَتْ
الٓمٓ الٓمٓ حَقًّا وَدَاتِهَا
عَلَوْتَ بِنُوْرِ الْاِسْمِ وَالرُّوْحِ
تَدْ عَلَتْ۔ رقعہ برائے
اجابت دعا ابن عباس اور کعب
احبار رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو کوئی یہ
دعا حضور قلب سے پڑھے جو کچھ خدا سے
مانگے ملے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا
مَنْ يَّمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِيْنَ
وَيَعْلَمُ ضَمَائِرَ الصَّامِتِيْنَ
وَاِنَّ لَكَ فِيْ كُلِّ مَسْئَلَةٍ
سَمْعًا حَاضِرًا وَّجَوَابًا
عَتِيْدًا وَاِنَّ لَكَ فِيْ كُلِّ
صَامِتٍ عِلْمًا نَاطِقًا مُحِيْطًا
مَوَاعِيْدُكَ صَادِقَةٌ وَّ
اَيَادِيْكَ فَاضِلَةٌ وَّرَحْمَتُكَ
سَابِغَةٌ اُنْظُرْ اِلَيَّ مِنْكَ
بِنَظْرَةٍ رَحِيْمَةٍ يَاذَا الْجَلَالِ وَ
وَالْاِكْرَامِ رقعہ معنی کثرت جس جگہ
کہا جائے کہ یہ دعا بہت پڑھے وہاں
لفظ بہت سے ترائسی [۸۳] عدد مراد ہونگے
کیونکہ حق تعالیٰ انہیں ترائسی عدد کو
بلفظ کثیر اس آیت میں فرمایا ہے لَقَدْ

نَصَرَکُمُ اللّٰہُ فِیْ مَوَاطِنَ کَثِیْرَۃٍ

رقعہ الحافظ عن البلیات

ہر کہ شب راسہ بار آیۃ الکرسی بخواند
ونظر بر ستارہ سہا کہ نزدیک ستارۂ
کہ میانہ ذکہ بردم دب الکبیر واقع
است، دارد اول و آخر درود
فرستد وایں دعا بخواند تا
چہل روز ہیچ بلا و آفتے و
اندوہے او را نرسد. مجرب است
بِسْمِ اللّٰہِ یَا وَلِیَّ الْوَلَاءِ وَ یَا
کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ اِصْرِفْ
عَنِّی الْقَحْطَ وَالطَّعْنَ وَالطَّاعُوْنَ
وَالْوَبَاءَ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ
وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی وَ اِنْ یَّکَادُ
الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ
بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ
وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا
ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ۔ رقعہ
برائے صحت نفس روز عرفہ
کہ روز حج است ہشتاد و سہ من
گندم دہد ہشتاد و سہ بار آیۃ الکرسی
بخواند برائے صحت ذات تمام سال
محفوظ باشد۔ رقعہ برائے

نَصَرَکُمُ اللّٰہُ فِیْ مَوَاطِنَ کَثِیْرَۃٍ

رقعہ الحافظ عن البلیات

جو کوئی رات کو تین بار آیۃ الکرسی
سہا ستارہ پر نظر کر کے جو نزدیک
ستارہ میانہ قریب دم دب الکبیر کے
واقع ہے، پڑھے اول اور آخر میں
درود شریف پڑھے اور آخر یہ دعا
چالیس روز تک پڑھے کوئی بلا اور
اور آفت اور غم اس کو نہ پہنچے مجرب ہے
بِسْمِ اللّٰہِ یَا وَلِیَّ الْوَلَاءِ وَ یَا
کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ اِصْرِفْ
عَنِّی الْقَحْطَ وَالطَّعْنَ وَالطَّاعُوْنَ
وَالْوَبَاءَ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ
وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی وَ اِنْ یَّکَادُ
الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ
بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ
وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا
ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ۔ رقعہ
برائے صحت نفس عرفہ کے
دن کہ روز حج کا ہے تراسی من گیہوں
للہ دے اور تراسی بار آیۃ الکرسی
واسطے نفس کے پڑھے تمام سال
محفوظ رہے۔ رقعہ برائے

Marfat.com

پریدن چشم چوں چشم بپرد آیت
از قرآن بخواند بدی آں دفع شود
و ایں دعا ہم بخواند۔ اَللّٰھُمَّ
لَاخَیْرَ اِلَّا خَیْرُکَ وَلَاطَیْرَ
اِلَّا طَیْرُکَ وَلَا ضَیْرَ اِلَّا ضَیْرُکَ
وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ۔ **رقعہ ایضاً**
برائے دفع بدی اختلاج چشم
اَللّٰھُمَّ اخْتَلَجَ عَلَیْنِیْ بِالْفَرَحِ
وَالصَّلَاحِ فَاصْرِفْ سُوْءَ ھَا
بِالْخَیْرِ وَالْفَلَاحِ۔ **رقعہ ایضاً**
چشم از نقرہ سازند و بر چشم گزاشتہ
تصدق کنند و ایں دعا بخوانند
وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ
یَا مُحَوِّلَ الْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَوْلِیْ
وَحَالَ الْمُسْلِمِیْنَ اِلٰی اَحْسَنِ
الْحَالِ بِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ **رقعہ برائے**
حاجت شیخ رکن الدین مرید شیخ
احمد کنلو می گفت آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم شیخ احمد را در منام فرمود
کہ بہر نیتے و حاجتے کہ ایں اسم
بخواند حاجتے روا شود عدد معین
شرط نفرمود۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ

پریدن چشم جب آنکھ پھڑکے کوئی
آیت قرآن شریف کی اور یہ دعا پڑھے۔
اس کی بدی سے محفوظ رہے۔
اَللّٰھُمَّ لَاخَیْرَ اِلَّا خَیْرُکَ وَلَاطَیْرَ
اِلَّا طَیْرُکَ وَلَا ضَیْرَ اِلَّا ضَیْرُکَ
وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ۔ **رقعہ ایضاً**
آنکھ پھڑکنے کی بدی دفع ہونے کے لیے
اَللّٰھُمَّ اخْتَلَجَ عَلَیْنِیْ بِالْفَرَحِ
وَالصَّلَاحِ فَاصْرِفْ سُوْءَ ھَا
بِالْخَیْرِ وَالْفَلَاحِ۔ **رقعہ ایضاً**
چاندی کی آنکھ بنوا کر آنکھ پر رکھ کر
خیرات کریں اور یہ دعا پڑھیں
وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ
یَا مُحَوِّلَ الْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَوْلِیْ
وَحَالَ الْمُسْلِمِیْنَ اِلٰی اَحْسَنِ
الْحَالِ بِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ **رقعہ برائے**
حاجت شیخ رکن الدین مرید شیخ
احمد کنلو فرماتے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے شیخ احمد سے خواب میں
فرمایا جو کوئی جس نیت سے اور جس حاجت
کے لیے یہ اسم پڑھے روا ہو تعداد معینہ
کی شرط نہیں کی۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ

Marfat.com

الرَّحِيْمِ يَا حَافِظُ يَا حَفِيْظُ يَا وَكِيْلُ
يَا رَقِيْبُ يَا اَللّٰهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ
رقعہ خواص ہفت آیۃ ہفت
آیت را خواص بسیار است خصوصًا
ایمنی از بلاہا و ابن عباس رضی اللہ عنہ
گوید کہ ازیں آیات سبع ہیچ دعائے
برائے کفایت مہمات دینی و دنیوی
نیست و شیخ نظام الدین و
شیخ نصیر الدین چراغ دہلی قدس
سرہما متفق اند در خواص ایں
آیتہا ہر روز ہفت بار بخواند
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنْ
تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ
عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ
وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۝
وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ
بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ
نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ
نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْئَلُوا
اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا
يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ

الرَّحِيْمِ يَا حَافِظُ يَا حَفِيْظُ يَا وَكِيْلُ
يَا رَقِيْبُ يَا اَللّٰهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ
رقعہ خواص ہفت آیۃ سات آیتوں
کی بہت خاصیتیں ہیں خصوصًا ایمنی
میں بلیات سے اور ابن عباسؓ فرماتے
ہیں کہ کفایت مہمات دینی اور دنیوی
کے لیے کوئی دعا ان سات آیتوں
سے بہتر نہیں ہے اور شیخ نظام الدین
و شیخ نصیر الدین چراغ دہلی قدس
سرہما ان سات آیتوں کے خواص
میں متفق ہیں ہر روز سات بار پڑھے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنْ
تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ
عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ
وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۝
وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ
بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ
نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ
نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْئَلُوا
اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا
يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ

حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ
لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ
مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ
مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى
اِثْمًا عَظِيْمًا ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ
ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ
لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ
تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا
اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ
يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ مَا
يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ
وَاٰمَنْتُمْ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝

رقعہ برائے کفایت مہمات

ایں بیت برائے کفایت مہمات
سہ بار گوید بیت فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِيْ
كُلَّ صَعْبٍ ؛ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ
الْاَبْرَارِ سَهِّلْ ۔ **رقعہ کافی**
چوں خواہد کہ چیزے از حق تعالےٰ
بخواہد اول از پیر خود بخواہد بعد
ازاں از حق تعالےٰ بخواہد

حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ
لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ
مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ
مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى
اِثْمًا عَظِيْمًا ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ
ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ
لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ
تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا
اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ
يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ مَا
يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ
وَاٰمَنْتُمْ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝

رقعہ برائے کفایت مہمات

یہ بیت کفایت مہمات کے لیے تین
بار پڑھے بیت فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِيْ
كُلَّ صَعْبٍ ؛ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ
الْاَبْرَارِ سَهِّلْ ۔ **رقعہ کافی**
جب کوئی چیز خدا سے طلب کرے تو
مناسب ہے کہ اول اپنے پیر سے اس
کو طلب کرے پھر خدا سے مانگے

رقعہ الدعاء الجامع للامور الدینیۃ
والدنیویۃ چوں دعا کند
درامر دینی یا دنیوی آخر ایں دعا
دعا بخواند اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْرِفُ
کَیْفِیَّۃَ طَلَبِ اَسْبَابِ صَلَاحِ
اُمُوْرِ دُنْیَانَا وَ اٰخِرَتِنَا وَ
وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِھَا مِنَّا فَاَعْطِنَا
مَا یَکُوْنُ صَلَاحًا لَّنَا فِیْ دِیْنِنَا
وَدُنْیَانَا وَمَعَاشِنَا وَمَعَادِنَا وَ
عَاقِبَۃِ اَمْرِنَا۔ **رقعہ علاج صرع**
چوں در خدمت حضرت غوث الاعظم
رضی اللہ عنہ مصروع را می آوردند در
گوش راست او می خواندند سورۂ
فاتحہ یک بار و ہمچنیں در گوش
چپ پس می گفت در گوش
چپ او بآواز بلند ایں بیت
راکہ او نظم کردہ شعر
رُوْحِیْ وَالْقَلْبُ یُحِبُّکُمْ فِی الْقِدَمِ
مِنْ قَبْلِ وُجُوْدِ خَلْقِھِمَا مِنْ عَدَمِ
ھَلْ یَحِلُّ مِنْ بَابِ عِزٍّ فَاِنَّکُمْ
اَنْ اَنْقُلَ عَنْ طُرُقِ ھَوَاکُمْ قَدَمِیْ
در راست می گفت شیخ
عبدالقادر جیلانی می گوید ترا برو

رقعہ الدعاء الجامع للامور الدینیۃ
والدنیویۃ جب کسی دینی یا دنیوی
امر میں دعا کرے اس کے آخر میں یہ
دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْرِفُ
کَیْفِیَّۃَ طَلَبِ اَسْبَابِ صَلَاحِ
اُمُوْرِ دُنْیَانَا وَاٰخِرَتِنَا وَ
وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِھَا مِنَّا فَاَعْطِنَا
مَا یَکُوْنُ صَلَاحًا لَّنَا فِیْ دِیْنِنَا
وَدُنْیَانَا وَمَعَاشِنَا وَمَعَادِنَا وَ
عَاقِبَۃِ اَمْرِنَا۔ **رقعہ علاج صرع**
جب حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ
کی خدمت میں کسی مرگی والے کو
لاتے تھے تو آپ اسکے دائیں کان میں
ایک بار سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے
اور ایک بار بائیں کان میں پھر بائیں
کان میں یہ بیت بآواز بلند پڑھتے تھے
جس کو خود انہوں نے نظم کیا تھا شعر
رُوْحِیْ وَالْقَلْبُ یُحِبُّکُمْ فِی الْقِدَمِ
مِنْ قَبْلِ وُجُوْدِ خَلْقِھِمَا مِنْ عَدَمِ
ھَلْ یَحِلُّ مِنْ بَابِ عِزٍّ فَاِنَّکُمْ
اَنْ اَنْقُلَ عَنْ طُرُقِ ھَوَاکُمْ قَدَمِیْ
سیدھے کان میں فرماتے تھے شیخ
عبدالقادر جیلانی تجھ کو کہتا ہے جا اور

مسوزہ ہمچنیں سہ بار می کرد
وایں دو بیت نوشتہ در گردن
ادمی آویخت و می نوشت کہ شیخ
عبدالقادر جیلانی می گوید ترا برو و عود
مکن اگر عود کردی ما می سوزیم ترا.

رقعہ مہلک الاعداء برائے
ہلاکی دشمن سورۂ نوح ہزار
بار وکذلک تبت ہزار بار
آمدہ - **رقعہ ساتر العیوب**
برائے ستر عیوب یَا سَتَّارُ شصت
بار گوید واگر سہ صد و شصت بار گوید
تمام است - **رقعہ للبسط** اسم یَا
بَاسِطُ بعدد آں در بسط تمام
است - **رقعہ دفع الاضطراب**
شش آیت سکینہ بخش ہر مضطرب است کہ
زوال ترس وبیم وسختی ہا و اندوہ ہا کند
قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ
أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ
مِنْ رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِمَّا تَرَكَ آلُ
مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ
الْمَلَائِكَةُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً
لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ لَقَدْ
نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ

مت جلا اسی طرح تین بار کہتے تھے
اور یہی دونوں شعر لکھ کر گردن میں لٹکا دیتے
تھے اور لکھتے تھے کہ شیخ عبدالقادر
جیلانی تجھ کو کہتا ہے کہ چلی جا اور پھر عود
مت کیجیو اگر تو عود کریگی تو ہم تجھ کو جلا دیں گے

رقعہ مہلک الاعداء دشمن
دشمن کی ہلاکی کے واسطے سورۂ نوح
ہزار بار اور اسی طرح تبت ہزار بار پڑھنی
آئی ہے ۔ **رقعہ ساتر العیوب**
عیب پوشی کے لیے یَا سَتَّارُ ساٹھ
بار اور اگر تین سو ساٹھ بار پڑھے تو
کامل الاثر ہو ۔ **رقعہ للبسط** یا باسط
بقدر اعداد جمل پڑھنا کشائش کے اندر
کامل الاثر ہے ۔ **رقعہ دفع الاضطراب**
چھ آیت تسکین بخش ہر بیقرار کی ہیں کہ
خوف اور سختیوں اور غموں کو دور کرتی ہیں
قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ
أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ
مِنْ رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِمَّا تَرَكَ آلُ
مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ
الْمَلَائِكَةُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً
لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ لَقَدْ
نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ

وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ
فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَّضَاقَتْ
عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ
وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۝ ثُمَّ أَنْزَلَ
اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ
أَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ وَذٰلِكَ جَزَآءُ
الْكٰفِرِيْنَ ۝ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ
بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ إِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ
نَصَرَهُ اللّٰهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ
إِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ
إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ
سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ
لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوا السُّفْلٰى ۚ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ
الْعُلْيَا ۚ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ هُوَ
الَّذِيْٓ أَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ
الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا إِيْمَانًا
مَّعَ إِيْمَانِهِمْ ۚ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝
لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ
فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَّضَاقَتْ
عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ
وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۝ ثُمَّ أَنْزَلَ
اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ
أَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ وَذٰلِكَ جَزَآءُ
الْكٰفِرِيْنَ ۝ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ
بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ إِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ
نَصَرَهُ اللّٰهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ
إِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ
إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ
سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ
لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوا السُّفْلٰى ۚ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ
الْعُلْيَا ۚ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ هُوَ
الَّذِيْٓ أَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ
الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا إِيْمَانًا
مَّعَ إِيْمَانِهِمْ ۚ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝
لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ

Marfat.com

إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ
فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ
السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا
قَرِيبًا ۝ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا
فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ
فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ
وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ
كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا
وَأَهْلَهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

رقعہ کفایت مہمات

یوم عاشورا شش رکعت نماز بگزارد
و شمس و قدر و زلزلت و اخلاص
و معوذتین بخواند سر بسجدہ نہد
و ہفت بار کافرون در سجدہ بخواند
و حاجت خواہد و ایں دعا بخواند

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ دَعَاكَ
فَأَجَبْتَهُ وَآمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهُ
وَرَغِبَ إِلَيْكَ فَأَعْطَيْتَهُ وَ
تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهُ اَللّٰهُمَّ
امْدُدْ لِعَيْشِي مَدًّا وَاجْعَلْ
لِي فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ وُدًّا
اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْإِيمَانَ بِكَ
وَأَسْأَلُكَ الْفَضْلَ وَالْهِدَايَةَ

إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ
فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ
السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا
قَرِيبًا ۝ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا
فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ
فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ
وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ
كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا
وَأَهْلَهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

رقعہ کفایت مہمات

عشرہ محرم میں چھ رکعت پڑھے اور سورہ شمس
اور قدر اور زلزلت اور اخلاص اور
معوذتین ترتیب وار پڑھے پھر سجدہ
میں سر رکھ کر سات بار کافرون پڑھے
اور حاجت مانگے اور یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ دَعَاكَ
فَأَجَبْتَهُ وَآمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهُ
وَرَغِبَ إِلَيْكَ فَأَعْطَيْتَهُ وَ
تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهُ اَللّٰهُمَّ
امْدُدْ لِعَيْشِي مَدًّا وَاجْعَلْ
لِي فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ وُدًّا
اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْإِيمَانَ بِكَ
وَأَسْأَلُكَ الْفَضْلَ وَالْهِدَايَةَ

Marfat.com

وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَاقِبَةِ فِی
الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

رقعہ برائے انجاح حاجت

بعد ہر فریضہ کسیکہ مواظبت
نماید برخواندن فاتحہ و آیۃ الکرسی
و شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا
بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ
الْحَكِیْمُ ۝ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ
الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَ
هُمُ الْعِلْمُ بَغْیًا بَیْنَهُمْ وَمَنْ
یَّكْفُرْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ
سَرِیْعُ الْحِسَابِ و قُلِ اللّٰهُمَّ
مٰلِكَ الْمُلْكِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ
جنت ماوائے او گردد و ہر روز قضا
کردہ شود مر اورا ہفتاد ہزار
حاجت ادنی آں مغفرت است
و بگوید بعد قولہ شَهِدَ اللّٰهُ تا لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ وَاَنَا
اَشْهَدُ بِمَا شَهِدَ اللّٰهُ بِهٖ
لِنَفْسِهٖ وَاَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ هٰذِهٖ

وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَاقِبَةِ فِی
الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

رقعہ برائے انجاح حاجت

جو کوئی ہر فرض نماز کے بعد فاتحہ اور
آیۃ الکرسی پڑھنے پر مداومت کرے
اور شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا
بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ
الْحَكِیْمُ ۝ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ
الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَ
هُمُ الْعِلْمُ بَغْیًا بَیْنَهُمْ وَمَنْ
یَّكْفُرْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ
سَرِیْعُ الْحِسَابِ اور قُلِ اللّٰهُمَّ
مٰلِكَ الْمُلْكِ .... بِغَیْرِ حِسَابٍ
تک تو بہشت اس کا مقام ہوگا اور
اس کی ستر ہزار حاجتیں روا کی جائیں
کہ ادنی درجہ ان کا بخشش ہے
اور جب شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ
سے هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ تک پہنچے تو
پڑھے وَاَنَا اَشْهَدُ بِمَا شَهِدَ اللّٰهُ بِهٖ
لِنَفْسِهٖ وَاَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ هٰذِهٖ

Marfat.com

الشَّهَادَةَ وَهِيَ لِيْ عِنْدَ اللّٰهِ
وَدِيْعَةٌ پس اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ
اللّٰهِ الْاِسْلَامُ پس قُلِ اللّٰهُمَّ
بخواند- **رقعہ برائے ترقی تجارت**
کسے کہ زیادتی سود و تجارت خود
خواہد گو کہ زیادہ بگوید ایں درود
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ
عَلٰی جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ- **رقعہ**
ایضاً بر چہار قطعہ سفال نو آب
نارسیدہ بنویسد- اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ
كِتَابَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ
عَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ
تَبُوْرَ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ
يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ اِنَّهٗ
غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ در متاع خود
نہد برکت عظیم و خیر کثیر شود رنج را
نہ بیند- **رقعہ ترتیب ختم**
نقشبندیہ ترتیب ختم حضرات
نقشبندیہ رحمۃ اللہ علیہم- شب
دوشنبہ یا شب جمعہ و بحسب ضرورت

الشَّهَادَةَ وَهِيَ لِيْ عِنْدَ اللّٰهِ
وَدِيْعَةٌ پھر کہے اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ
اللّٰهِ الْاِسْلَامُ پس قُلِ اللّٰهُمَّ
پڑھے- **رقعہ برائے ترقی تجارت**
جو کوئی فوائد اور تجارت کی ترقی کا
خواستگار ہو تو اس کو کہنا چاہیے کہ یہ
درود زیادہ پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ
عَلٰی جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ- **رقعہ**
ایضاً چار کوری ٹھیکریوں پر جن پر
پانی نہ لگا ہو لکھے- اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ
كِتَابَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ
عَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ
تَبُوْرَ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ
يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ اِنَّهٗ
غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ اور اپنے اسباب
میں رکھے برکت عظیم اور خیر کثیر ہو اور کوئی
رنج نہ پہنچے- **رقعہ ترتیب ختم**
نقشبندیہ ترتیب ختم حضرات
نقشبندیہ رحمۃ اللہ علیہم یہ کہ شب
دوشنبہ یا شب جمعہ کو اور ضرورت

Marfat.com

هر شب که باشد و هر روز که اتفاق
افتد طهارت کامله کند و دوگانه
وضو بگزارد و دوگانه دیگر بدین ترتیب
که در هر رکعت آیة الکرسی هفت
بار و ثوابش بدیه ارواح مطهره
حضرات خواجها گرداند بعده
ده بار این دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مُفَتِّحَ
الْاَبْوَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ
وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ
وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَا غِیَاثَ
الْمُسْتَغِیْثِیْنَ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ
یَا رَبِّ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ
اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یَا رَبِّ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیْمِ بعده فاتحه هفت بار با تسمیه
وصلوٰة صد بار و الم نشرح با تسمیه
هفتاد و نه بار قل هو الله احد با تسمیه
هزار و یک بار فاتحه با تسمیه هفت بار
باز صد بار صلوة علی النبی المختار
صلی الله علیه و آله وسلم۔ رفعه فواید
آیتین کریمتین در قرآن دو آیت
هستند که اینها را قطب گویند چنانچه

ہر خواہ کوئی سا دن ہو خواہ کوئی رات
کامل طہارت کر کے دو رکعت تحیۃ الوضو
ادا کرے بعدہ دوسرا دوگانہ اس
ترتیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں
آیۃ الکرسی سات بار پڑھے اور اس کا
ثواب مشائخ سلسلہ کی ارواح مقدسات
کو بخشے پھر دس بار یہ دعا پڑھے بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مُفَتِّحَ
الْاَبْوَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ
وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ
وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَا غِیَاثَ
الْمُسْتَغِیْثِیْنَ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ
یَا رَبِّ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ
اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یَا رَبِّ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیْمِ بعدہ فاتحہ مع بسم اللہ سات
بار اور درود سو بار اور الم نشرح مع
بسم اللہ اناسی بار اور قل ہو اللہ مع
بسم اللہ ایک ہزار ایک بار اور فاتحہ
مع بسم اللہ سات بار پھر درود نبی صلی
اللہ علیہ وسلم پر سو بار۔ رقعہ فواید
آیتین کریمتین قرآن شریف میں
دو آیتیں ایسی ہیں کہ ان کو قطب کہتے

Marfat.com

ستارہ قطب شمالی وجنوبی را نوک
ہر برج متصل است ہمچنیں
ہمہ حروف تہجی کہ در تمام قرآن است
دریں ہر دو آیت جمع است پس
خواص تمام قرآن دریں دریں دو آیت
می تواں یافت یکے ازاں آیہ ثُمَّ
اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً
نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ
وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ
يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ
الْجَاهِلِيَّةِ تا وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ آیہ دویم مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ
عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ
رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ
اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ
وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ
مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ
فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ
فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى
عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ
لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ہیں جیسے کہ تمام برجوں کی نوکیں شمالی
اور جنوبی قطب تاروں سے ملی ہوئی
ہیں اسی طرح جس قدر حروف تہجی کہ تمام
قرآن میں ہیں ان دونوں آیتوں میں جمع ہیں
پس تمام قرآن کے خواص ان دونوں آیتوں
پا سکتے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے ثُمَّ
اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً
نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ
وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ
يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ
الْجَاهِلِيَّةِ تا وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ اور دوسری آیت مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ
عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ
رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ
اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ
وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ
مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ
فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ
فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى
عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ
لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

Marfat.com

مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ہ
خواص ایں ہر دو آیت بسیار
نوشتہ اند مؤلف بریں دو کلمہ
اکتفا کردہ ۔ رقعہ اوراد تمام
سال ۔ دعائے رویت ہلال
چوں ماہ نو بیند سہ بار گوید رَبِّیْ
وَرَبُّكَ اللّٰهُ و یک بار گوید اَللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِیْ خَلَقَنِیْ وَخَلَقَكَ وَ
صَوَّرَنِیْ وَصَوَّرَكَ وَقَدَّرَ لَكَ
الْمَنَازِلَ وَجَعَلَكَ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ہ
اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَ
الْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ
وَالتَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ وَالتَّوْفِيْقِ
لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى وَالْحِفْظِ عَمَّا
تَسْخَطُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَهْرَ
بَرَكَةٍ وَّاَجْرٍ وَّنُوْرٍ وَّرُوْحٍ وَّ
مُعَافَاةٍ اَللّٰهُمَّ قَاسِمَ الْخَيْرِ
بَيْنَ عِبَادِكَ اَقْسِمْ لَنَا مَا فِيْهِ
مِنْ خَيْرِ مَا تُقْسِمُ بَيْنَ عِبَادِكَ
الصّٰلِحِيْنَ و ایں را بخواند اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْ لَنَا هٰذَا الشَّهْرَ اَوَّلَهٗ

مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا
ان دونوں آیتوں کے بہت سے فوائد
لکھے ہیں مؤلف نے (میں نے) انہیں
دو کلمہ پر اکتفا کیا ۔ رقعہ اوراد تمام
سال ۔ دعائے رویت ہلال
جب نیا چاند دیکھے تین بار کہے رَبِّیْ
وَرَبُّكَ اللّٰهُ اور ایک دفعہ کہے اَللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِیْ خَلَقَنِیْ وَخَلَقَكَ وَ
صَوَّرَنِیْ وَصَوَّرَكَ وَقَدَّرَ لَكَ
الْمَنَازِلَ وَجَعَلَكَ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ہ
اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَ
الْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ
وَالتَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ وَالتَّوْفِيْقِ
لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى وَالْحِفْظِ عَمَّا
تَسْخَطُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَهْرَ
بَرَكَةٍ وَّاَجْرٍ وَّنُوْرٍ وَّرُوْحٍ وَّ
مُعَافَاةٍ اَللّٰهُمَّ قَاسِمَ الْخَيْرِ
بَيْنَ عِبَادِكَ اَقْسِمْ لَنَا مَا فِيْهِ
مِنْ خَيْرِ مَا تُقْسِمُ بَيْنَ عِبَادِكَ
الصّٰلِحِيْنَ اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْ لَنَا هٰذَا الشَّهْرَ اَوَّلَهٗ

Marfat.com

صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ نَجَاحًا وَّ
اٰخِرَهٗ فَلَاحًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ۔ باز فاتحه سی و سه بار
بخواند از آفتها در امان باشد هر که
در وقت ماه نو دیدن این دعا
بخواند در تمام ماه آرام بیابد
اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى اٰلَائِكَ وَ
نِعْمَائِكَ مِثْلَ مَا حَمِدْتَ بِهٖ
نَفْسَكَ وَمِثْلَ مَا حَمِدَكَ
الْحَامِدُوْنَ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ
اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصَّابِرِيْنَ
عَلٰى مَا اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ وَاَسْتَغْفِرُكَ
الْمُسْتَغْفِرُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا
فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ
ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ
وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَ
اَتُوْبُ اِلَيْهِ مَا تَابَ جَمِيْعُ
التَّوَّابِيْنَ الَّذِيْنَ جَعَلْتَ تَوْبَتَهُمْ
مَقْبُوْلَةً وَّعَزَمْتَ لِنَجَارِهِمْ وَ
احْفَظْنِيْ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ يَا غِيَاثَ
كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَمَّنْ يُّجِيْبُ
الْمُضْطَرِّيْنَ اِذَا دَعَوْكَ وَ

صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ نَجَاحًا وَّ
اٰخِرَهٗ فَلَاحًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ۔ پھر تینتیس ۳۳ مرتبہ سورہ فاتحہ
پڑھے آفتوں سے امن میں رہے ۔
جو کوئی پہلا چاند دیکھتے وقت یہ دعا
پڑھے سارے مہینہ آرام سے رہے
اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى اٰلَائِكَ وَ
نِعْمَائِكَ مِثْلَ مَا حَمِدْتَ بِهٖ
نَفْسَكَ وَمِثْلَ مَا حَمِدَكَ
الْحَامِدُوْنَ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ
اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصَّابِرِيْنَ
عَلٰى مَا اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ وَاَسْتَغْفِرُكَ
الْمُسْتَغْفِرُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا
فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ
ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ
وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَ
اَتُوْبُ اِلَيْهِ مَا تَابَ جَمِيْعُ
التَّوَّابِيْنَ الَّذِيْنَ جَعَلْتَ تَوْبَتَهُمْ
مَقْبُوْلَةً وَّعَزَمْتَ لِنَجَارِهِمْ وَ
احْفَظْنِيْ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ يَا غِيَاثَ
كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَمَّنْ يُّجِيْبُ
الْمُضْطَرِّيْنَ اِذَا دَعَوْكَ وَ

Marfat.com

يَكْشِفُ السُّوْءَ وَاَنْتَ الْقَادِرُ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مَا اَنَا فِيْهِ مِنَ الْهُمُوْمِ
وَالْغُمُوْمِ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِيْمُ ۔ **رقعہ نماز استعاذہ**
از شر ماہ شب ماہ نو دو رکعت
برائے استعاذہ از شر دریں
ماہ جدید بخواند۔ در رکعت اولے
فلق سہ بار و در ثانیہ ناس سہ بار
و دو رکعت برائے استخارہ
رکعت اولے کافرون سہ بار
و در ثانیہ اخلاص سہ بار۔ مؤلف ایں
رقعات در شب اول ماہ صفر ہفت
ہفت بار می خواند و در ثانی سہ سہ
اعمال ماہ محرم چوں ماہ نو بیند
مَرْحَبًا بِالسَّنَةِ الْجَدِيْدَةِ وَ
الْيَوْمِ الْجَدِيْدَةِ وَالسَّاعَةِ
الْجَدِيْدَةِ مَرْحَبًا بِالْكَاتِبِ
وَالشَّهِيْدِ اُكْتُبَا فِيْ صَحِيْفَتِيْ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَشْهَدُ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

يَكْشِفُ السُّوْءَ وَاَنْتَ الْقَادِرُ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مَا اَنَا فِيْهِ مِنَ الْهُمُوْمِ
وَالْغُمُوْمِ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِيْمُ ۔ **رقعہ نماز استعاذہ**
از شر ماہ چاند کی پہلی رات کو اس
مہینہ کی مکروہات سے بچنے کی نیت
سے دو رکعت پڑھے اور پہلی میں فلق
اور دوسری میں ناس تین بار پڑھے
اور دو رکعت طلب خیر کے لیے پہلی
رکعت میں کافرون تین بار اور دوسری
میں اخلاص تین بار اور مؤلف اول
شب ماہ صفر میں سات سات بار
پڑھتا ہے اور دوسری میں تین تین بار
اعمال ماہ محرم جب نیا چاند دیکھے
مَرْحَبًا بِالسَّنَةِ الْجَدِيْدَةِ وَ
الْيَوْمِ الْجَدِيْدَةِ وَالسَّاعَةِ
الْجَدِيْدَةِ مَرْحَبًا بِالْكَاتِبِ
وَالشَّهِيْدِ اُكْتُبَا فِيْ صَحِيْفَتِيْ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَشْهَدُ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

تُدِیْرُ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَ
حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَّارَیْبَ
فِیْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی
الْقُبُوْرِ۔ شب اول شش رکعت
بہ سہ سلام گزارد و در ہر رکعت
اخلاص پانزدہ بار و بقولے
ہفت بار و بعد ہر شفعہ گوید سہ بار
سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ
الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ از عبداللہ بن
عباس رضی اللہ عنہما مروی است
کہ آنحضرت فرمود علیہ الصلوٰۃ
والسلام آخر روز در ماہ ذی الحجہ
و اول روز ماہ محرم ہر کہ روزہ دارد
بدرستیکہ ختم کردہ باشد سال
سال گزشتہ و شروع کردہ
باشد سال آئندہ بروزہ و
ایں روزہ تکفیر گناہ پنج سال شود
بدانکہ دریں ماہ سہ روز بسیار
بزرگ است روزہ باید داشت
غرہ و دہم و آخر۔ رقعۃ الحافظ
ہر کہ غرۂ ماہ محرم دو رکعت گزارد
ہر چہ خواہد خواند بعد از سلام
ہفت بار ایں دعا بخواند دو فرشتہ

تُدِیْرُ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَ
حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَّارَیْبَ
فِیْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی
الْقُبُوْرِ۔ پہلی شب میں چھ رکعت تین
سلام کے ساتھ پڑھے ہر رکعت میں اخلاص
پندرہ بار اور مطابق ایک قول کے سات
بار پڑھے اور ہر دوگانہ کے بعد کہے
سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ
الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ عبداللہ بن
عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے
کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ ماہ ذی الحجہ کے آخر اور محرم
کے اول کے دن کا جو کوئی روزہ رکھے
تو گویا اس نے سال گزشتہ کے روزے
پورے کر کے سال آئندہ کے شروع
کیے اور بعوض ایک ایک دن کے روزے
کے پانچ پانچ برس کے گناہ دور ہوں
جاننا چاہیے اس مہینہ میں تین دن بڑے
بزرگ ہیں ان میں روزہ رکھنا چاہیے یعنی
غرہ اور دہم اور آخر کا دن۔ رقعۃ الحافظ
جو کوئی غرہ ماہ محرم کو دو رکعت
پڑھے اور جو کچھ چاہے پڑھے بعد از
سلام سات بار یہ دعا پڑھے دو فرشتے

Marfat.com

اور تا سال آئندہ محافظ باشد۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَبَدُ الْقَدِیْمُ
وَھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ اَسْأَلُکَ
فِیْھَا الْعِصْمَۃَ مِنَ الشَّیْطَانِ
الرَّجِیْمِ وَالْاَمَانَ مِنَ السُّلْطَانِ
الْعَظِیْمِ الْجَابِرِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ
شَرٍّ وَمِنَ الْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ وَ
اَسْئَلُکَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلٰی ھٰذِہِ
النَّفْسِ الْاَمَّارَۃِ بِالسُّوْٓءِ وَ
الْاِشْتِغَالِ بِمَا تُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ یَا
بَرُّ یَا رَءُوْفُ یَا رَحِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ رقعہ الحافظ سُبْحَانَ
اللّٰہِ مِلْأَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَھَی الْعِلْمِ
وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَۃَ الْعَرْشِ لَا
مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰہِ اِلَّآ اِلَیْہِ
سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ
وَعَدَدَ کَلِمَاتِہِ التَّآمَّاتِ کُلِّھَا
اَسْئَلُہُ السَّلَامَۃَ بِرَحْمَتِہٖ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیْمِ وَھُوَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَصَلَّی
اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔ دوازدہ

اس آئندہ سال تک محافظ رہیں۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَبَدُ الْقَدِیْمُ
وَھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ اَسْأَلُکَ
فِیْھَا الْعِصْمَۃَ مِنَ الشَّیْطَانِ
الرَّجِیْمِ وَالْاَمَانَ مِنَ السُّلْطَانِ
الْعَظِیْمِ الْجَابِرِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ
شَرٍّ وَمِنَ الْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ وَ
اَسْئَلُکَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلٰی ھٰذِہِ
النَّفْسِ الْاَمَّارَۃِ بِالسُّوْٓءِ وَ
الْاِشْتِغَالِ بِمَا تُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ یَا
بَرُّ یَا رَءُوْفُ یَا رَحِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ رقعہ الحافظ سُبْحَانَ
اللّٰہِ مِلْأَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَھَی الْعِلْمِ
وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَۃَ الْعَرْشِ لَا
مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰہِ اِلَّآ اِلَیْہِ
سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ
وَعَدَدَ کَلِمَاتِہِ التَّآمَّاتِ کُلِّھَا
اَسْئَلُہُ السَّلَامَۃَ بِرَحْمَتِہٖ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیْمِ وَھُوَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَصَلَّی
اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بارہ دفعہ

Marfat.com

بار بخواند بر آب، دمد و آں را بخورد از
جمیع رنجہا و آفتہا در حفظ حق تعالیٰ باشد

رقعہ عبادت شب عاشورا

شب عاشورا ہر کہ زندہ دارد ایں
شب را مثل عبادت اہل ہفت آسمان
کردہ باشد صد رکعت در ہر رکعت
سہ بار اخلاص بخواند و کلمہ تمجید ہفتاد
بار بگوید۔ ثواب بسیار است
چہار رکعت شب عاشورا بخواند در
ہر رکعت اخلاص پنجاہ بار گناہ پنجاہ
سالہ گزشتہ و گناہ پنجاہ سالہ آئندہ
مغفور شود و در ملاء اعلیٰ خانہ
او بنا کنند و روز عاشورا روزہ
دارد ثواب ہزار حج و عمرہ
و شہید یابد و ہر کہ افطار کناند
صائم را گویا کہ تمام امت
محمد علیہ و آلہ الصلوٰۃ والسلام را
افطار کنانیدہ باشد و روز عاشورا
مفرد صوم گرفتن مکروہ است بمشابہت
یہود بلکہ تاسع را ضم کند و اگر نہم و دہم
یازدہم روزہ دارد نہایت خوب است
و چوں آفتاب بلند شود دو رکعت گزارد
در اولیٰ آیۃ و در ثانیہ آخر

پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئے تمام تکلیفوں
اور آفتوں سے خدا کے حفظ میں رہے

رقعہ عبادت شب عاشورا

عشرہ کی رات کو جو کوئی بیداری کرے
تو گویا سات آسمان والوں کے برابر
اس نے عبادت کی۔ سو رکعت پڑھے
ہر رکعت میں اخلاص تین بار پڑھے اور
کلمہ تمجید ستر مرتبہ پڑھے ثواب بہت ہے
اور چار رکعت شب عاشورا کو پڑھے
اور ہر رکعت میں اخلاص پچاس بار تو
پچاس برس گزشتہ اور پچاس برس آئندہ
کے گناہ اس کے معاف ہوں اور ملاء
اعلیٰ میں اس کا گھر بنائیں اور جو عشرہ
کے دن روزہ رکھے ثواب ہزار حج اور
عمرہ اور شہید کا پائے اور جو روزہ کسی
روزہ دار کا افطار کرائے گویا کہ تمام
امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا روزہ کھلوایا
اور تنہا عاشورہ کا روزہ رکھنا مکروہ ہے
بسبب مشابہت یہود کے بلکہ نانویں کا
روزہ بھی ملالے اور نویں دسویں گیارہویں
کو روزہ رکھے تو بہتر ہے اور جب آفتاب
بلند ہو تو دو رکعت پڑھے پہلی رکعت
میں آیۃ الکرسی اور دوسری میں آخر سورہ

Marfat.com

سورۂ حشر و ایں دعا بخواند یا اوّلُ
الاوّلین و یا آخر الآخرین لا
الٰہ الا انت خلقت اوّل ما
خلقت فی ھٰذا الیوم و تخلق
آخر ما تخلق فی ھٰذا الیوم
اعطنی خیر ما اعطیت فیہ
انبیاءک و اصفیاءک من ثواب
البلایا و اسھم لی ما اعطیتھم
فیہ من الکرامۃ بحق محمد علیہ
الصلوٰۃ والسلام چہار رکعت
جہت خوشنودی خصماں بخواند در
اولی اخلاص یازدہ بار و در دوم
کافرون سہ بار و اخلاص یازدہ بار
در سوم تکاثر یک بار و اخلاص یازدہ بار
و در چہارم آیۃ الکرسی سہ بار و اخلاص
بست و پنج بار خصماں را حق تعالیٰ راضی کند
و از اہوال گور برہاند و ایں دعا بعد از نماز
خواند۔ اللّٰھم اکسر شھوتی
عن کل محرم وازجر حرصی من
کل ماثم و امنعنی من اذی کل
مسلم و مسلمۃ برحمتک یا
ارحم الراحمین۔ آداب یوم
عاشورا فراخ کردن طعام بر عیال

حشر کا پڑھے اور یہ دعا پڑھے یا اوّل
الاوّلین و یا آخر الآخرین لا
الٰہ الا انت خلقت اوّل ما
خلقت فی ھٰذا الیوم و تخلق
آخر ما تخلق فی ھٰذا الیوم
اعطنی خیر ما اعطیت فیہ
انبیاءک و اصفیاءک من ثواب
البلایا و اسھم لی ما اعطیتھم
فیہ من الکرامۃ بحق محمد علیہ
الصلوٰۃ والسلام چار رکعت دشمنوں
کے راضی ہونے کے لیے پڑھے پہلی رکعت
میں اخلاص گیارہ بار اور دوسری میں
کافرون تین بار اور اخلاص گیارہ بار
اور تیسری میں تکاثر ایک بار اور اخلاص
گیارہ بار اور چوتھی میں آیۃ الکرسی تین بار اور
اور اخلاص پچیس بار خدائے تعالیٰ دشمنوں کو
راضی کرے اور ہول قبر سے چھڑائے اور یہ دعا
نماز کے بعد پڑھے۔ اللّٰھم اکسر شھوتی
عن کل محرم وازجر حرصی من
کل ماثم وامنعنی من اذی کل
مسلم و مسلمۃ برحمتک یا
ارحم الراحمین۔ آداب یوم
عاشورا عیال کو کھانا زیادہ دینا اور

Marfat.com

وصوم وصدقہ وسکوت از لغو
وفحش وپیوستن رحم وبزیارت
قبور رفتن وسلام بر برادر
مسلمان گفتن ومصافحہ کردن و
تعطیر ولقمہ حلوا خوردن وافطار
کنانیدن وہدایت ضال وقرآن
خواندن وتسبیح گفتن ہفتناد بار و
دست بر سر یتیم فرود آوردن واصلاح
ذات البین وفراش مادر و پدر راست
کردن وزیارت علمائے دین کردن
وگریستن از خوف حق تعالےٰ
ورضاء الخصماء واکتحال ودعاء
عاشورا خواندن وآں ایں است
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ دَعَاکَ
فَاَجَبْتَہٗ وَاٰمَنَ بِکَ فَھَدَیْتَہٗ
وَرَغِبَ اِلَیْکَ فَاَعْطَیْتَہٗ وَتَوَکَّلَ
عَلَیْکَ فَکَفَیْتَہٗ وَتَقَرَّبَ مِنْکَ
فَاَدْنَیْتَہٗ اَللّٰھُمَّ اُمْدُدْ بِعَیْشِیْ
فِی الْخَیْرَاتِ مَدًّا وَّاجْعَلْ لِّیْ فِیْ
قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ وُدًّا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ الْاِیْمَانَ بِکَ وَاَسْئَلُکَ
الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُکَ
الْعَافِیَۃَ مِنَ الْبَلَایَا وَاَسْئَلُکَ

روزہ رکھنا اور صدقہ دینا اور لغو اور
فحش سے باز رہنا اور قرابتیوں سے
ملنا اور زیارت قبور کرنا اور مسلمانوں
سے سلام علیک اور مصافحہ کرنا اور
خوشبو لگانا اور شیریں لقمہ کھانا اور افطار
کرانا اور گمراہوں کو رہنمائی کرنا اور قرآن
پڑھنا اور ستر بار سبحان اللہ کہنا اور
یتیم کے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرنا اور
دو مخالفوں کے درمیان صلح کرانا اور
والدین کا بستر درست کرنا اور علماء دین
کی زیارت کرنا اور خدا کے خوف سے
رونا اور مدعیوں کو راضی کرنا اور سرمہ
لگانا اور دعا عاشورہ کی پڑھنا اور
وہ یہ ہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ دَعَاکَ
فَاَجَبْتَہٗ وَاٰمَنَ بِکَ فَھَدَیْتَہٗ
وَرَغِبَ اِلَیْکَ فَاَعْطَیْتَہٗ وَتَوَکَّلَ
عَلَیْکَ فَکَفَیْتَہٗ وَتَقَرَّبَ مِنْکَ
فَاَدْنَیْتَہٗ اَللّٰھُمَّ اُمْدُدْ بِعَیْشِیْ
فِی الْخَیْرَاتِ مَدًّا وَّاجْعَلْ لِّیْ فِیْ
قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ وُدًّا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ الْاِیْمَانَ بِکَ وَاَسْئَلُکَ
الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُکَ
الْعَافِیَۃَ مِنَ الْبَلَایَا وَاَسْئَلُکَ

Marfat.com

حُسْنَ الْعَافِیَۃِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ
یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۔ رقعہ
دعائے کثیر النفع چوں خواہد کہ حق
تعالیٰ او را نورے دہد و از نامرادیہا
نگاہ دارد و در امان خدائے تعالیٰ
باشد تا سال دیگر و او را ثواب
ہزار شہید دہد و او را عہدے نزد
پروردگار باشد کہ فردا اسے
قیامت حساب آسان کند ایں دعا
بخواند روز عاشورا اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ
شَیْطَانٍ مَارِدٍ وَعَدُوٍّ وَحَاسِدٍ وَ
لِصٍّ قَاہِرٍ وَسُلْطَانٍ جَابِرٍ اَللّٰہُمَّ
اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مَقَامَاتِ
الْبُؤْسِ وَمَعَادَاتِ النُّفُوْسِ
وَحِدَّتِ السَّقَمِ وَشِدَّتِ الْاَلَمِ
وَمَوْتِ الْاَحْبَابِ وَفَقْدِ الْمُحَابِ
وَکَرِّ النَّوَائِبِ وَسُوْءِ الْعَوَاقِبِ
وَصُرُوْفِ الزَّمَنِ وَصُنُوْفِ الْمِحَنِ
وَکَفَابِکَ کَافِیًا لِمَنِ اسْتَکْفَاکَ
وَھَادِیًا لِمَنِ اسْتَھْدَاکَ وَرَاعِیًا
لِمَنِ اسْتَرْعَاکَ وَمُجِیْرًا لِمَنِ الْتَجَا
اِلَیْکَ وَمُعِیْنًا لِمَنْ تَوَکَّلَ عَلَیْکَ

[illegible]

حُسْنَ الْعَافِیَۃِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ
یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۔ رقعہ
دعائے کثیر النفع جو چاہے کہ حق
تعالیٰ اسکو نور دیوے اور نامرادیوں سے
محفوظ رکھے اور خدائے تعالیٰ کی امان
میں دوسرے برس تک رہے اور ہزار
شہید کا ثواب اس کو دے اور خدا
کے پاس اس کو عہد ہو کہ قیامت کے
دن حساب آسان ہووے تو یہ دعا پڑھے
عاشورا کے دن اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ
شَیْطَانٍ مَارِدٍ وَعَدُوٍّ وَحَاسِدٍ وَ
لِصٍّ قَاہِرٍ وَسُلْطَانٍ جَابِرٍ اَللّٰہُمَّ
اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مَقَامَاتِ
الْبُؤْسِ وَمَعَادَاتِ النُّفُوْسِ
وَحِدَّتِ السَّقَمِ وَشِدَّتِ الْاَلَمِ
وَمَوْتِ الْاَحْبَابِ وَفَقْدِ الْمُحَابِ
وَکَرِّ النَّوَائِبِ وَسُوْءِ الْعَوَاقِبِ
وَصُرُوْفِ الزَّمَنِ وَصُنُوْفِ الْمِحَنِ
وَکَفَابِکَ کَافِیًا لِمَنِ اسْتَکْفَاکَ
وَھَادِیًا لِمَنِ اسْتَھْدَاکَ وَرَاعِیًا
لِمَنِ اسْتَرْعَاکَ وَمُجِیْرًا لِمَنِ الْتَجَا
اِلَیْکَ وَمُعِیْنًا لِمَنْ تَوَکَّلَ عَلَیْکَ

Marfat.com

اللهم زهدني في الدنيا رغبني
في الحسنى وانزع على الصبر و
حبب الي الاجر وجنبني طاعة
الهوى وبلغني غاية المنى و
اجعلني ممن يرضى بقضائك
ويسعد بلقائك ويستعيذ
من بلائك ويبتغي رضائك
ويستغني بك عمن سواك
ولا يكفر خيرك ولا يأمل غيرك
من رزقك فقد ضل من
يصرف عنك امله ويجعل
لغيرك عمله فيوقن لما
انشاته من خلقك ولا يشك
فيما ضمنته من رزقك اللهم
نزهني من عبادة العباد و
اغنني من عمارة البلاد واعني
على العمارة المعاد واجعل
عبادتي لك وخشيتي منك
واملي اليك وثقتي بك يا اله
العالمين يا خير الناصرين يا
من يداه مبسوطتان ينفق
كيف يشاء ابسط علينا بفضلك
الواسع يا من ليس لغناه غاية

اللهم زهدني في الدنيا رغبني
في الحسنى وانزع على الصبر و
حبب الي الاجر وجنبني طاعة
الهوى وبلغني غاية المنى و
اجعلني ممن يرضى بقضائك
ويسعد بلقائك ويستعيذ
من بلائك ويبتغي رضائك
ويستغني بك عمن سواك
ولا يكفر خيرك ولا يأمل غيرك
من رزقك فقد ضل من
يصرف عنك امله ويجعل
لغيرك عمله فيوقن لما
انشاته من خلقك ولا يشك
فيما ضمنته من رزقك اللهم
نزهني من عبادة العباد و
اغنني من عمارة البلاد واعني
على العمارة المعاد واجعل
عبادتي لك وخشيتي منك
واملي اليك وثقتي بك يا اله
العالمين يا خير الناصرين يا
من يداه مبسوطتان ينفق
كيف يشاء ابسط علينا بفضلك
الواسع يا من ليس لغناه غاية

Marfat.com

اَرْحَمَ مَنْ لَيْسَ لِفَقْرِہٖ نِهَايَةٌ وَصَلَّى
اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
اَجْمَعِيْنَ چوں روز عاشورا شود غسل
کند ہنوز او لباس خود را نپوشیده باشد
که آمر زیده شود و ہفت بار آب نو گیرد
و بر سر الد و این دعا بخواند حَسْبِيَ اللّٰهُ
وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا وَلَيْسَ
وَرَاۗءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى مَنِ اعْتَصَمَ
بِحَبْلِ اللّٰهِ نَجٰى ۔ رقعہ رویت
ہلال ماہ صفر چوں ماہ نو بیند
گوید اَللّٰهُمَّ فَرِّحْنَا بِدُخُوْلِ
الصَّفَرِ وَاخْتِمْهُ بِالْخَيْرِ وَالظَّفَرِ
وَاصْرِفْ عَنِّيْ وَعَنْ جَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ
شَرَّہٗ چہار رکعت بین فرض العشا
والوتر بخواند ہر چہار قل در ہر چہار رکعت
یازدہ یازدہ بار و بعد از سلام
کلمہ تمجید ہفتاد بار و درود ہفتاد
بار گفتہ اند کہ بلا در سال دہ
حبز و است نہ جز دریں ماہ و یک
در تمام ماہ ہا ہر کہ بخوا یا بر
دیوار خانہ بنویسد امین باشد
اَللّٰهُمَّ يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى وَيَا
شَدِيْدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيْزُ ذُلِّلَتْ

اَرْحَمَ مَنْ لَيْسَ لِفَقْرِہٖ نِهَايَةٌ وَصَلَّى
اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
اَجْمَعِيْنَ جب عشرہ کا دن آوے تو غسل
کرے اپنے لباس پہننے سے پہلے
بخشا جاتے اور سات بار پانی لے کر
سر پر ملے اور یہ دعا پڑھے حَسْبِيَ اللّٰهُ
وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا وَلَيْسَ
وَرَاۗءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى مَنِ اعْتَصَمَ
بِحَبْلِ اللّٰهِ نَجٰى ۔ رقعہ رویت
ہلال ماہ صفر جب نیا چاند دیکھے
تو کہے اَللّٰهُمَّ فَرِّحْنَا بِدُخُوْلِ
الصَّفَرِ وَاخْتِمْهُ بِالْخَيْرِ وَالظَّفَرِ
وَاصْرِفْ عَنِّيْ وَعَنْ جَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ
شَرَّہٗ چار رکعت عشا کے فرض اور
وتر کے درمیان پڑھے چاروں قل چاروں
رکعتوں میں گیارہ گیارہ بار پڑھے اور
سلام پھیر کر ستر بار کلمہ تمجید اور ستر بار
درود پڑھے کہتے ہیں کہ سال بھر میں نازل
ہونے والی بلاؤں کے دس حصے ہیں تو
اس مہینہ میں باقی تمام سال میں اترتی ہیں
جو کوئی یہ دعا پڑھے یا دیوار پر لکھے بیخوف
ہو جاوے اَللّٰهُمَّ يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى وَيَا
شَدِيْدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيْزُ ذُلِّلَتْ

۱۰ لاکھ اسی ہزار [illegible]

بِعِزَّتِکَ جَمِیْعَ خَلْقِکَ اَکْفِنِیْ عَنْ
جَمِیْعِ خَلْقِکَ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ
یَا مُفْضِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُکْرِمُ یَا مَنْ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ - رقعہ اوراد
ماہ صفر در اول ماہ صفر ایں دعا بخواند
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ ھٰذَا
الشَّھْرِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ بَلِیَّۃٍ وَشِدَّۃٍ
قَدَّرْتَ فِیْہِ یَا دَھْرُ یَا دَیْھُوْرُ یَا
یَا اَبَدُ یَا اَزَلُ یَا کَوْنُ یَا کَانُ یَا کَیْنُوْنُ
یَا کَیْنَانُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا
ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ اَنْتَ تَفْعَلُ مَا
تُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ احْرُسْ بِعَیْنِکَ
نَفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ وَ
دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ الَّتِیْ ابْتَلَیْتَنِیْ
بِصُحْبَتِھَا بِحُرْمَۃِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ وَ
وَالْاَخْیَارِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ - ودر ہر روز ماہ صفر ایں
دعا بعد ہر فریضہ خواندہ باشد از ہر بلیہ
محفوظ باشد - اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ
ھٰذَا الزَّمَانِ وَاَسْتَعِذُ بِہٖ مِنْ شُرُوْرِ
الْاَزْمَانِ وَاَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْھِکَ وَکَمَالِ
قُدْرَتِکَ اَنْ تُجِیْرَنِیْ فِیْ ھٰذِہِ السَّنَۃِ
وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فِیْھَا وَاَکْرِمْنِیْ فِیْ

بِعِزَّتِکَ جَمِیْعَ خَلْقِکَ اَکْفِنِیْ عَنْ
جَمِیْعِ خَلْقِکَ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ
یَا مُفْضِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُکْرِمُ یَا مَنْ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ - رقعہ اوراد
ماہ صفر اول ماہ صفر میں یہ دعا پڑھے
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ ھٰذَا
الشَّھْرِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ بَلِیَّۃٍ وَشِدَّۃٍ
قَدَّرْتَ فِیْہِ یَا دَھْرُ یَا دَیْھُوْرُ یَا
یَا اَبَدُ یَا اَزَلُ یَا کَوْنُ یَا کَانُ یَا کَیْنُوْنُ
یَا کَیْنَانُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا
ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ اَنْتَ تَفْعَلُ مَا
تُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ احْرُسْ بِعَیْنِکَ
نَفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ وَ
دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ الَّتِیْ ابْتَلَیْتَنِیْ
بِصُحْبَتِھَا بِحُرْمَۃِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ وَ
وَالْاَخْیَارِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ - اور ماہ صفر میں ہر روز بعد
نماز فرض کے یہ دعا پڑھتا رہے بلاؤں
سے محفوظ رہے - اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ
ھٰذَا الزَّمَانِ وَاَسْتَعِذُ بِہٖ مِنْ شُرُوْرِ
الْاَزْمَانِ وَاَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْھِکَ وَکَمَالِ
قُدْرَتِکَ اَنْ تُجِیْرَنِیْ فِیْ ھٰذِہِ السَّنَۃِ
وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فِیْھَا وَاَکْرِمْنِیْ فِیْ

Marfat.com

هٰذَا الزَّمَانِ بِصَفَرٍ بِاَکْرَمِ النَّظَرِ
وَاخْتِمْهُ بِالسَّعَادَةِ وَالسَّلَامَةِ لِیْ
وَلِاَهْلِ بَیْتِیْ وَاَوْلَادِیْ وَاِخْوَانِیْ
وَاَقْرِبَائِیْ وَلِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ
الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ - آخری چہار شنبہ
بعد از صبح غسل کند و در وقت چاشت
دو رکعت غسل بخواند در اولیٰ قُلِ
اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ
و در ثانیہ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا
الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰی وَلَا تَجْهَرْ بِصَلٰوتِكَ
وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَیْنَ
ذٰلِكَ سَبِیْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ
شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ
وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا
و بعد از سلام درود گوید و ایں دعا بخواند
اَللّٰهُمَّ اصْرِفْ عَنِّیْ شَرَّ هٰذَا الْیَوْمِ
وَاعْصِمْنِیْ مِنْ شُؤْمِهٖ وَاجْعَلْ عَلَیَّ
رَحْمَتَهٗ وَبَرَکَتَهٗ وَجَنِّبْنِیْ عَمَّا یُخَافُ
فِیْهِ مِنْ نُحُوْسَاتِهٖ وَکُرُبَاتِهٖ
بِفَضْلِكَ یَا دَافِعَ الشُّرُوْرِ وَیَا مَالِكَ

هٰذَا الزَّمَانِ بِصَفَرٍ بِاَکْرَمِ النَّظَرِ
وَاخْتِمْهُ بِالسَّعَادَةِ وَالسَّلَامَةِ لِیْ
وَلِاَهْلِ بَیْتِیْ وَاَوْلَادِیْ وَاِخْوَانِیْ
وَاَقْرِبَائِیْ وَلِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ
الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ - آخری چہار شنبہ
ماہ صفر کو بعد از صبح غسل کرے اور چاشت
کے وقت دو رکعت پڑھے پہلی میں قُلِ
اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ
اور دوسری میں قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا
الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰی وَلَا تَجْهَرْ بِصَلٰوتِكَ
وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَیْنَ
ذٰلِكَ سَبِیْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ
شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ
وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا
اور سلام کے بعد درود اور یہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ اصْرِفْ عَنِّیْ شَرَّ هٰذَا الْیَوْمِ
وَاعْصِمْنِیْ مِنْ شُؤْمِهٖ وَاجْعَلْ عَلَیَّ
رَحْمَتَهٗ وَبَرَکَتَهٗ وَجَنِّبْنِیْ عَمَّا یُخَافُ
فِیْهِ مِنْ نُحُوْسَاتِهٖ وَکُرُبَاتِهٖ
بِفَضْلِكَ یَا دَافِعَ الشُّرُوْرِ وَیَا مَالِكَ

Marfat.com

النُّشُوْرِ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔ رقعہ برائے
حفظ ازبلیات روز آخریں چہار
شنبہ چہار رکعت نماز گزارد و در ہر رکعت
ہفتدہ بار سورۃ الکوثر و پنج بار اخلاص
و بعد از سلام ایں دعا بخواند ۔
اَللّٰهُمَّ یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی وَیَا شَدِیْدَ
الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ ذَلَّلْتَ بِعِزَّتِكَ
جَمِیْعَ خَلْقِكَ اِكْفِنِیْ مِنْ جَمِیْعِ
خَلْقِكَ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا
مُفَضِّلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُكْرِمُ یَا مَنْ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ ۔ حق تعالیٰ اورا از بلاہا تا
سال دیگر نگاہ دارد ۔ برائے
درازی عمر و برائے درازی عمر
در آخر ماہ صفر ہشت رکعت بدو
سلام بگزارد در ہر رکعتے اخلاص
پانزدہ بار و بعد از سلام سہ بار درود خواندہ
ایں دعا سہ بار بخواند ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ
شُكْرًا وَّلَكَ الْمَنُّ فَضْلًا وَ
اَنْتَ رَبُّنَا حَقًّا وَّاَنَا عَبْدُكَ رِقًّا
وَاَنْتَ كُنْتَ لِذٰلِكَ اَهْلًا
اَسْتَوْدِعُكَ نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ وَدُنْیَایَ

النُّشُوْرِ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔ رقعہ برائے
حفظ از بلیات آخری چہار شنبہ
کو چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں
سترہ بار سورہ کوثر اور پانچ بار اخلاص
پڑھے اور بعد سلام کے یہ دعا پڑھے ۔
اَللّٰهُمَّ یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی وَیَا شَدِیْدَ
الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ ذَلَّلْتَ بِعِزَّتِكَ
جَمِیْعَ خَلْقِكَ اِكْفِنِیْ مِنْ جَمِیْعِ
خَلْقِكَ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا
مُفَضِّلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُكْرِمُ یَا مَنْ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ ۔ خدائے تعالیٰ اس کو کل بلاؤں سے
دوسرے سال تک محفوظ رکھے ۔ برائے
درازی عمر ۔ اور عمر کی درازی کے واسطے
آخر میں ماہ صفر کے آٹھ رکعت دو سلام
کے ساتھ پڑھے ہر رکعت میں اخلاص پندرہ
بار بعد سلام کے تین بار درود پڑھ کے
یہ دعا تین بار پڑھیں ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ
شُكْرًا وَّلَكَ الْمَنُّ فَضْلًا وَ
اَنْتَ رَبُّنَا حَقًّا وَّاَنَا عَبْدُكَ رِقًّا
وَاَنْتَ كُنْتَ لِذٰلِكَ اَهْلًا
اَسْتَوْدِعُكَ نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ وَدُنْیَایَ

Marfat.com

وَاٰخِرَتِیْ وَخَوَاتِیْمَ عُمُرِیْ وَعَمَلِیْ وَ
اَسْتَوْدِعُکَ عِرْضِیْ وَعِزَّتِیْ فِیْ
خَلْقِکَ مِنْ فَضْلِکَ وَاَسْتَوْدِعُکَ
مَنْ اٰمَنَ بِکَ مِنْ عِبَادِکَ وَ
بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
لِشِدَّۃِ حَوْلِکَ وَبَطْشِکَ وَقُوَّتِکَ
فَاِنَّ مُسْتَوْدِعَکَ مُصَانٌ وَحُکْمُکَ
نَافِذٌ وَقَضَآؤُکَ غَالِبٌ وَاَنْتَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَآ اَحْکَمَ
الْحَاکِمِیْنَ وَیَآ اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ
وَیَآ اَکْرَمَ مَامُوْلٍ وَاَجْوَدَ مَسْئُوْلٍ
یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاقَدِیْمُ یَاقَآئِمُ
یَادَآئِمُ یَافَرْدُ یَاوِتْرُ یَااَحَدُ یَا
صَمَدُ یَامَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ
وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَاعَزِیْزُ
یَاوَھَّابُ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتِمِ
النَّبِیِّیْنَ وَعَلٰی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ
الطَّاھِرِیْنَ در مفتاح الجنان از شیخ
الاسلام شیخ فرید الدین گنج شکر قدس سرہٗ
نقل کردہ سلطان انبیا علیہ السلام
را زحمت در آخر ماہ صفر بود ہمدراں
زحمت برفت و در آخریں چہار

وَاٰخِرَتِیْ وَخَوَاتِیْمَ عُمُرِیْ وَعَمَلِیْ وَ
اَسْتَوْدِعُکَ عِرْضِیْ وَعِزَّتِیْ فِیْ
خَلْقِکَ مِنْ فَضْلِکَ وَاَسْتَوْدِعُکَ
مَنْ اٰمَنَ بِکَ مِنْ عِبَادِکَ وَ
بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
لِشِدَّۃِ حَوْلِکَ وَبَطْشِکَ وَقُوَّتِکَ
فَاِنَّ مُسْتَوْدِعَکَ مُصَانٌ وَحُکْمُکَ
نَافِذٌ وَقَضَآؤُکَ غَالِبٌ وَاَنْتَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَآ اَحْکَمَ
الْحَاکِمِیْنَ وَیَآ اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ
وَیَآ اَکْرَمَ مَامُوْلٍ وَاَجْوَدَ مَسْئُوْلٍ
یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاقَدِیْمُ یَاقَآئِمُ
یَادَآئِمُ یَافَرْدُ یَاوِتْرُ یَااَحَدُ یَا
صَمَدُ یَامَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ
وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَاعَزِیْزُ
یَاوَھَّابُ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتِمِ
النَّبِیِّیْنَ وَعَلٰی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ
الطَّاھِرِیْنَ کتاب مفتاح الجنان میں
شیخ الاسلام شیخ فرید الدین گنج شکر قدس
سرہ سے نقل کیا ہے کہ سلطان انبیا
علیہ السلام کو آخر صفر میں بیماری تھی اور
اسی میں آپ کی وفات ہوئی مگر آخری چہار

شنبہ اندک تخفیف شد مسلمانان
شادی کردند۔ **ذکر ماہ ربیع الاول**
اوراد ماہ ربیع الاول ہر کہ اول
شب و اول روز ربیع اول چہار رکعت
بخواند در ہر رکعت بعد فاتحہ اخلاص
ہفت بار فائدہ بسیار است ہر کہ پنجم
و شانزدہم و بست و ششم ربیع الاول روزہ
دارد ثواب بسیار است ہر کہ دوازدہم
ایں ماہ روزہ دارد ثواب ہزار
سالہ عبادت یابد و در ماہ ربیع
الاول صحابہ رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین
بست رکعت بہدیۂ رسول اللہ علیہ و
علی آلہ واصحابہ وسلم خواندہ در ہر رکعتے بعد
از فاتحہ اخلاص بست و یک بار بعد ازاں
صد بار درود فرستد ثواب آں بسیار است۔
ذکر ماہ ربیع الثانی۔ اوراد ماہ ربیع الثانی
ہر کہ روزہ دارد دہم و بستم و
بست و ششم ایں ماہ ثواب بسیار است
در اول شب و اول روز چہار رکعت نماز
بگزارد و در ہر رکعتے بعد از فاتحہ اخلاص
نہ بار بخواند ثواب بسیار است و اگر
بست و پنج بار اخلاص خواند ہشتاد نیکی
زیادہ کنند و ہشتاد بدی محو نمایند۔ ذکر ماہ

شنبہ کو کسی قدر تخفیف ہوئی تھی مسلمانوں
نے خوشی کی۔ **ذکر ماہ ربیع الاول**
اوراد ماہ ربیع الاول جو کوئی
اول رات اور اول دن ربیع اول کے
چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد از فاتحہ
اخلاص سات بار پڑھے فائدہ بہت ہے۔ جو
کوئی پانچویں اور سولھویں اور چھبیسویں ربیع
الاول کو روزہ رکھے ثواب بہت ہے۔
جو کوئی اس مہینہ کی بارہویں کو روزہ رکھے۔
ہزار برس کی عبادت کا ثواب پاوے اس
مہینہ میں صحابہ نے بیس رکعت واسطے روح
پاک آنحضرت صلعم کے پڑھی ہے جس کی ہر
رکعت میں فاتحہ کے بعد اکیس بار اخلاص
پڑھے بعدہ سو بار درود پڑھے اس کا ثواب
بہت ہے۔ **ذکر ماہ ربیع الثانی۔**
اوراد ماہ ربیع الثانی جو کوئی اس
مہینہ کی چھٹی اور بارہویں اور بیسویں اور
چھبیسویں تاریخ کو روزہ رکھے ثواب بہت
پائے اور پہلی رات اور پہلے دن کو چار
رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ
اخلاص نو بار پڑھے ثواب بہت ہے اور
اگر پچیس بار پڑھے اسی نیکیاں زیادہ ہوں
اور اسی بدیاں محو ہوں۔ ذکر ماہ جمادی

جمادی الاولیٰ۔ اوراد ماہ جمادی الاول
ہر کہ در شب اول و روز اول چہار رکعت
گزارد بخواند در ہر رکعتے پانزدہ بار اخلاص
ثواب بسیار است و در دوم و دوازدہم و
بست و یکم ایں ماہ روزہ دارد ثواب بسیار
است۔ ذکر ماہ جمادی الاخریٰ
اوراد ماہ جمادی الثانی ہر کہ در شب
اول و روز اول ماہ چہار رکعت بخواند در
ہر رکعت بعد از فاتحہ سیزدہ بار ثواب
بسیار است ہر کہ روز اول و میانہ و آخر
روز روزہ دارد ثواب بسیار است
ذکر ماہ رجب۔ اوراد ماہ رجب
چوں رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام ماہ رجب
بدیدے گفتے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا
فِیْ رَجَبٍ وَّشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا اِلٰی
شَھْرِ رَمَضَانَ در شب اول ایں ماہ
بعد از نماز مغرب بست رکعت بدہ سلام
بعد از فاتحہ اخلاص یگاں بار بخواند بسیار
خوب است بعد از نماز خفتن دو رکعت
بخواند در اولے الم نشرح
یک بار و اخلاص سہ بار و در دوم الم
نشرح و اخلاص و معوذتین یگاں یگاں
بار بخواند و بعد از سلام سی بار گوید لا الٰہ

الاول۔ اوراد ماہ جمادی الاول
جو کوئی روز اول و شب اول میں چار رکعت
پڑھے ہر رکعت میں پندرہ بار اخلاص ثواب
بہت ہے اور اس مہینہ کی دوسری اور
بارہویں اور اکیسویں کو روزہ رکھے ثواب
بہت ہے۔ ذکر ماہ جمادی الثانی
اوراد ماہ جمادی الثانی جو کوئی اول
رات اور اول روز میں چار رکعت پڑھے
ہر رکعت میں بعد از فاتحہ اخلاص تیرہ بار
ثواب بہت ہے جو کوئی پہلے اور بیچلے اور
پچھلے روز روزہ رکھے ثواب بہت ہے۔
ذکر ماہ رجب: اوراد ماہ رجب
جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رجب کا
چاند دیکھے فرماتے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا
فِیْ رَجَبٍ وَّشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا اِلٰی
شَھْرِ رَمَضَانَ اس مہینہ کی پہلی رات
کو بعد از نماز مغرب بیس رکعت دس سلام
کے ساتھ پڑھے بعد از فاتحہ اخلاص ایک
بار پڑھے بہت بہتر ہے اور عشا کی نماز کے
بعد دو رکعت پڑھے پہلی رکعت میں الم نشرح
ایک بار اور اخلاص تین بار اور دوسری
میں الم نشرح اور اخلاص اور معوذتین ایک
ایک بار پڑھے اور بعد از سلام تیس بار لا

Marfat.com

الا اللہ دہ بار صلوٰۃ فرستد و حاجت
خواہد روا شود۔ اول ماہ رجب روزہ دارد
و غسل کند چوں آفتاب بر آید گوید
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَقًّا حَقًّا لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا وَّصِدْقًا لَا اِلٰہَ اِلَّا
اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَقًّا حَقًّا فضل بسیار
است اول پنجشنبہ کہ در رجب آید روزہ
دارد کہ شب جمعہ لیلۃ الرغائب است
و رغائب جمع رغیبہ است و رغیبہ
عطائے کثیر را گویند و اہل اللہ را
دریں شب از حق تعالیٰ عطاہا نصیبست
و چوں از نماز فرض و سنت
مغرب لیلۃ الجمعہ فارغ شود
شش رکعت بسہ سلام کہ صلوٰۃ
اوابین است بخواند و در ہر رکعت
بعد از فاتحہ اخلاص سہ بار و بعد ازاں نماز لیلۃ
الرغائب دوازدہ رکعت بشش سلام بخواند
و در ہر رکعت بعد از فاتحہ سہ بار انا انزلناہ فی لیلۃ
القدر و دوازدہ بار اخلاص بعد از فراغ سہ بار گوید
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ
پس سر در سجدہ نہد و در سجدہ ہفتاد بار بگوید سُبُّوْحٌ
قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ

الٰہ الا اللہ کہے اور تیس بار درود بھیجے اور
حاجت مانگے روا ہو۔ اول ماہ رجب روزہ
رکھے اور غسل کرے جب آفتاب نکلے تو پڑھے
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَقًّا حَقًّا لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا وَّصِدْقًا لَا اِلٰہَ اِلَّا
اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَقًّا حَقًّا بڑی فضیلت ہے
رجب کی نوچندی جمعرات کو روزہ رکھے
کیونکہ شب جمعہ کو لیلۃ الرغائب ہوتی
ہے اور رغائب رغیبہ کی جمع ہے اور رغیبہ
کے معنی عطائے کثیر کے ہیں اور اہل اللہ
کو اس رات میں خدا کی طرف سے بہت
سی عطا ہوتی ہے اور رجب مغرب کے
فرض اور سنت سے اس جمعہ کی شب میں
فارغ ہو چھ رکعت تین سلام سے کہ صلوٰۃ
اوابین ہے پڑھے ہر رکعت میں
بعد از فاتحہ اخلاص تین بار پھر بارہ رکعت لیلۃ
الرغائب کی چھ سلام سے پڑھے جس کی ہر رکعت
میں بعد از فاتحہ انا انزلناہ تین بار اور اخلاص بارہ
مرتبہ اور بعد از فراغت یہ درود تین بار پڑھے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ
پھر سجدہ میں سر رکھے اور ستر مرتبہ سجدہ میں کہے سُبُّوْحٌ
قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ

Marfat.com

وسر از سجدہ بردارد و بنشیند و ہفتاد بار گوید
رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَإِنَّكَ
اَنْتَ الْعَلِيُّ الْاَعْظَمُ بار دوم سر بسجدہ نہد و ہفتاد
بار بگوید سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ
وَالرُّوْحِ در سجدہ حاجت خواہد روا گردد انشاء اللہ تعالیٰ
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تمام شد مرقعہ شریف

ذکر عبادات از ماہ شعبان تا ذی الحجہ منقول[1] از جواہر خمسہ

نماز و دعائے ماہ شعبان

در شب اول دوازدہ رکعت بگزارد و بخواند در ہر رکعتے بعد از فاتحہ اخلاص پانزدہ بار بنامہ اعمال آں بندہ دہ ہزار نیکی بنویسد و دہ ہزار بدی از اسم آں دور کنند۔ ایضا

نماز و دعائے شب برات

در شب برات صد رکعت بگزارد بہ پنجاہ سلام در ہر رکعتے بعد از فاتحہ اخلاص دہ کرت. ایضا خواجہ ذوالنون مصری روایت می کنند کہ در شب برات دوازدہ رکعت

اور سر سجدہ سے اٹھائے اور بیٹھے اور ستر مرتبہ پڑھے
رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَإِنَّكَ
اَنْتَ الْعَلِيُّ الْاَعْظَمُ پھر دوبارہ سجدے میں سر رکھے اور ستر
مرتبہ کہے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ
وَالرُّوْحِ اور سجدہ میں حاجت مانگے روا ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تمام شد مرقعہ شریف

ذکر عبادات از ماہ شعبان تا ذی الحجہ منقول از جواہر خمسہ

نماز و دعائے ماہ شعبان

شب اول میں بارہ رکعت پڑھے جس میں ہر رکعت میں بعد از فاتحہ اخلاص پندرہ مرتبہ پڑھے اس کے نامہ اعمال میں دس ہزار نیکیاں لکھی جائیں اور اسی قدر بدیاں دور کی جائیں۔ ایضا

نماز و دعائے شب برات

شب برات کو سو رکعت پڑھے پچاس سلام سے ہر رکعت میں بعد فاتحہ اخلاص دس بار۔ ایضاً خواجہ ذوالنون مصری روایت کرتے ہیں کہ شب برات میں بارہ رکعت

[1] چونکہ مرقعہ شریف کے کسی نسخہ میں جب اس کے آگے نہ پایا تو تکمیل اوراد کے لیے مرزا محمد بیگ صاحب دہلوی مترجم جواہر خمسہ سے لے کر ذکر عبادات شعبان سے آخر ذی الحجہ تک نقل کیا گیا ہے۔

Marfat.com

در ہر رکعت بعد فاتحہ سورۂ اخلاص پنجاہ
بار ثواب صد رکعت یابد - ایضاً
سلطان الموحدین شیخ ظہور حاجی حمیدؒ
حضور قدس سرہ العزیز روایت می
کند در شب برات دو رکعت بگزارد
در ہر رکعت بعد فاتحہ سورۂ اخلاص
پانصد بار معوذتین صد کرۃ بخواند ثواب
صد و دوازدہ رکعت یابد و بعد از سلام
سر بہ سجدہ نہد و ایں دعا بخواند۔ سَجَدَ
لَکَ سَوَادِیْ وَخَیَالِیْ وَاٰمَنَ بِکَ
فُؤَادِیْ وَاَقَرَّبِکَ لِسَانِیْ وَھَا
اَنَا بَیْنَ یَدَیْکَ یَا عَظِیْمُ کُلِّ عَظِیْمٍ
اِغْفِرْ ذَنْبِیَ الْعَظِیْمَ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ غَیْرُکَ اَللّٰھُمَّ سَجَدَ
وَجْھِیَ الْفَانِیْ لِوَجْھِکَ الْبَاقِیْ اِلٰھِیْ
لَا تُحْرِقَنَّ وَجْھًا خَرَّ لَکَ سَاجِدًا
و ایں دعا نیز بخواند اِغْفِرْ وَجْھِیْ فِی التُّرَابِ
بِوَجْہِ سَیِّدِیْ وَبِحَقِّ سَیِّدِیْ اَنْ
یَّغْفِرَ الْوُجُوْہُ لَہٗ بعدہ بنشیند صلوٰۃ گوید
ایں دعا بخواند۔ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ قَلْبًا
نَقِیًّا وَّمِنَ الشِّرْکِ بَرِیًّا لَا
کَافِرًا وَّلَا شَقِیًّا - ایضاً در شب
برات ایں دعا بخواند۔ اَللّٰھُمَّ یَا

پڑھے ہر رکعت میں اخلاص پچاس بار
ثواب سو رکعت کا پاوے۔ ایضاً
سلطان الموحدین شیخ ظہور حاجی حمیدؒ
حضور قدس سرہ العزیز روایت کرتے ہیں
کہ شب برات میں دو رکعت پڑھے
ہر رکعت میں بعد فاتحہ اخلاص پانسو بار
معوذتین سو بار پڑھے ثواب ایک سو
بارہ رکعت کا پاوے اور بعد سلام کے
سر سجدہ میں رکھے اور یہ دعا پڑھے۔ سَجَدَ
لَکَ سَوَادِیْ وَخَیَالِیْ وَاٰمَنَ بِکَ
فُؤَادِیْ وَاَقَرَّبِکَ لِسَانِیْ وَھَا
اَنَا بَیْنَ یَدَیْکَ یَا عَظِیْمُ کُلِّ عَظِیْمٍ
اِغْفِرْ ذَنْبِیَ الْعَظِیْمَ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ غَیْرُکَ اَللّٰھُمَّ سَجَدَ
وَجْھِیَ الْفَانِیْ لِوَجْھِکَ الْبَاقِیْ اِلٰھِیْ
لَا تُحْرِقَنَّ وَجْھًا خَرَّ لَکَ سَاجِدًا
اور یہ دعا پڑھے اِغْفِرْ وَجْھِیْ فِی التُّرَابِ
بِوَجْہِ سَیِّدِیْ وَبِحَقِّ سَیِّدِیْ اَنْ
یَّغْفِرَ الْوُجُوْہُ لَہٗ بعدہ بیٹھ کر درود پڑھے
اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ قَلْبًا
نَقِیًّا وَّمِنَ الشِّرْکِ بَرِیًّا لَا
کَافِرًا وَّلَا شَقِیًّا - ایضاً شب
برات میں یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ یَا

Marfat.com

ذَالْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ يَا
ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا
ذَالطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ يَا ظَهِيْرَ الْعَائِذِيْنَ
وَيَا رِجَاءَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَيَا
صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَيَا مَامَنَ
الْخَائِفِيْنَ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ
وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ
اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ
عِنْدَكَ شَقِيًّا فَقِيْرًا فَامْحُ
عَنِّيْ اِسْمَ الشَّقَاوَةِ وَثَبِّتْنِيْ
عِنْدَكَ سَعِيْدًا غَنِيًّا وَاِنْ كُنْتَ
كَتَبْتَنِيْ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ عِنْدَكَ
مَحْرُوْمًا مُقْتَرًا عَلَىَّ رِزْقِيْ فَامْحُ
عَنِّيْ حِرْمَانِيْ وَتَقْتِيْرَ رِزْقِيْ
فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ
يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ
وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ. ذکر نماز
ودعائے ماہ رمضان چوں ماہ
نو بیند ایں بگوید اَللّٰهُمَّ هٰذَا
الشَّهْرُ رَمَضَانَ اَدْخِلْهُ عَلَيْنَا
بِالْاَمْنِ وَالْاَمَانِ وَصِحَّةٍ مِّنَ السَّقَمِ

ذَالْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ يَا
ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا
ذَالطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ يَا ظَهِيْرَ الْعَائِذِيْنَ
وَيَا رِجَاءَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَيَا
صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَيَا مَامَنَ
الْخَائِفِيْنَ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ
وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ
اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ
عِنْدَكَ شَقِيًّا فَقِيْرًا فَامْحُ
عَنِّيْ اِسْمَ الشَّقَاوَةِ وَثَبِّتْنِيْ
عِنْدَكَ سَعِيْدًا غَنِيًّا وَاِنْ كُنْتَ
كَتَبْتَنِيْ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ عِنْدَكَ
مَحْرُوْمًا مُقْتَرًا عَلَىَّ رِزْقِيْ فَامْحُ
عَنِّيْ حِرْمَانِيْ وَتَقْتِيْرَ رِزْقِيْ
فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ
يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ
وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ. ذکر نماز
ودعائے ماہ رمضان جب نیا
چاند دیکھے تو کہے اَللّٰهُمَّ هٰذَا
الشَّهْرُ رَمَضَانَ اَدْخِلْهُ عَلَيْنَا
بِالْاَمْنِ وَالْاَمَانِ وَصِحَّةٍ مِّنَ السَّقَمِ

Marfat.com

وَفَرَاغٍ مِنَ الشُّغْلِ وَاَعِنَّا عَلَى
الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ وَتِلَاوَةِ
الْقُرْاٰنِ يَنْقَضِيْ عَنَّا وَقَدْ
غَفَرْتَ لَنَا وَرَضِيْتَ عَنَّا
اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ قَدْ
حَضَرَ فَسَلِّمْهُ لَنَا وَتَسَلَّمْهُ فِيْ
يُسْرٍ مِّنْكَ وَعَافِيَةٍ اَللّٰهُمَّ
ارْزُقْنَا صِيَامَهٗ وَقِيَامَهٗ
تَقَبُّلُ مِنَّا بِاِيْمَانٍ وَاِجْتِنَابٍ
اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا الْكَسَلَ وَالْفَتْرَةَ
وَالسَّامَةَ وَارْزُقْنَا فِيْهِ الْخَيْرَ
وَالْجِدَّ وَالْاَجْرَ وَالْاِجْتِهَادَ
وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ كَمَا تُحِبُّ
وَتَرْضٰى۔ **ایضا نماز و دعاو**
تراویح ہر شبے از ماہ مبارک
بعد از نماز خفتن پیش از وتر بست
رکعت نماز بدہ سلام بگزارد بعد از
چہار رکعت سہ کرت تسبیح بگوید
(تسبیح اول) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْحَمْدُ وَلَهُ
الْمُلْكُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ
حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ ذُو الْجَلَالِ وَ
الْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ

وَفَرَاغٍ مِنَ الشُّغْلِ وَاَعِنَّا عَلَى
الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ وَتِلَاوَةِ
الْقُرْاٰنِ يَنْقَضِيْ عَنَّا وَقَدْ
غَفَرْتَ لَنَا وَرَضِيْتَ عَنَّا
اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ قَدْ
حَضَرَ فَسَلِّمْهُ لَنَا وَتَسَلَّمْهُ فِيْ
يُسْرٍ مِّنْكَ وَعَافِيَةٍ اَللّٰهُمَّ
ارْزُقْنَا صِيَامَهٗ وَقِيَامَهٗ
تَقَبُّلُ مِنَّا بِاِيْمَانٍ وَاِجْتِنَابٍ
اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا الْكَسَلَ وَالْفَتْرَةَ
وَالسَّامَةَ وَارْزُقْنَا فِيْهِ الْخَيْرَ
وَالْجِدَّ وَالْاَجْرَ وَالْاِجْتِهَادَ
وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ كَمَا تُحِبُّ
وَتَرْضٰى۔ **ایضا نماز و دعاو**
تراویح ہر رات اس ماہ مبارک
کے عشا کی نماز کے بعد وتر سے پہلے
بیس رکعت نماز دس سلام سے پڑھے
چار رکعت کے بعد تین تسبیح پڑھے
(پہلی تسبیح) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْحَمْدُ وَلَهُ
الْمُلْكُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ
حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ ذُو الْجَلَالِ وَ
الْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ

Marfat.com

عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ (تسبیح دوم)
سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ
وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکۡبَرُ
وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ عَدَدَ مَا عَلِمَ
اللّٰهُ وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَمِلۡاَ
مَا عَلِمَ اللّٰهُ (تسبیح سوم) سُبۡحَانَ
اللّٰهِ الۡمَلِکِ الۡجَبَّارِ سُبۡحَانَ اللّٰهِ
الۡعَزِیۡزِ الۡغَفَّارِ سُبۡحَانَ اللّٰهِ
الۡوَاحِدِ الۡقَهَّارِ سُبۡحَانَ اللّٰهِ
الۡکَرِیۡمِ السَّتَّارِ سُبۡحَانَ اللّٰهِ
الۡکَبِیۡرِ الۡمُتَعَالِ سُبۡحَانَ اللّٰهِ
الۡخَالِقِ اللَّیۡلِ وَالنَّهَارِ سُبۡحَانَ
اللّٰهِ الَّذِیۡ لَمۡ یَزَلۡ وَلَا یَزَالُ
(تسبیح چهارم) سُبۡحَانَ ذِی الۡمُلۡکِ
وَالۡمَلَکُوۡتِ سُبۡحَانَ ذِی الۡعِزَّةِ
وَالۡعَظَمَةِ وَالۡهَیۡبَةِ وَالۡقُدۡرَةِ
وَالۡکِبۡرِیَآءِ وَالۡجَبَرُوۡتِ سُبۡحَانَ
الۡمَلِکِ الۡحَیِّ الَّذِیۡ لَا یَنَامُ وَ
وَلَا یَمُوۡتُ اَبَدًا اَبَدًا (تسبیح
پنجم) اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِیۡ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ غَفَّارُ
الذُّنُوۡبِ سَتَّارُ الۡعُیُوۡبِ

عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ (تسبیح دوم)
سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ
وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکۡبَرُ
وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ عَدَدَ مَا عَلِمَ
اللّٰهُ وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَمِلۡاَ
مَا عَلِمَ اللّٰهُ (تسبیح سوم) سُبۡحَانَ
اللّٰهِ الۡمَلِکِ الۡجَبَّارِ سُبۡحَانَ اللّٰهِ
الۡعَزِیۡزِ الۡغَفَّارِ سُبۡحَانَ اللّٰهِ
الۡوَاحِدِ الۡقَهَّارِ سُبۡحَانَ اللّٰهِ
الۡکَرِیۡمِ السَّتَّارِ سُبۡحَانَ اللّٰهِ
الۡکَبِیۡرِ الۡمُتَعَالِ سُبۡحَانَ اللّٰهِ
الۡخَالِقِ اللَّیۡلِ وَالنَّهَارِ سُبۡحَانَ
اللّٰهِ الَّذِیۡ لَمۡ یَزَلۡ وَلَا یَزَالُ
(تسبیح چهارم) سُبۡحَانَ ذِی الۡمُلۡکِ
وَالۡمَلَکُوۡتِ سُبۡحَانَ ذِی الۡعِزَّةِ
وَالۡعَظَمَةِ وَالۡهَیۡبَةِ وَالۡقُدۡرَةِ
وَالۡکِبۡرِیَآءِ وَالۡجَبَرُوۡتِ سُبۡحَانَ
الۡمَلِکِ الۡحَیِّ الَّذِیۡ لَا یَنَامُ وَ
وَلَا یَمُوۡتُ اَبَدًا اَبَدًا (تسبیح
پنجم) اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِیۡ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ غَفَّارُ
الذُّنُوۡبِ سَتَّارُ الۡعُیُوۡبِ

Marfat.com

مقلب القلوب کشاف الکروب
واتوب الیه توبة عبد ظالم
ذلیل لا یملک لنفسه ضرا
ولا نفعا ولا موتا ولا حیوة
ولا نشورا - ایضا بعد از تسبیح
این دعا را بخواند - اللهم انی
اسئلک رضوانک الجنة
واعوذبک من النار یا
خالق الجنة والنار برحمتک
یا عزیز یا غفار یا کریم یا
ستار یا رحیم یا بار اللهم
اجرنا من النار یا مجیر سه بار
ایضا در بیست وهفتم ماه دوازده رکعت
بگزارد وبخواند در هر رکعت بعد از
فاتحه انا انزلناه سه بار وسوره
اخلاص ده بار چون از نماز فارغ
شود صد بار گوید سبحان الله و
الحمد لله ولا اله الا الله و
الله اکبر ولا حول ولا قوة
الا بالله العلی العظیم
ایضا - نماز و دعاے آخر ماه
رمضان بعد از تراویح در شب
آخر ده رکعت بگزارد به پنج سلام

مقلب القلوب کشاف الکروب
واتوب الیه توبة عبد ظالم
ذلیل لا یملک لنفسه ضرا
ولا نفعا ولا موتا ولا حیوة
ولا نشورا - ایضا بر تسبیح کے بعد
یہ دعا پڑھے - اللهم انی
اسئلک رضوانک الجنة
واعوذبک من النار یا
خالق الجنة والنار برحمتک
یا عزیز یا غفار یا کریم یا
ستار یا رحیم یا بار اللهم
اجرنا من النار یا مجیر تین بار
ایضا ستائیسویں تاریخ کو بارہ رکعت
پڑھے ہر رکعت میں الحمد کے بعد
تین بار انا انزلناہ اور دس بار اخلاص
پڑھے جب نماز سے فارغ ہو
سو بار کہے سبحان الله و
الحمد لله ولا اله الا الله و
الله اکبر ولا حول ولا قوة
الا بالله العلی العظیم
ایضا - نماز و دعاے آخر ماہ
رمضان آخری شب میں بعد
تراویح کے دس رکعت پانچ سلام سے

Marfat.com

و ہر چہ خواہد از قرآن بخواند بعد
از فراغ ہزار و یک بار
أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بعد از اں
سر بسجدہ نہد و ایں دعا
بخواند یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا
الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا رَحْمٰنَ
الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَ
الْاٰخِرِیْنَ اِغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَ
تَقَبَّلْ صَلٰوتِیْ وَصِیَامِیْ وَقِیَامِیْ
آمرزیدہ شود انشاء اللہ تعالے

ذکر نماز و دعائے ماہ شوال

بعد از نماز عید فطر چہار رکعت بگزارد
در اول بعد از فاتحہ سبح اسم
و در دوم والشمس و در سیوم
والضحٰے و در چہارم الم نشرح
ہر یکے یک کرت و بعد از نماز بست
و یک کرت سورہ اخلاص بخواند ایضاً
ششم ماہ شش رکعت بگزارد و
در ہر رکعتے بعد از فاتحہ والسماء و
الطارق یک کرت بعد از سلام صد
کرت درود گوید۔ ایضاً عشرہ آخر
ماہ ہر روز فاتحہ خواند ثواب

پڑھے اور اس میں جہاں سے چاہے
قرآن میں سے پڑھے اور بعد از فراغت
کے ایک ہزار ایک بار استغفار پڑھے
بعد ازاں سر سجدہ میں رکھ کر یہ دعا
پڑھے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا
الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا رَحْمٰنَ
الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَ
الْاٰخِرِیْنَ اِغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَ
وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِیْ وَصِیَامِیْ وَقِیَامِیْ
انشاء اللہ تعالیٰ بخشا جاوے گا۔

ذکر نماز و دعائے ماہ شوال

عید فطر کی نماز کے بعد چار رکعت پڑھے
اول رکعت میں الحمد کے بعد سبح اسم
اور دوسری والشمس اور تیسری میں
والضحٰے اور چوتھی میں الم نشرح
ایک ایک بار اور نماز کے بعد اکیس بار
سورہ اخلاص پڑھے۔ ایضاً
چھٹی شوال کو چھ رکعت پڑھے ہر رکعت
میں الحمد کے بعد السماء والطارق
ایک بار بعد سلام کے سو مرتبہ درود
شریف پڑھے۔ ایضاً اس مہینہ کے
آخر عشرہ میں ہر روز فاتحہ پڑھے ثواب

Marfat.com

ختم یابد و دراں سال ہیچ
گناہ برو نہ نویسند۔ **ذکر نماز
ودعائے ماہ ذی القعدہ** سی رکعت
بگزارد و در ہر رکعتے بعد از فاتحہ
اذا زلزلت الارض بخواند۔ چوں
فارغ شود سورۂ عم بخواند۔ **ایضاً** نہم
ماہ دو رکعت بگزارد و برائے ترقی
درجات در ہر رکعتے بعد از فاتحہ
سورۂ مزمل بخواند و پس از سلام یٰس سہ
کرت بخواند۔ **ایضاً** آخر ماہ بعد از
چاشت دو رکعت بگزارد بعد از فاتحہ
در ہر رکعتے سورۃ القدر بخواند سہ کرت
بعد از سلام یازدہ کرت درود و یازدہ
کرت فاتحہ بخواند سر بسجدہ نہد
ہر چہ از حق تعالیٰ بخواہد مستجاب گردد۔
ذکر نماز و دعائے ماہ ذی الحجہ
شب اول دو رکعت بگزارد و در ہر
رکعتے بعد از فاتحہ سورۃ الکافرون
یک کرت **ایضاً** در عشرہ اول در شب
جمعہ یا روز شش رکعت بگزارد
بسہ سلام و در ہر رکعتے بعد از فاتحہ
اخلاص پانزدہ رکعت بخواند بعد الفراغ
بگوید یا نور تنورت بالنور

ختم قرآن کا پاوے اور اس سال اس
کا کوئی گناہ نہ لکھا جائے۔ **ذکر نماز
ودعائے ماہ ذی القعدہ** تیس
رکعت پڑھے ہر رکعت میں الحمد کے
بعد اذا زلزلت پڑھے بعد فراغت
سورۂ عم پڑھے۔ **ایضاً** نویں ذیقعدہ
کو دو رکعت پڑھے اور ترقی مدارج
کے لیے ہر رکعت میں سورہ مزمل پڑھے
اور سلام پھیر کر تین بار یٰس پڑھے۔
ایضاً آخر مہینہ میں چاشت
کے بعد دو رکعت پڑھے الحمد کے بعد
ہر رکعت میں سورۃ القدر تین بار پڑھے
اور سلام پھیر کر گیارہ بار درود اور گیارہ
دفعہ الحمد پڑھے اور سر سجدہ میں
رکھ کر جو کچھ حق تعالیٰ سے چاہے قبول ہو۔
ذکر نماز و دعائے ماہ ذی الحجہ
پہلی رات کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت
میں بعد الحمد کے سورہ کافرون ایک
بار پڑھے **ایضاً** پہلے عشرہ میں رات
جمعہ کو یا جمعہ کے دن چھ رکعت پڑھے
تین سلام سے ہر رکعت میں بعد از فاتحہ
اخلاص پندرہ بار پڑھے بعد فراغت کے
کہے یا نور تنورت بالنور

Marfat.com

فِیْ نُوْرِ نُوْرِکَ یَا نُوْرُ۔ ایضاً

ہشتم ماہ مذکور کہ آں را ترویہ خوانند
شش رکعت بگزارد چہار رکعت بہ یک
سلام در اول بعد از فاتحہ
والعصر یک بار و در دوم
لایلاف قریش یک بار و
در سیوم اذا جاء نصر اللہ یک کرت
و در چہارم اخلاص سہ بار
و بعد ازاں دو رکعت دیگر بگزارد در
ہر رکعتے بعد از فاتحہ قل ہو اللہ احد
سہ بار بخواند ثواب ترویہ یابد۔ **ایضاً**

نماز و دعائے روز و شب عرفہ

شب عرفہ دہ رکعت نماز بگزارد
بپنج سلام در ہر رکعتے بعد از فاتحہ
لایلاف قریش پنج بار بگوید۔
ایضاً در روز عرفہ چہار رکعت
بعد از فاتحہ انا انزلناہ سہ بار
بخواند و سورۂ اخلاص بست و یک بار
چوں از نماز فارغ شود ہفت بار درود
بخواند اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
و ہفت بار استغفار بریں طریق
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ

فِیْ نُوْرِ نُوْرِکَ یَا نُوْرُ۔ ایضاً

اس مہینہ کی آٹھویں جس کو ترویہ کہتے ہیں
چھ رکعت پڑھے اور چار رکعت ایک
سلام سے پڑھے اول رکعت میں
الحمد کے بعد والعصر ایک بار اور
دوسری میں لایلاف ایک بار اور
تیسری میں اذا جاء ایک بار اور
چوتھی میں اخلاص تین بار اور اس کے
بعد دو رکعت اور پڑھے ہر رکعت میں
الحمد کے بعد سورہ اخلاص تین بار
پڑھے ثواب ترویہ کا پاوے۔ **ایضاً**

نماز و دعائے روز و شب عرفہ

شب عرفہ کو دس رکعت پانچ
سلام سے پڑھے ہر رکعت میں الحمد کے
بعد لایلاف قریش پانچ مرتبہ پڑھے۔
ایضاً عرفہ کے روز چار رکعت پڑھے
جن میں فاتحہ کے بعد انا انزلناہ
تین بار اور اخلاص اکیس بار پڑھے
جب نماز سے فارغ ہو سات بار
درود پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
اور سات بار استغفار اس طرح
سے پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ

ایضاً بعد از نماز عید اضحی
وخطبه چهار رکعت به یک سلام
بگزارد در رکعتِ اول بعد از
فاتحه سبح اسم و در دوم والشمس
و در سوم والضحیٰ و در چهارم
اخلاص یگان یگان کرت بخواند
حق تعالے گناه پنج ساله او را
محو کند۔ **ایضاً** چون از مسجد
مصلّٰی در خانه آید دو رکعت بگزارد در
هر رکعتے بعد از فاتحه انا اعطیناک
الکوثر سه کرت بخواند ثواب
قربانی یابد چون مفلس باشد
وقتیکه قربانی دہد این آیت بخواند
إِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ
وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ
أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ٥
واین دعا بخواند اَللّٰهُمَّ هٰذَا فِدَائِيْ
لَحْمُهَا بِلَحْمِيْ وَدَمُهَا بِدَمِيْ
وَعَظْمُهَا بِعَظْمِيْ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ
مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِيْبِكَ
اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
ایضاً هر که این دعائے سعادت

ایضاً بقر عید کی نماز
اور خطبہ کے بعد چار رکعت ایک
سلام سے پڑھے رکعت اول میں
بعد فاتحہ سبح اسم اور دوسری میں
والشمس اور تیسری میں والضحیٰ اور
چوتھی میں اخلاص ایک ایک بار
پڑھے خدائے تعالیٰ اس کے گناہ پانچ
برس کے گناہ بخشے۔ **ایضاً** جب عیدگاہ
سے گھر میں آوے دو رکعت پڑھے
ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور
تین بار سورہ کوثر پڑھے ثواب
قربانی کا پاوے اگر مفلس ہو اور
جس وقت قربانی کرے یہ آیت پڑھے
إِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ
وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ
أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ
اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ هٰذَا فِدَائِيْ
لَحْمُهَا بِلَحْمِيْ وَدَمُهَا بِدَمِيْ
وَعَظْمُهَا بِعَظْمِيْ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ
مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِيْبِكَ
اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
ایضاً جو کوئی اس دعائے سعادت

Marfat.com

را آخر سال بست و یک بار بخواند
همه احوال باطن در معامله ببیند
صاحب ابرار را باید که روزینه
بخواند تا به ترقی مطلع گردد دعا اینست
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يَا رَبِّ أَكْرِمْنِيْ بِشُهُوْدِ
أَنْوَارِ قُدْسِكَ وَأَيِّدْنِيْ
بِظُهُوْرِ سَطَوَاتِ سُلْطَانِ
أُنْسِكَ حَتّٰى أَتَقَلَّبَ فِيْ
سُبُحَاتِ مَعَارِفِ أَسْمَائِكَ
وَأَطْلِعْنِيْ عَلٰى أَسْرَارِ
وُجُوْدِكَ فِيْ مَعَالِمِ شُهُوْدِكَ
لِأَشْهَدَ بِهَا مَا أَوْدَعْتَهٗ
فِيْ عَوَالِمِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَ
أُعَايِنَ سَرَيَانَ سِرِّ قُدْرَتِكَ
فِيْ عَوَالِمِ شَوَاهِدِ اللَّاهُوْتِ
وَالنَّاسُوْتِ وَعَرِّفْنِيْ مَعْرِفَةً
تَامَّةً فِيْ حِكْمَةٍ عَامَّةٍ
حَتّٰى لَا يَبْقٰى مَعْلُوْمٌ إِلَّا وَ
أَطَّلِعُ عَلٰى دَقَائِقِهِ الدَّقَائِقِ
الْمُسْتَنْبِطِ فِي الْمَوْجُوْدَاتِ
وَاذْهَبْ بِالظُّلْمَةِ الْمَانِعَةِ
عَنْ إِدْرَاكِ حَقَائِقِ الْإِيْمَانِ

کو آخر سال میں اکیس بار پڑھے تمام
پوشیدہ احوال کو خواب میں دیکھے
نیکوکاروں کو چاہیے کہ روزانہ پڑھا
کریں تاکہ ترقی پر پہنچیں دعا یہ ہے۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يَا رَبِّ أَكْرِمْنِيْ بِشُهُوْدِ
أَنْوَارِ قُدْسِكَ وَأَيِّدْنِيْ
بِظُهُوْرِ سَطَوَاتِ سُلْطَانِ
أُنْسِكَ حَتّٰى أَتَقَلَّبَ فِيْ
سُبُحَاتِ مَعَارِفِ أَسْمَائِكَ
وَأَطْلِعْنِيْ عَلٰى أَسْرَارِ
وُجُوْدِكَ فِيْ مَعَالِمِ شُهُوْدِكَ
لِأَشْهَدَ بِهَا مَا أَوْدَعْتَهٗ
فِيْ عَوَالِمِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَ
أُعَايِنَ سَرَيَانَ سِرِّ قُدْرَتِكَ
فِيْ عَوَالِمِ شَوَاهِدِ اللَّاهُوْتِ
وَالنَّاسُوْتِ وَعَرِّفْنِيْ مَعْرِفَةً
تَامَّةً فِيْ حِكْمَةٍ عَامَّةٍ
حَتّٰى لَا يَبْقٰى مَعْلُوْمٌ إِلَّا وَ
أَطَّلِعُ عَلٰى دَقَائِقِهِ الدَّقَائِقِ
الْمُسْتَنْبِطِ فِي الْمَوْجُوْدَاتِ
وَاذْهَبْ بِالظُّلْمَةِ الْمَانِعَةِ
عَنْ إِدْرَاكِ حَقَائِقِ الْإِيْمَانِ

همّا تَقرّبَ مَا فِي القُلُوبِ
وَالأَرْوَاحِ بِمُهَيِّجَاتِ الحُبِّ
وَالوِدَادِ وَالرُّشْدِ وَالإِرْشَادِ
إِنَّكَ أَنْتَ المُجِيبُ وَالطَّالِبُ
وَالمَطْلُوبُ يَا مُقَلِّبَ القُلُوبِ
وَيَا كَاشِفَ الكُرُوبِ
وَيَا دَلِيلَ المُتَحَيِّرِينَ وَيَا
غِيَاثَ المُسْتَغِيثِينَ إِنَّكَ
أَنْتَ عَلَّامُ الغُيُوبِ أَنْتَ
رَبِّي وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ
لَا تَجْعَلْنَا بَيْنَ النَّاسِ
مَغْرُورِينَ وَلَا عَنْ خِدْمَتِكَ
مَهْجُورِينَ وَلَا بِنِعْمَتِكَ
مُسْتَدْرَجِينَ وَلَا مِنَ الَّذِينَ
يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الدُّنْيَا
بِالدِّينِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَىٰ
خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
أَجْمَعِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تمت

همّا تَقرّبَ مَا فِي القُلُوبِ
وَالأَرْوَاحِ بِمُهَيِّجَاتِ الحُبِّ
وَالوِدَادِ وَالرُّشْدِ وَالإِرْشَادِ
إِنَّكَ أَنْتَ المُجِيبُ وَالطَّالِبُ
وَالمَطْلُوبُ يَا مُقَلِّبَ القُلُوبِ
وَيَا كَاشِفَ الكُرُوبِ
وَيَا دَلِيلَ المُتَحَيِّرِينَ وَيَا
غِيَاثَ المُسْتَغِيثِينَ إِنَّكَ
أَنْتَ عَلَّامُ الغُيُوبِ أَنْتَ
رَبِّي وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ
لَا تَجْعَلْنَا بَيْنَ النَّاسِ
مَغْرُورِينَ وَلَا عَنْ خِدْمَتِكَ
مَهْجُورِينَ وَلَا بِنِعْمَتِكَ
مُسْتَدْرَجِينَ وَلَا مِنَ الَّذِينَ
يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الدُّنْيَا
بِالدِّينِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَىٰ
خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
أَجْمَعِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تمت

Marfat.com

فرید بک سٹال ۳۸۔ اردو بازار لاہور

142

Marfat.com